سلسلہ احادیث ضعیفہ 5

کم علم خطباء و واعظین کی زبانوں پر

500 مشہور ضعیف احادیث

از تحقیقات و افادات:

ابن تیمیہ، ابن قیم، ابن حجر
ابن جوزی، امام شوکانی، امام سیوطی
امام نووی اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہم

جمع و ترتیب:
حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

فقہ الحدیث پبلیکیشنز

حصہ پنجم

500 مشہور ضعیف احادیث
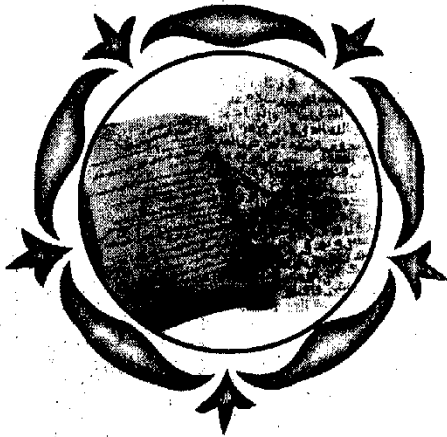
تاریخ اشاعت ______ جنوری 2009ء

مطبوعہ ______ آصف یٰسین پرنٹرز لاہور

ناشر

لاہور - پاکستان

Phone: 0300-4206199

E-mail: fiqhulhadith@yahoo.com

Website: www.fiqhulhadith.com

ملنے کا پتہ

حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

Phone: 042-7321865

E-mail: nomania2000@hotmail.com

Website: www.nomanibooks.com

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوٓا إِن جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوٓا

"اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔" (القرآن)

سلسلہ احادیث ضعیفہ 5

کم علم خطباء و واعظین کی زبانوں پر

500 مشہور ضعیف احادیث
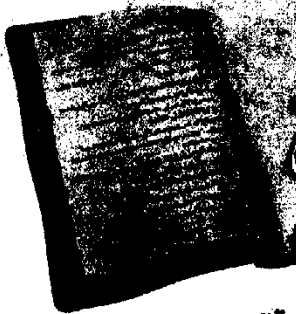
جمع وترتیب:
حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

فقہ الحدیث پبلیکیشنز
تفہیم کتاب و سنت کا تحقیقی وطباعتی ادارہ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

"سلسلہ احادیث ضعیفہ" کے چار حصوں کے منصۂ شہود پر آنے اور ان کی ناقابل یقین حد تک مقبولیت کے بعد اس سیٹ کا پانچواں حصہ قارئین کے ہاتھوں میں ہے۔ یوں اللہ کے خاص فضل وکرم سے اب تک پندرہ سو (1500) معاشرے میں مشہور ضعیف و من گھڑت روایات کی تحقیق پیش کی جا چکی ہے۔ ان روایات میں مذکور باتیں یقیناً نبی ﷺ نے ارشاد نہیں فرمائیں، اس لیے انہیں آپ کی طرف منسوب کرنا جائز نہیں کیونکہ آپ نے فرمایا ہے کہ "جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔" قارئین کو چاہیے کہ ان روایات پہ عمل کرنے اور انہیں آگے بیان کرنے سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچانے کی کوشش کریں اور راقم الحروف کو بھی اپنے قیمتی مشوروں اور مفید تجاویز سے ضرور مطلع کریں۔

یہ سیٹ ابھی جاری ہے اور اس کی آئندہ کتاب **600 مشہور ضعیف احادیث** ہو گی (ان شاء اللہ)۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس علمی کاوش کو ہم سب کے لیے گمراہی وضلالت سے بچنے کا ذریعہ اور راہِ نجات بنائے۔ (آمین!)

کتبہ

حافظ عمران ایوب لاهوری

تاریخ: 22دسمبر 2008ء
فون: 0323-8838385
ای میل: hfzimran_ayub@yahoo.com
ویب سائٹ: www.fiqhulhadith.com

فہرست

زہد سے متعلقہ روایات

اذکار اور دعا سے متعلقہ روایات

درود سے متعلقہ روایات

گانے بجانے سے متعلقہ روایات

عشق و محبت سے متعلقہ روایات

حدود و قصاص سے متعلقہ روایات

عرب وعجم سے متعلق روایات

فرشتوں سے متعلق روایات

شیاطین سے متعلقہ روایات

جنات سے متعلقہ روایات

چند ضروری اصطلاحاتِ حدیث

حدیث	ایسا قول، فعل اور تقریر جس کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف کی گئی ہو۔ سنت کی بھی یہی تعریف ہے۔ یاد رہے کہ تقریر سے مراد آپ ﷺ کی طرف سے کسی کام کی اجازت ہے۔
خبر	خبر کے متعلق تین اقوال ہیں۔ (1) خبر حدیث کا ہی دوسرا نام ہے۔ (2) حدیث وہ ہے جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور خبر وہ ہے جو کسی اور سے منقول ہو۔ (3) خبر حدیث سے عام ہے یعنی اس روایت کو بھی کہتے ہیں جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور اس کو بھی کہتے ہیں جو کسی اور سے منقول ہو۔
آثار	ایسے اقوال اور افعال جو صحابہ کرام اور تابعین کی طرف منقول ہوں۔
متواتر	وہ حدیث جسے بیان کرنے والے راویوں کی تعداد اس قدر زیادہ ہو کہ ان سب کا جھوٹ پر جمع ہو جانا عقلاً محال ہو۔
آحاد	خبر واحد کی جمع ہے۔ اس سے مراد ایسی حدیث ہے جس کے راویوں کی تعداد متواتر حدیث کے راویوں سے کم ہو۔
مرفوع	جس حدیث کو نبی ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
موقوف	جس حدیث کو صحابی کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
مقطوع	جس حدیث کو تابعی یا اس سے کم درجے کے کسی شخص کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
صحیح	جس حدیث کی سند متصل ہو اور اس کے تمام راوی ثقہ، دیانت دار اور قوتِ حافظہ کے مالک ہوں۔ نیز اس حدیث میں شذوذ اور کوئی خفیہ خرابی بھی نہ ہو۔

حسن	جس حدیث کے راوی حافظے کے اعتبار سے صحیح حدیث کے راویوں سے کم درجے کے ہوں۔
ضعیف	ایسی حدیث جس میں نہ تو صحیح حدیث کی صفات پائی جائیں اور نہ ہی حسن حدیث کی۔
موضوع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کسی من گھڑت خبر کو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔
شاذ	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ایک ثقہ راوی نے اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کی ہو۔
مرسل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کوئی تابعی صحابی کے واسطے کے بغیر رسول اللہ ﷺ سے روایت کرے۔
معلق	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ابتدائے سند سے ایک یا سارے راوی ساقط ہوں۔
معضل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کے درمیان سے اکٹھے دو یا دو سے زیادہ راوی ساقط ہوں۔
منقطع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کسی بھی وجہ سے منقطع ہو یعنی متصل نہ ہو۔
متروک	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کے کسی راوی پر جھوٹ کی تہمت ہو۔
منکر	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کا کوئی راوی فاسق، بدعتی، بہت زیادہ غلطیاں کرنے والا یا بہت زیادہ غفلت برتنے والا ہو۔
علت	علم حدیث میں علت سے مراد ایسا خفیہ سبب ہے جو حدیث کی صحت کو نقصان پہنچاتا ہو اور اسے صرف فن حدیث کے ماہر علماء ہی سمجھتے ہوں۔
صحیحین	صحیح احادیث کی دو کتابیں یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم۔

صحاح ستہ	معروف حدیث کی چھ کتب یعنی بخاری، مسلم، ابوداود، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ۔
جامع	حدیث کی وہ کتاب جس میں مکمل اسلامی معلومات مثلا عقائد، عبادات، معاملات، تفسیر، سیرت، مناقب، فتن اور روز محشر کے احوال وغیرہ سب کچھ جمع کر دیا گیا ہو۔
اطراف	وہ کتاب جس میں ہر حدیث کا ایسا حصہ لکھا گیا ہو جو باقی حدیث پر دلالت کرتا ہو مثلا تحفۃ الأشراف از امام مزی وغیرہ۔
اجزاء	اجزاء جز کی جمع ہے۔ اور جزء اس چھوٹی کتاب کو کہتے ہیں جس میں ایک خاص موضوع سے متعلق بالاستیعاب احادیث جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہو مثلا جزء رفع الیدین از امام بخاری وغیرہ۔
اربعین	حدیث کی وہ کتاب جس میں کسی بھی موضوع سے متعلقہ چالیس احادیث ہوں۔
سنن	حدیث کی وہ کتب جن میں صرف احکام کی احادیث جمع کی گئی ہوں مثلا سنن نسائی، سنن ابن ماجہ اور سنن ابی داود وغیرہ۔
مسند	حدیث کی وہ کتاب جس میں ہر صحابی کی احادیث کو الگ الگ جمع کیا گیا ہو مثلا مسند شافعی وغیرہ۔
مستدرک	ایسی کتاب جس میں کسی محدث کی شرائط کے مطابق ان احادیث کو جمع کیا گیا ہو جنہیں اس محدث نے اپنی کتاب میں نقل نہیں کیا مثلا مستدرک حاکم وغیرہ۔
مستخرج	ایسی کتاب جس میں مصنف نے کسی دوسری کتاب کی احادیث کو اپنی سند سے روایت کیا ہو مثلاً مستخرج ابونعیم الاصبہانی وغیرہ۔
معجم	ایسی کتاب جس میں مصنف نے اپنے اساتذہ کے ناموں کی ترتیب سے احادیث جمع کی ہوں مثلاً معجم کبیر از طبرانی وغیرہ۔

Kitabosunnat.Com
500 مشہور
ضعیف احادیث

ارشادِ نبوی ہے کہ

"آخری زمانہ میں دجال اور کذاب ہوں گے' وہ
تمہارے سامنے ایسی ایسی احادیث پیش کریں گے جو نہ کبھی تم
نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباء و اجداد نے۔ لہٰذا اپنے آپ کو
ان سے بچائے رکھنا' (کہیں ایسا نہ ہو کہ) وہ تمہیں گمراہ کر دیں
اور فتنے میں ڈال دیں۔"

[مسلم (7)]

آداب واخلاق سے متعلقہ روایات

سلام ہماری ملت کا تحفہ

(1) ﴿ السَّلَامُ تَحِيَّةٌ لِمِلَّتِنَا وَ أَمَانٌ لِذِمَّتِنَا ﴾

”سلام ہماری ملت کے لیے تحفہ اور ہمارے ذمیوں کے لیے امان ہے۔“

غیبت کرنا اور سننا برابر

(2) ﴿ الْمُغْتَابُ وَ الْمُسْتَمِعُ شَرِيكَانِ فِي الْإِثْمِ ﴾

”غیبت کرنے والا اور غیبت سننے والا دونوں گناہ میں شریک ہیں۔“

غیبت کا کفارہ

(3) ﴿ كَفَّارَةُ مَنِ اغْتَبْتَهُ أَنْ تَسْتَغْفِرَ لَهُ ﴾

”تو نے جس کی غیبت کی اس کا کفارہ یہ ہے کہ تو اس کے لیے استغفار کرے۔“

حاسد اور چغل خور سے نبی ﷺ کی لاتعلقی

(4) ﴿ لَيْسَ مِنِّي ذُوْ حَسَدٍ وَلَا نَمِيمَةٍ ﴾ ”حاسد اور چغل خور کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔“

1- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 163) الضعيفة (3734) ضعيف الجامع (3368)]

2- [لا اصل له : الاسرار المرفوعة (ص : 322) أسنى المطالب (ص : 303) الجد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص : 213) المصنوع (ص : 173) المغنى عن حمل الاسفار (185/1) المقاصد الحسنة (ص : 612) النخبة البهية (ص : 17) تخريج احاديث الاحياء (737) تذكرة الموضوعات (ص : 170) كشف الخفاء (215/2)]

3- [ضعیف : اس کی سند ضعیف ہے۔[كشف الخفاء (111/2) بلوغ المرام (306/1) تنزيه الشريعة (368/2) تذكرة الموضوعات (ص : 169) تخريج الاحياء (92/7) المقاصد الحسنة (ص : 506) اللآلى المصنوعة (256/2) أسنى المطالب (ص : 215)]

غصہ شیطان کی طرف سے

(5) ﴿ الْغَضَبُ مِنَ الشَّيْطَانِ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ وَإِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ فَإِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ ﴾

''غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے، لہٰذا جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ وضوء کرے۔''

غصہ ایک انگارہ

(6) ﴿ الْغَضَبُ جَمْرَةٌ تَتَوَقَّدُ فِي قَلْبِ ابْنِ آدَمَ ... ﴾

''غصہ ایک انگارہ ہے جو ابن آدم کے دل میں جلتا ہے۔''

مومن جلد غضبناک اور جلد راضی ہونے والا

(7) ﴿ الْمُؤْمِنُ سَرِيعُ الْغَضَبِ سَرِيعُ الرِّضَا ﴾

''مومن جلد غصہ میں آنے والا اور جلد راضی ہو جانے والا ہوتا ہے۔''

4- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں سلیمان بن سلمہ خبائری راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (172/8)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (586)]

5- [ضعیف : حافظ عراقیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ایک راوی ہے جسے میں نہیں جانتا۔ [تخريج الاحياء (260/5)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف اور شیخ شعیب ارناؤط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (582) مسند احمد محقق (17985)]

6- [ضعیف : امام سخاویؒ اور امام عجلونیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 474) كشف الخفاء (79/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (1240) ضعيف ترمذی (2191) ضعيف الترغيب (1641)]

7- [لم يوجد : اہل علم کا کہنا ہے کہ ایسی کوئی روایت موجود نہیں۔[دیکھئے: احاديث الاحياء التي لا اصل لها للسبكي (ص : 22) أسنى المطالب (ص : 296) الاسرار المرفوعة (ص : 364) الفوائد المجموعة (ص : 252) المغني عن حمل الاسفار (480/1) المقاصد الحسنة (ص : 685) كشف الخفاء (345/1) تذكرة الموضوعات (ص : 190)]

فوراً غصہ سے رجوع کرنے والے بہترین لوگ

(8) ﴿ خِيَارُ أُمَّتِي أَحِدَّاؤُهُمُ الَّذِيْنَ إِذَا غَضِبُوْا رَجَعُوْا ﴾

''میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جنہیں اگر غصہ آجائے تو اس سے رجوع کرلیں۔''

بہت بڑی خیانت

(9) ﴿ كَبُرَتْ خِيَانَةً أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ حَدِيْثًا هُوَ لَكَ مُصَدِّقٌ وَ أَنْتَ بِهِ كَاذِبٌ ﴾

''بہت بڑی خیانت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کو کوئی بات بیان کرو، وہ تمہاری تصدیق کررہا ہو مگر تم اس میں جھوٹے ہو۔''

جھوٹ ایمان سے دور کرنے کا باعث

(10) ﴿ إِيَّاكُمْ وَ الْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ مُجَانِبٌ لِلْإِيْمَانِ ﴾

''جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ ایمان سے دور کرنے والا ہے۔''

ایک ہی مرتبہ سارا پانی پینے کی ممانعت

(11) ﴿ لَا تَشْرَبُوْا وَاحِدًا كَشُرْبِ الْبَعِيْرِ وَ لٰكِنِ اشْرَبُوْا مَثْنٰى وَثُلَاثَ وَ سَمُّوا اللّٰهَ إِذَا أَنْتُمْ شَرِبْتُمْ وَ احْمَدُوْا إِذَا أَنْتُمْ رَفَعْتُمْ ﴾

''اونٹ کی طرح ایک ہی مرتبہ مت پیو بلکہ دو دو اور تین تین مرتبہ پیو اور جب پینے لگو تو

8- [موضوع : امام سخاویؒ، امام عجلونیؒ اور امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں یغنم بن سالم راوی کذاب ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 303) كشف الخفاء (354/1) مجمع الزوائد (57/8)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[ضعيف الجامع (2864)] مزید دیکھئے : الفوائد المجموعة (ص : 252) تذكرة الموضوعات (ص : 190)]

9- [ضعیف : امام نوویؒ، شیخ البانیؒ اور شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[الأذكار (327/1) الضعيفة (1251) مسند احمد محقق (17635)]

10- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (2210) السلسلة الضعيفة (2393)]

بسم الله پڑھ لو اور جب (فارغ ہو کر) اٹھنے لگو تو الحمد لله کہو۔"

والد کا ادب

(12) ﴿فَلا تَمْشِ أَمَامَهُ وَ لَا تَجْلِسْ قَبْلَهُ وَ لَا تَدْعُهُ بِاسْمِهِ﴾ "اس (یعنی اپنے والد) کے آگے مت چلو، اس سے پہلے مت بیٹھو اور اسے اس کے نام سے مت پکارو۔"

والدین کی نافرمانی کی سزا دنیا میں ہی

(13) ﴿كُلُّ الذُّنُوبِ يُؤَخِّرُ اللّٰهُ مَا شَاءَ مِنْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا عُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ فَإِنَّ اللّٰهَ يُعَجِّلُهُ لِصَاحِبِهِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَبْلَ الْمَمَاتِ﴾ "تمام گناہوں میں سے جس کی اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں قیامت تک سزا مؤخر کرتے رہتے ہیں سوائے والدین کی نافرمانی کے، یقیناً اللہ تعالیٰ والدین کے نافرمان کو موت سے پہلے دنیا میں ہی سزا دے دیتے ہیں۔"

صلہ رحمی کا فائدہ

(14) ﴿إِنَّ الصَّدَقَةَ وَ صِلَةَ الرَّحِمِ يَزِيْدُ اللّٰهُ بِهِمَا فِي الْعُمُرِ وَيَدْفَعُ بِهِمَا مِيْتَةَ السُّوْءِ﴾ "بلاشبہ صدقہ اور صلہ رحمی کے ذریعے اللہ تعالیٰ عمر میں اضافہ فرماتے ہیں اور بری موت سے بچاتے ہیں۔"

(15) ﴿إِنَّ اللّٰهَ لَيُعَمِّرُ بِالْقَوْمِ الدِّيَارَ وَ يُثْمِرُ لَهُمُ الْأَمْوَالَ ...بِصِلَتِهِمُ الْأَرْحَامَ﴾ "اللہ تعالیٰ صلہ رحمی کی برکت سے لوگوں کے علاقے آباد فرما دیتے ہیں اور ان کے اموال

11- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (6233) المشكاة (4278) ضعیف ترمذی (1885)]

12- [ضعیف : مجمع الزوائد (8/254) العلل المتناهية لابن الجوزی (2/521) العلل للدارقطني (5/76)]

13- [ضعیف : غاية المرام (279) ضعیف الجامع (4213) ضعیف الترغیب (1486)]

14- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [فتح الباری (10/416)] مزید دیکھئے: ذخیرة الحفاظ (1/561) الترغیب للمنذری (5/19) المجمع للهیثمی (8/151)]

میں اضافہ فرماتے ہیں۔“

(16) ﴿ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ حَاسَبَهُ اللّٰهُ حِسَابًا يَسِيرًا وَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ ...تُعْطِي مَنْ حَرَمَكَ وَ تَصِلُ مَنْ قَطَعَكَ وَتَعْفُوْ عَمَّنْ ظَلَمَكَ ﴾ ”جس میں تین خصلتیں ہوں گی اللہ تعالیٰ اس سے آسان حساب لیں گے اور اسے اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرمائیں گے (اور وہ یہ ہیں): ① جو تجھے محروم رکھے تو اسے عطا کرے ② جو تجھ سے تعلق توڑے تو اس سے صلہ رحمی کرے ③ اور جو تجھ پر زیادتی کرے تو اسے معاف کرے۔“

جمعہ سے واپسی پر بھائی کو دعا

(17) ﴿ مَنْ لَقِيَ اَخَاهُ عِنْدَ الْاِنْصِرَافِ مِنَ الْجُمُعَةِ فَلْيَقُلْ تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَمِنْكَ ﴾ ”جو جمعہ سے واپسی پر اپنے بھائی کو ملے وہ یہ کہے تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَمِنْكَ ”یعنی اللہ تعالیٰ ہم سے اور تم سے قبول فرمائے۔“

ہدیہ دینے سے باہمی کینہ وبغض کا خاتمہ

(18) ﴿ عَلَيْكُمْ بِالْهَدَايَا فَإِنَّهَا تُوْرِثُ الْمَوَدَّةَ وَ تُذْهِبُ الضَّغَائِنَ ﴾ ”ہدیے ضرور دیا کرو کیونکہ یہ محبت پیدا کرتے ہیں اور کینہ ختم کر دیتے ہیں۔“

ہدیہ دینے سے دل کی بیماریوں کا خاتمہ

15- [ضعیف : ضعیف الترغیب (1491) السلسلة الضعیفة (2425)]

16- [ضعیف جدا : امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں سلیمان بن داود یمامی راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (282/8)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (1535)]

17- [موضوع : امام شوکانیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں نھشل راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 235) تذکرة الموضوعات (ص : 164) تنزیه الشریعة المرفوعة (146/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (5667)] مزید دیکھیے: المقاصد الحسنة (ص : 271)]

18- [ضعیف : تلخیص الحبیر (69/3) کشف الخفاء (320/1) المقاصد الحسنة (ص : 270)]

(19) ﴿ تَهَادُوْا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ ﴾
''ایک دوسرے کو ہدیئے دیا کرو، یقیناً ہدیہ دل کی بیماریوں اور وساوس کو ختم کر دیتا ہے۔''

مصافحہ کرنے کا فائدہ

(20) ﴿ تَصَافَحُوْا يُذْهِبُ الْغِلَّ عَنْ قُلُوْبِكُمْ ﴾
''ایک دوسرے سے مصافحہ کرو، یہ تمہارے دلوں سے کینہ وفریب ختم کر دے گا۔''

(21) ﴿ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا وَحَمِدَا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَا غَفَرَ لَهُمَا ﴾
''جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کریں اور اللہ کی حمد اور اس سے استغفار کریں تو اللہ تعالیٰ انہیں معاف فرما دیتے ہیں۔''

(22) ﴿ إِذَا صَافَحَ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنَ نَزَلَتْ عَلَيْهِمَا مِائَةُ رَحْمَةٍ ... ﴾
''جب مومن کسی مومن سے مصافحہ کرتا ہے تو ان دونوں پر سو رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔''

مسلمان سے جھگڑنے اور مذاق کرنے کی ممانعت

(23) ﴿ لَا تُمَارِ أَخَاكَ وَلَا تُمَازِحْهُ وَلَا تَعِدْهُ مَوْعِدًا فَتُخْلِفَهُ ﴾ ''اپنے مسلمان بھائی سے جھگڑو مت' اس سے مذاق نہ کرو اور ایسا وعدہ بھی نہ کرو پھر جس کی تم خلاف ورزی کرو۔''

19- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں ابو معشر مدنی راوی ضعیف ہے۔[تلخيص الحبير (163/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (2489)]

20- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اسے مرسل کہا ہے۔[فتح الباری (55/11)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (2490) ضعيف الترغيب (1631)]

21- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (2344) ضعيف الجامع الصغير (397)]

22- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (79/3) الفوائد المجموعة (ص : 226) اللآلى المصنوعة (245/2) تذكرة الموضوعات (ص : 163)] مزید دیکھئے:تنزيه الشريعة (361/2)]

23- [ضعیف : ضعیف ترمذی ' ترمذی (1995) الأدب المفرد (396) أبو نعيم فى الحلية (244/3) شیخ عبداللہ بسامؒ اور شیخ حازم علی قاضی نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔]

دو خصلتیں مومن میں جمع نہیں ہوسکتیں

(24) ﴿ خَصْلَتَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي مُؤْمِنٍ : الْبُخْلُ وَسُوءُ الْخُلُقِ ﴾
''دو خصلتیں کسی مومن میں جمع نہیں ہوسکتیں: بخل اور بدخلقی۔''

بخیل اور بد خلق کا جنت میں داخلہ نہیں

(25) ﴿ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَبٌّ وَلَا بَخِيلٌ وَلَا سَيِّءُ الْمَلَكَةِ ﴾
''دھوکہ باز، بخیل اور بداخلاق جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

نحوست بدخلقی کی وجہ سے

(26) ﴿ الشُّؤْمُ سُوءُ الْخُلُقِ ﴾ ''نحوست بدخلقی (کی وجہ سے) ہے۔''

آئینہ دیکھنے کی دعا

(27) ﴿ اللَّهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي ﴾ ''(نبی ﷺ آئینہ دیکھتے وقت یہ

24- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ اور شیخ حوتؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[بلوغ المرام (304/1) أسنى المطالب (ص : 132)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ضعیف الجامع الصغير (2833) السلسلة الضعيفة (1119) ضعیف ترمذی ' ترمذی (1962) الأدب المفرد (283) شیخ حازم علی قاضی نے اسے ضعیف کہا ہے۔]

25- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ، حافظ عراقیؒ اور شیخ حوتؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[بلوغ المرام (305/1) المغنى عن حمل السفار (534/1) أسنى المطالب (ص : 328)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ترمذی ' ترمذی (1946۔1963)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (32)]

26- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[المغنى عن حمل الاسفار (734/2)] حافظ ابن حجرؒ، شیخ البانیؒ اور شیخ شعیب ارناؤوط نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ [بلوغ المرام (306/1) الضعيفة (793) مسند احمد محقق (24547)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 253) تذكرة الموضوعات (ص : 191) ذخيرة الحفاظ (3334)]

دعا پڑھا کرتے تھے) اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ یعنی اے اللہ! جیسے تو نے میری تخلیق خوب اچھی بنائی ہے اسی طرح میرے اخلاق کو بھی اچھا بنا۔“

کسی بوڑھے کا اکرام کرنے کا فائدہ

(28) ﴿مَا أَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخًا لِسِنِّهِ إِلَّا قَيَّضَ اللّٰهُ مَنْ يُكْرِمُهُ عِنْدَ سِنِّهِ﴾

”جس نوجوان نے بھی کسی بوڑھے کا اس کی عمر کی وجہ سے اکرام کیا اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو مقرر فرمادیں گے جو اس (کے بڑھاپے) کی عمر میں اس کا اکرام کرے گا۔“

نبی ﷺ کا اپنے رضاعی والدین کا اکرام کرنا

(29) ﴿كَانَ جَالِسًا يَوْمًا فَأَقْبَلَ أَبُوْهُ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَوَضَعَ لَهُ بَعْضَ ثَوْبِهِ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَقْبَلَتْ أُمُّهُ فَوَضَعَ لَهَا شِقَّ ثَوْبِهِ مِنْ جَانِبِ الْآخَرِ فَجَلَسَتْ عَلَيْهِ ...﴾

”ایک روز نبی ﷺ تشریف فرما تھے کہ آپ کے رضاعی والد آئے تو آپ نے ان کے لیے اپنے کپڑے کا کچھ حصہ بچھا دیا اور وہ اس پر بیٹھ گئے پھر آپ کی رضاعی والدہ آئیں تو آپ نے اپنے کپڑے کو دوسری جانب سے بھی بچھا دیا اور وہ اس پر بیٹھ گئیں پھر آپ کے رضاعی بھائی آئے تو آپ ان کے لیے کھڑے ہو گئے اور انہیں اپنے سامنے بٹھا دیا۔“

27- [ضعيف جدا : ابن السني في عمل اليوم والليلة (163) الأذكار للنووي (900) اس روایت کی سند میں حسین بن ابی السری راوی متروک ہے۔ عبد الرحمٰن بن اسحٰق واسطی ضعیف ہے اور نعمان بن سعد راوی مجہول ہے۔ شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔ [التعليق على الأذكار للنووي (663/2)] شیخ محمد بن ریاض اللبابیدی نے بھی اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔ [التعليق على عمل اليوم والليلة لابن السني (ص / 59)]

28- [ضعيف : علامہ طاہر پٹنی ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں دو راوی ضعیف ہیں۔ [تذكرة الموضوعات (ص : 123)] شیخ البانی ؒ نے اس روایت کو ایک مقام پر منکر اور دوسرے مقام پر ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (304) ضعيف الجامع (5012)] مزید دیکھئے: المقاصد الحسنة (ص : 412) ذخيرة الحفاظ (4756) كشف الخفاء (17/2)]

29- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (1120) ضعيف ابوداود (1103)]

عزت وتکریم کا انکار صرف گدھے کا کام

(30) ﴿لَا يَأْبَى الْكَرَامَةَ إِلَّا حِمَارٌ﴾ ”عزت وتکریم کا انکار صرف کوئی گدھا ہی کرتا ہے۔“

اگر حیا اور بے حیائی انسانی صورت میں ہوتے

(31) ﴿لَوْ كَانَ الْحَيَاءُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَوْ كَانَ الْفُحْشُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلًا سُوْءً﴾ ”اگر حیاء آدمی ہوتی تو نیک آدمی ہوتی اور اگر بے حیائی آدمی ہوتی تو برا آدمی ہوتی۔“

لوگوں کے حلقہ کے درمیان میں بیٹھنے والا ملعون

(32) ﴿مَلْعُوْنٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ ﷺ مَنْ جَلَسَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ﴾
”نبی ﷺ کی زبانِ مبارک پر وہ شخص ملعون ہے جو حلقہ کے درمیان میں بیٹھا۔“

آدمی کی خوبصورتی اس کی زبان کی فصاحت

(33) ﴿جَمَالُ الرَّجُلِ فَصَاحَةُ لِسَانِهِ﴾
”آدمی کی خوبصورتی اس کی زبان کی فصاحت ہے۔“

30- [منکر : السلسلة الضعيفة (6024)] مزید دیکھئے: أسنى المطالب (ص : 326) الاسرار المرفوعة (ص : 386) التذكرة في الاحاديث المشتهرة (ص : 116) المقاصد الحسنة (ص : 728) النخبة البهية (ص : 22) تذكرة الموضوعات (ص : 164) كشف الخفاء (370/2)]

31- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابن لہیعہ راوی کمزور ہے۔[مجمع الزوائد (58/8)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (5943)]

32- [ضعیف : شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔مسند احمد محقق (23263)]

33- [موضوع : شیخ حوتؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی تمام اسناد ضعیف ہیں اور اس میں احمد بن عبدالرحمٰن بن جارودی راوی کذاب ہے۔[أسنى المطالب (ص : 119)] حافظ ابن حجرؒ، امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اس میں کذاب راوی کا ذکر کیا ہے۔[تلخیص (84/4) الفوائد المجموعة (ص : 259) تذكرة الموضوعات (ص : 204)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (3466)]

صرف وہی احادیث بیان کرنا جو لوگ سمجھ سکیں

(34) ﴿لَا تُحَدِّثُوا أُمَّتِي مِنْ أَحَادِيثِي إِلَّا مَا تَحْمِلُهُ عُقُولُهُمْ﴾ ''میری وہی احادیث میرے امتیوں کے سامنے بیان کرو، ان کی عقلیں جن کا ادراک کر سکیں۔''

حدیث بیان کرتے وقت ہمیشہ مسکرانا

(35) ﴿كَانَ ﷺ لَا يُحَدِّثُ بِحَدِيثٍ إِلَّا تَبَسَّمَ﴾

''آپ ﷺ جب بھی کوئی حدیث بیان کرتے تو مسکراتے۔''

کھیل کود کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں

(36) ﴿لَسْتُ مِنْ دَدٍ وَلَا الدَّدُ مِنِّي﴾

''نہ میں کھیل کود سے ہوں اور نہ ہی کھیل کود کا مجھ سے کوئی تعلق ہے۔''

مسلمان بھائی کو خوفزدہ کرنے کی ممانعت

(37) ﴿لَا تُرَوِّعُوا الْمُسْلِمَ فَإِنَّ رَوْعَةَ الْمُسْلِمِ ظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾

''مسلمان کو خوفزدہ نہ کرو کیونکہ مسلمان کو خوفزدہ کرنا بہت بڑا ظلم ہے۔''

مسلمان کو خوشی پہنچانے کی فضیلت

34- [ضعیف : العلل المتناهية لابن الجوزی (130/1) کشف الخفاء (196/1)]

35- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں حبیب بن عمر راوی ہے جسے امام دار قطنیؒ نے مجہول کہا ہے۔[مجمع الزوائد (343/1)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے اور شیخ شعیب ارناؤوط کے بیان کے مطابق اس کی سند ضعیف ہے۔[الضعیفة (4239) مسند احمد محقق (21735)]

36- [ضعیف : ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ابوزکیر راوی ضعیف ہے۔[ذخیرة الحفاظ (4440)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (2453)]

37- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عاصم بن عبید اللہ راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (385/6)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (5247)]

(38) ﴿ اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰهِ بَعْدَ الْفَرَائِضِ اِدْخَالُ السُّرُوْرِ عَلَی الْمُسْلِمِ ﴾
”اللہ تعالیٰ کے نزدیک فرائض کے بعد پسندیدہ ترین عمل مسلمان کو خوشی پہنچانا ہے۔“

(39) ﴿ مَنْ أَدْخَلَ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ سُرُوْرًا لَمْ يَرْضَ اللّٰهُ لَهُ ثَوَابًا دُوْنَ الْجَنَّةِ ﴾ ”جس نے کسی مسلمان گھرانے کو خوشی پہنچائی اللہ تعالیٰ بدلے میں اسے جنت عطا کرنے پر ہی راضی ہوں گے۔“

نبی ﷺ نے کبھی جمائی نہیں لی

(40) ﴿ اَنَّهُ لَمْ يَتَثَاوَبْ قَطُّ ﴾ ”آپ ﷺ نے کبھی جمائی نہیں لی۔“

جمائی یا چھینک کے وقت اونچی آواز نکالنے کی کراہت

(41) ﴿ اِنَّ اللّٰهَ يَكْرَهُ رَفْعَ الصَّوْتِ بِالْعُطَاسِ وَ التَّثَاوُبِ ﴾
”اللہ تعالیٰ چھینک اور جمائی کے وقت اونچی آواز نکالنا ناپسند کرتے ہیں۔“

چھینک کے وقت الحمد للہ کی فضیلت

(42) ﴿ مَنْ عَطَسَ أَوْ تَجَشَّأَ أَوْ سَمِعَ عَطْسَةً أَوْ جُشَاءً فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ مِّنَ الْأَحْوَالِ، صَرَفَ اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعِيْنَ دَاءً أَهْوَنُهَا الْجُذَامُ ﴾ ”جسے چھینک آئی یا ڈکار لیا یا جس نے چھینک یا ڈکار سنا اور کہا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ مِّنَ الْأَحْوَالِ تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر بیماریاں دور فرما دیں گے جن میں سب سے ہلکی کوڑھ ہے۔“

38- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (2163) ضعيف الجامع الصغير (1171) ضعيف الترغيب (1583) مجمع الزوائد (352/8)]

39- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عمر بن حبیب قاضی راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (352/8)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الترغيب (1584)]

40- [ضعيف : فتح الباری لابن حجر (747/10) ، (تحت الحديث / 6226)]

41- [موضوع : السلسلة الضعيفة (3137) ضعيف الجامع الصغير (1756)]

(43) ﴿ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعْطِسُ عَطْسَةً فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ اِلَّا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ عُطَاسِهِ مَلَكًا يَحْمَدُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴾

”جس کسی مسلمان کو چھینک آئے اور وہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تو اللہ تعالیٰ اس کی چھینک سے ایک فرشتہ تخلیق فرماتے ہیں جو قیامت تک اللہ کی حمد بیان کرتا رہے گا۔“

ننگے ہونے سے بچو

(44) ﴿ اِيَّاكُمْ وَ التَّعَرِّيْ فَاِنَّ مَعَكُمْ مَنْ لَا يُفَارِقُكُمْ اِلَّا عِنْدَ الْغَائِطِ وَ حِيْنَ يُفْضِي الرَّجُلُ اِلَى اَهْلِهِ ﴾ ”ننگے ہونے سے بچو کیونکہ تمہارے ساتھ وہ ہے جو تم سے جدا نہیں ہوتا (یعنی فرشتہ) الا کہ پاخانے کے وقت اور جب آدمی اپنی بیوی سے ہم بستری کرتا ہے۔“

اہل جنت کی گفتگو عربی میں

(45) ﴿ كَلَامُ اَهْلِ الْجَنَّةِ بِالْعَرَبِيَّةِ ... ﴾ ”اہل جنت عربی میں کلام کریں گے۔“

42- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[76/3] امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن کثیر راوی متروک ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 222) اللآلی المصنوعة (241/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[تذكرة الموضوعات (ص : 165)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (6137)]

43- [موضوع : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ایک راوی متہم بالوضع ہے اور علامہ ابن عراقؒ نے اس کا نام علی بن ابراہیم بلدی ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 227) تذكرة الموضوعات (ص : 165) تنزيه الشريعة (410/2)]

44- [ضعیف : امام زرکشیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں غفیر بن معدان راوی ضعیف ہے۔[التذكرة في الاحاديث المشتهرة (ص : 223)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (2194) السلسلة الضعيفة (2300)]

45- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 221) اللآلي المصنوعة (238/2) الموضوعات (71/3) تذكرة الموضوعات (ص : 112)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (344/2)]

تین چیزیں کبھی کامیاب نہیں ہوتیں

(46) ﴿ ثَلَاثٌ لَا يَنْجُو مِنْهُنَّ أَحَدٌ ؛ الظَّنُّ وَ الطِّيَرَةُ وَالْحَسَدُ ﴾

''تین چیزوں میں سے کوئی بھی نجات نہیں پاتی ؛ گمان، بدشگونی اور حسد۔''

سلام کے جواب کی طرح خط کے جواب کا وجوب

(47) ﴿ رَدُّ جَوَابِ الْكِتَابِ حَقٌّ كَرَدِّ السَّلَامِ ﴾

''سلام کا جواب دینے کی طرح خط کا جواب دینا بھی برحق ہے۔''

بغیر اجازت اپنے بھائی کا خط دیکھنا آگ دیکھنے کے مترادف

(48) ﴿ مَنْ نَظَرَ فِي كِتَابِ أَخِيهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَكَأَنَّمَا يَنْظُرُ فِي النَّارِ ﴾

''جس نے بغیر اجازت اپنے بھائی کا خط دیکھا گویا اس نے آگ میں دیکھا۔''

46- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے ذکر فرمایا ہے کہ اس کی ایک سند میں یعقوب بن محمد زہری اور موسیٰ بن یعقوب زمعی دو راوی ضعیف ہیں اور دوسری سند مرسل وضعیف ہے۔[تخریج الاحیاء (225/7)] علامہ طاہر پٹنیؒ بھی فرماتے ہیں کہ اس میں دو راوی ضعیف ہیں۔[تذكرة الموضوعات (ص : 166)] مزید دیکھئے: كشف الخفاء (186/2) الفوائد المجموعة (ص : 227)]

47- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 229) اللآلي المصنوعة (248/2) الموضوعات (81/3)] علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں احمد بن عبداللہ راوی منکر الحدیث ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 164)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (830)] مزید دیکھئے: كشف الخفاء (429/1) ذخيرة الحفاظ (3073) تنزيه الشريعة (362/2) المقاصد الحسنة (ص : 197)]

48- [ضعيف جدا : علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی تمام اسناد ضعیف ہیں۔[تذكرة الموضوعات (ص : 164)] حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[فتح الباری (47/11)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ہشام بن زیاد ابو مقدام راوی متروک ہے۔[معرفة التذكرة (ص : 235)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5425)]

زہد سے متعلقہ روایات

دنیا کے طلبگار کتوں کی مانند

(49) ﴿ الدُّنْيَا جِيفَةٌ وَطُلَّابُهَا كِلَابٌ ﴾ ''دنیا مردار ہے اور اس کے طالب کتے ہیں۔''

اشیاء کی کثرت کا نتیجہ پروردگار کی یاد سے غفلت

(50) ﴿ مَنْ كَثُرَ شَيْئُهُ كَثُرَ شُغْلُهُ وَ مَنْ كَثُرَ شُغْلُهُ اشْتَدَّ حِرْصُهُ وَ مَنِ اشْتَدَّ حِرْصُهُ كَثُرَ هَمُّهُ وَ مَنْ كَثُرَ هَمُّهُ نَسِيَ رَبَّهُ ﴾ ''جس کے پاس اشیاء کی کثرت ہوگی اس کی مشغولیت زیادہ ہوگی، جس کی مشغولیت زیادہ ہوگی اس کی حرص سخت ہوگی، جس کی حرص سخت ہوگی اس کی فکر زیادہ ہوگی اور جس کی فکر زیادہ ہوگی وہ اپنے پروردگار سے غافل ہو جائے گا۔''

اللہ کا دیا کچھ نہ چھپانا

(51) ﴿ إِنْ أَرَدْتَ أَنْ تَلْقَى اللّٰهَ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ فَلَا تَخْبَأْ شَيْئًا رُزِقْتَهُ وَلَا تَمْنَعْ شَيْئًا سُئِلْتَهُ ﴾ ''اگر تم اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرنا چاہتے ہو کہ وہ تم سے راضی ہو تو جو تمہیں دیا گیا ہے اسے مت چھپاؤ اور جس چیز کا تمہیں سوال کیا جائے اسے مت روکو۔''

49- [موضوع : امام صغانیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر فرمایا ہے۔[الموضوعات (ص : 38)] امام عجلونیؒ فرماتے ہیں کہ اگرچہ اس کا معنی صحیح مگر یہ حدیث نہیں ہے۔[کشف الخفاء (409/1)] مزید دیکھئے: الدرر المنتثرة للسیوطی (ص : 11)]

50- [ضعیف جدا : خطیب بغدادیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث منکر ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں علی بن محمد صائغ راوی سخت ضعیف ہے جو اسے بیان کرنے میں منفرد ہے۔[دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 235) اللآلی المصنوعة (265/2) تذکرة الموضوعات (ص : 176) تنزیه الشریعة (349/2)]

51- [موضوع : امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں ایک حدیثیں گھڑنے والا راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 81)] علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔ [تذکرة الموضوعات (ص . 61) تنزیه الشریعة (371/2)]

جس کی صبح دنیا کی فکر کے ساتھ ہو

(52) ﴿ مَنْ أَصْبَحَ وَهَمُّهُ الدُّنْيَا فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ ﴾

"جس کی صبح دنیا کی فکر کے ساتھ ہو اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں۔"

صلہ رحمی وغیرہ کے لیے مال جمع کرنے کی ترغیب

(53) ﴿ لَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَجْمَعُ الْمَالَ ... يَصِلُ بِهِ رَحِمَهُ وَيُؤَدِّيْ بِهِ عَنْ أَمَانَتِهِ وَيَسْتَغْنِيْ بِهِ عَنْ خَلْقِ رَبِّهِ ﴾ "اس شخص میں خیر نہیں جو صلہ رحمی کرنے، امانت ادا کرنے اور مخلوقِ خدا سے مستغنی ہونے کے لیے مال جمع نہ کرے۔"

مال کی وجہ سے کسی کے سامنے تواضع

(54) ﴿ لَعَنَ اللّٰهُ فَقِيْرًا تَوَاضَعَ لِغَنِيٍّ مِنْ أَجْلِ مَالِهِ ﴾ "اللہ تعالیٰ ایسے فقیر پر لعنت کرے جو محض مال کی وجہ سے کسی غنی کے سامنے تواضع اختیار کرے۔"

(55) ﴿ مَنْ تَوَاضَعَ لِغَنِيٍّ لِأَجْلِ غِنَاهُ ذَهَبَ ثُلُثَا دِيْنِهِ ﴾ "جس نے محض تونگری کی وجہ

52- [ضعیف جدا : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں، اس میں اسحٰق بن بشر راوی متہم ہے، اسے امام دارقطنیؒ نے کذاب متروک کہا ہے اور امام ابن حبانؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔[الموضوعات (132/3)] امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسحٰق راوی کو کذاب و وضاع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (267/2) الفوائد المجموعة (ص : 236)] امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس میں یزید بن ربیعہ راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (433/10)] شیخ البانیؒ نے اسے سخت ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (310)]

53- [موضوع : امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں علاء بن مسلمہ راوی وضاع ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 238)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات لابن الجوزی (135/3)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (6153)]

54- [موضوع : اللآلی المصنوعة (272/2) الفوائد المجموعة (ص : 239) الموضوعات لابن الجوزی (193/3)]

سے کسی غنی کے سامنے تواضع اختیار کی اس کا دو تہائی دین ختم ہو گیا۔"

مساکین جنت کی چابی

(56) ﴿ لِكُلِّ أُمَّةٍ مِفْتَاحٌ وَ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الْمَسَاكِينُ وَ الْفُقَرَاءُ ، هُمْ جُلَسَاءُ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾ "ہر امت کے لیے چابی ہے اور جنت کی چابی مساکین وفقراء ہیں، یہ لوگ روزِ قیامت اللہ کے مجلسی ہوں گے۔"

نیتوں کے ساتھ ملاقات

(57) ﴿ لَا تُلَاقُونِي بِنِيَّاتِكُمْ وَلَا تُلَاقُونِي بِأَعْمَالِكُمْ ﴾

"مجھ سے اپنی نیتوں کے ساتھ ملاقات کرنا، اپنے اعمال کے ساتھ نہیں۔"

جس کی نافرمانی کر رہے ہو اسے دیکھو

(58) ﴿ لَا تَنْظُرْ إِلَى صِغَرِ الْمَعْصِيَةِ وَ لٰكِنِ انْظُرْ إِلَى عَظَمَةِ مَنْ تَعْصِيهِ ﴾

"نافرمانی کے چھوٹے پن کو نہ دیکھو بلکہ اس کی عظمت کو دیکھو جس کی نافرمانی کر رہے ہو۔"

تہمت کے مقامات سے بھی بچو

(59) ﴿ اتَّقُوا مَوَاضِعَ التُّهَمِ ﴾ "تہمت کی جگہوں سے بچو۔"

55- [ضعيف : الفوائد المجموعة (ص : 112) أسنى المطالب (ص : 267) الأسرار المرفوعة (ص : 339) الحد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص : 224)]

56- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابو حاتمؒ نے اس حدیث کو موضوع کہا ہے اور امام دار قطنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث عمر بن راشد حارثی نے گھڑی ہے۔ [الموضوعات (141/3)] امام شوکانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 240)]

57- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [کما في الفوائد المجموعة (ص : 250)]

58- [موضوع : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عکاشی راوی حدیثیں گھڑنے والا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 250) تذكرة الموضوعات (ص : 188)]

تواضع اختیار کرنے والا بندہ ساتویں آسمان پر

(60) ﴿ إِذَا تَوَاضَعَ الْعَبْدُ رَفَعَهُ اللّٰهُ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ ﴾

”جب بندہ تواضع اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ساتویں آسمان کی طرف اٹھا لیتے ہیں۔“

سخت زندگی اختیار کرنا

(61) ﴿ تَمَعْدَدُوْا وَ اخْشَوْشِنُوْا وَ انْتَضِلُوْا وَ امْشُوْا حُفَاةً ﴾

”مضبوط اور سخت کھردرے ہو جاؤ، تیر اندازی کرو اور ننگے پاؤں چلو۔“

اذکار و ادعیہ سے متعلقہ روایات

دعا عبادت کا مغز

(62) ﴿ الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ ﴾ ”دعا عبادت کا مغز ہے۔“

دعا سے عاجز نہ آنا

(63) ﴿ لَا تَعْجِزُوْا فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّهُ لَنْ يَهْلِكَ مَعَ الدُّعَاءِ أَحَدٌ ﴾

”دعا مانگنے میں عاجزی مت دکھاؤ کیونکہ دعا کرنے سے ہرگز کوئی ہلاک نہیں ہوگا۔“

59- [لا اصل له : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے اس کی کوئی اصل نہیں ملی۔[تخریج الاحیاء (275/6)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[السلسلة الضعیفة (113)] مزید دیکھئے: کشف الخفاء (44/1) الفوائد المجموعة (ص : 251) الاسرار المرفوعة (ص : 80)]

60- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 253) ضعیف الجامع الصغیر (440)]

61- [ضعیف جدا : حافظ عراقیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[تخریج الاحیاء (329/2)] امام سخاویؒ اور امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبداللہ بن سعید مقبری راوی ضعیف ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 267) مجمع الزوائد (8610)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعیفة (3417) ضعیف الجامع الصغیر (2482)]

62- [ضعیف : ضعیف الترغیب (1016) ضعیف الجامع (3003)]

دعا مومن کا اسلحہ

(64) ﴿ الدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّيْنِ وَنُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ﴾

''دعا مومن کا اسلحہ' دین کا ستون اور آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔''

امام دورانِ نماز صرف اپنے لیے دعا کرے تو جائز نہیں

(65) ﴿ وَلَا يَؤُمُّ قَوْمًا فَيَخُصُّ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ دُوْنَهُمْ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ ﴾

''یہ جائز نہیں کہ کوئی شخص لوگوں کی امامت کرائے اور دوسروں کو چھوڑ کر صرف اپنے لیے ہی دعا کرے' اگر اس نے ایسا کیا تو یقیناً اس نے لوگوں کے ساتھ خیانت کی۔''

جوتے کا تسمہ بھی پروردگار سے مانگو

(66) ﴿ لِيَسْأَلْ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ كُلَّهَا حَتَّى يَسْأَلَ شِسْعَ نَعْلِهِ إِذَا انْقَطَعَ ﴾

''تمہارا ایک اپنی تمام حاجات کا سوال اپنے پروردگار سے کرے حتی کہ اگر جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو اس کا سوال بھی اسی سے کرے۔''

دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرنا

-63 [ضعیف : اس کی سند میں عمر بن محمد بن صھبان راوی متروک ہے۔[ذخیرة الحفاظ (6114)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (843) ضعیف الجامع (6246)]

-64 [موضوع : امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں محمد بن حسن بن ابی یزید راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (221/10)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[ضعیف الجامع (3001) ضعیف الترغیب (1011) الضعیفة (179)] مزید دیکھیے: کشف الخفاء (403/1) أسنی المطالب (ص : 144) ذخیرة الحفاظ (2901)]

-65 [ضعیف : ضعیف ابو داود (90) ضعیف ابن ماجه (923) ضعیف ترمذی (357) ضعیف الجامع (2565) ضعیف الترغیب (1633) تمام المنة (ص ، 279)]

-66 [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (4946) السلسلة الضعیفة (1362)]

(67) ﴿ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ إِذَا مَدَّ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ لَمْ يَرُدَّهُمَا حَتّٰى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ ﴾ "رسول اللہ ﷺ جب دعا کے لیے اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے تو انہیں اس وقت تک نیچے نہ کرتے جب تک چہرے پر نہ پھیر لیتے۔"

(68) ﴿ سَلُوا اللّٰهَ بِبُطُوْنِ أَكُفِّكُمْ وَلَا تَسْأَلُوْهُ بِظُهُوْرِهَا فَإِذَا فَرَغْتُمْ فَامْسَحُوْا بِهَا وُجُوْهَكُمْ ﴾ "تم اپنی ہتھیلیوں کے باطن (یعنی اندرونی حصے) کو پھیلا کر سوال کرو ان کے ظاہر سے سوال نہ کرو اور جب تم (دعا سے) فارغ ہو جاؤ تو ہتھیلیوں کو اپنے چہروں پر پھیر لو۔"

دعا میں اصرار کرنے والے اللہ کے پسندیدہ لوگ

(69) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُلِحِّيْنَ فِي الدُّعَاءِ ﴾

"بے شک اللہ تعالیٰ دعا میں اصرار کرنے والوں کو پسند فرماتے ہیں۔"

نیند سے بیدار ہونے کی دعا

(70) ﴿ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' جب اللہ تعالیٰ (صبح کے وقت) بندے میں روح لوٹاتے ہیں' پھر وہ یہ دعا پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دیتے ہیں خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے

-67 [ضعیف : حافظ عراقیؒ اور شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج الاحیاء (2/488) ضعیف ترمذی (671-3386) ضعیف الجامع (4412)]

-68 [ضعیف : ضعیف ابو داود ' (1485) ضعیف الجامع (3274) ھدایۃ الرواۃ (2183) اس روایت کو نقل کرنے کے بعد امام ابو داودؒ خود نقل فرماتے ہیں کہ اس روایت کی تمام اسناد کمزور ہیں اور یہ سند سب سے عمدہ ہے لیکن یہ بھی ضعیف ہے۔]

-69 [موضوع : شیخ حوتؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں یوسف بن سفر راوی متروک ہے۔[أسنی المطالب (ص : 82)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعیف الجامع (1710) الضعیفۃ (637)] مزید دیکھئے: الدرر المنتثرۃ (ص : 6) المقاصد الحسنۃ (ص : 206) ذخیرۃ الحفاظ (1016) کشف الخفاء (1/245)]

برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(71) ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النَّوْمَ وَ الْیَقْظَةَ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَعَثَنِیْ سَالِمًا سَوِیًّا ، أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ یُحْیِ الْمَوْتٰی وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' جو شخص نیند سے بیدار ہوتے وقت یہ دعا پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ میرے بندے نے سچ کہا۔

سوتے وقت سورۂ حشر پڑھنے سے شہید کا ثواب

(72) رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو وصیت کی کہ سوتے وقت سورۂ حشر پڑھا کرو اور آپ نے فرمایا کہ اگر (تو یہ سورت پڑھ کر سویا اور) فوت ہو گیا تو شہادت کی موت حاصل کرے گا۔

70- [ضعیف جدا : ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (10) الأذكار للنووی (40) حافظ ابن حجرؒ نے کہا ہے کہ یہ حدیث بہت زیادہ ضعیف ہے۔[نتائج الأفكار (112/1)] شیخ سلیم ہلالی نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[التعليق على الأذكار للنووی (76/1)] اسی طرح شیخ محمد بن ریاض اللہابیدی نے بھی اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔[التعليق على عمل اليوم والليلة (ص / 12)]

71- [ضعیف جدا : الكلم الطيب للألبانی (13) الأذكار للنووی (41) ابن السنی (13) شیخ سلیم ہلالی نے اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[التعليق على الأذكار للنووی (77/1)] اسی طرح شیخ محمد بن ریاض اللہابیدی نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[التعليق على عمل اليوم والليلة لابن السنی (ص / 13)] اس روایت کی سند میں محمد بن عبید اللہ راوی متروک ہے۔ حافظ ابن حجرؒ نے اسے متروک کہا ہے۔ امام احمدؒ نے کہا ہے کہ لوگوں نے اس کی حدیث کو ترک کر دیا تھا۔ امام ابن معینؒ نے کہا ہے کہ اس کی حدیث نہیں لکھی جاتی۔ امام نسائیؒ نے اسے غیر ثقہ قرار دیا ہے۔ امام دار قطنیؒ نے اسے ضعیف الحدیث کہا ہے۔[دیکھئے: التقريب (6877) العلل (90/1) تاريخ الدوری (529/2) الضعفاء (521) المجروحين (246/2) الجرح والتعديل (1/8)]

72- [ضعیف جدا : الأذكار للنووی (267) ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (716) شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف قرار دیا ہے۔[التعليق على الأذكار للنووی (238/1)] شیخ محمد بن ریاض اللہابیدی نے بھی اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[التعليق على عمل اليوم والليلة لابن السنی (ص / 214)] اس روایت کی سند میں یزید بن ابان الرقاشی راوی متروک ہے۔]

صبح وشام کے اذکار

(73) ﴿ اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی اس نے اس دن کا شکرادا کر دیا اور جس نے شام کے وقت اسے پڑھا اس نے رات کا شکرادا کر دیا۔

(74) ﴿ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَ أُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلَائِكَتَكَ وَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ ، أَنَّكَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ ﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' جو شخص صبح یا شام کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کا چوتھا حصہ جہنم سے آزاد کر دیں گے' جو شخص یہ دعا دو مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کا نصف حصہ جہنم سے آزاد کر دیں گے اور جو تین مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کا تین چوتھائی حصہ آزاد کر دیں گے اور اگر کوئی چار مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے (مکمل طور پر) جہنم سے آزاد کر دیں گے۔

(75) ﴿ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ٥ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ وَ عَشِيًّا وَ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ٥ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' جو شخص صبح کے وقت ان آیات کو پڑھے گا تو جو خیر و برکت اس

73- [ضعیف : ضعیف الجامع (5730) الکلم الطیب للألبانی (26) شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کی سند کو ضعیف کہا ہے اور کہا ہے کہ اس کی سند میں عبداللہ بن عنبسہ راوی مجہول ہے۔ [التعلیق علی الأذکار للنووی (205/1)]

74- [ضعیف : ضعیف الجامع (5731) ضعیف الترغیب (383) الضعیفۃ (1041) ضعیف ابو داود' ابو داود (5069) اس روایت کی سند میں عبدالرحمٰن بن عبدالمجید راوی مجہول ہے۔ امام ذہبیؒ نے اس کے متعلق کہا ہے کہ " لا یعرف " [میزان (577/1)] اور حافظ ابن حجرؒ نے اسے مجہول کہا ہے۔[تقریب (489/1)] شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی الأذکار للنووی (203/1)]

سے اس دن فوت ہو چکی ہے وہ اس کو پالے گا اور جو شخص ان آیات کو شام کے وقت پڑھے گا تو وہ خیر و برکت جو اس سے فوت ہو چکی ہے اس کو پالے گا۔

(76) ﴿ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ ﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ دعا صبح کو پڑھے گا تو شام تک محفوظ ہو جائے گا اور جو شام کو پڑھے وہ صبح تک محفوظ ہو جائے گا۔

(77) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھ کر سورۃ الحشر کی آخری تین آیات تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ستر ہزار (70,000) فرشتے مقرر فرمادے گا جو اس کے لیے شام تک دعا کرتے رہیں گے اور اگر وہ اس دن میں فوت ہو گیا تو اسے شہادت کا درجہ نصیب ہو گا اور جو شخص اسی طرح شام کو کہے گا تو (صبح تک) اس کے ساتھ اسی طرح کیا جائے گا۔

75- [**ضعیف جدا** : ضعیف ابو داود' ابو داود (5076) هداية الرواة (2331)' (472/2) اس روایت کی سند میں محمد بن عبدالرحمٰن البیلمانی راوی کمزور ہے۔ جیسا کہ حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ امام ابن معینؒ نے کہا ہے یہ کچھ حیثیت نہیں رکھتا۔ امام بخاریؒ، امام نسائیؒ اور امام ابو حاتمؒ نے کہا ہے کہ یہ منکر الحدیث ہے۔ امام ابن حبانؒ نے کہا ہے کہ اس سے حجت لینا جائز نہیں۔ [دیکھئے: التقريب (6826) التاريخ الكبير (163/1) الجرح والتعديل (311/7) الضعفاء (526) المجروحين (264/2)] شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کو نہایت ضعیف قرار دیا ہے۔[التعليق على الأذكار للنووی (209/1)]

76- [**ضعیف** : ضعیف ابو داود' ابو داود (5075) عمل اليوم والليلة لابن السنی (46)] اس روایت کے ضعف کا سبب یہ ہے کہ اس میں دو راوی مجہول ہیں؛ ایک عبدالحمید مولیٰ بنی ہاشم اور دوسرا اس کی والدہ۔ امام ذہبیؒ نے ان دونوں کے متعلق یہی فرمایا ہے۔[دیکھئے: هداية الرواة (471/2)] شیخ سلیم ہلالی نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[التعليق على الأذكار للنووی (210/1)]

77- [**ضعیف** : ضعیف ترمذی' ترمذی (2922) ضعیف الجامع (5732) ضعیف الترغيب (379) ارواء الغليل (583/2)] حافظ ابن حجرؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[نتائج الأفكار (۱۷۷)] شیخ سلیم ہلالی نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[التعليق على الأذكار للنووی (۲۱۲/۱)]

(78) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' جس دن بھی بندے صبح کرتے ہیں ایک (اللہ تعالیٰ کا) منادی بلند آواز سے کہتا ہے کہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ۔اور ایک روایت میں ہے کہ ہر صبح ایک آواز لگانے والا آواز لگاتا ہے کہ اے تمام مخلوقات! (اللہ) الملک القدوس کی تسبیح بیان کرو۔

(79) ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت یہ کلمات کہا کرتے تھے أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ لِلّٰهِ وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيهِمَا لِلّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هَذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَ أَوْسَطَهُ نَجَاحًا وَ آخِرَهُ فَلَاحًا ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ! ۔

(80) رسول اللہ ﷺ صبح و شام یہ دعا پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ مِنْ فَجْأَةِ الْخَيْرِ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ فَجْأَةِ الشَّرِّ۔

(81) آفات و مصائب سے بچنے کے لیے رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو صبح کے وقت پڑھنے کے

78- [ضعیف : ضعیف ترمذی ' ترمذی (3569) ضعيف الجامع (5190) الضعيفة (4496) اس روایت میں موسیٰ بن عبیدہ راوی کو اہل علم نے ضعیف قرار دیا ہے۔ شیخ سلیم ہلالی نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[التعليق على الأذكار للنووى (215/1)]

79- [ضعيف جدا : الضعيفة (2048) ابن السنى فى عمل اليوم والليلة (38) اس روایت کی سند میں ابوالورقاء العطار فائد بن عبدالرحمٰن کوفی راوی متروک ہے۔ حافظ ابن حجرؒ نے اسے شدید ضعیف کہا ہے۔[نتائج الأفكار (381/2)] اور امام ہیثمیؒ نے بھی اسے بہت زیادہ ضعیف قرار دیا ہے۔ [مجمع الزوائد (114/10)]

80- [ضعيف جدا : أبو يعلى (3371) حافظ ابن حجرؒ نے کہا ہے کہ یہ حدیث غریب ہے اور (اس کا ایک راوی) یوسف بن عطیہ بہت زیادہ ضعیف ہے۔[نتائج الأفكار (386/2)] اسی راوی کی وجہ سے امام ہیثمیؒ نے [مجمع الزوائد (115/10)] میں اور حافظ بوصیریؒ نے [اتحاف الخيرة المهرة (345/8)] میں اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ شیخ سلیم ہلالی نے بھی اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[التعليق على الأذكار للنووى (213/1)]

81- [ضعيف : ابن السنى فى عمل اليوم والليلة (51) الأذكار للنووى (226) اس روایت کو امام نوویؒ نے نقل کرنے کے بعد خود ضعیف کہا ہے۔ شیخ سلیم ہلالی نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ [التعليق على الأذكار للنووى (214/1)]

لیے یہ دعا سکھائی بِاسْمِ اللّٰهِ عَلَى نَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي فَإِنَّهُ لَا يَذْهَبُ لَكَ شَيْءٌ۔

(82) ایک روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن کی صبح نماز فجر سے پہلے تین مرتبہ یہ دعا پڑھے گا أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

بے خوابی دور کرنے کی دعا

(83) ﴿ اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ وَهَدَأَتِ الْعُيُونُ وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّومٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ أَهْدِئْ لَيْلِي وَأَنِمْ عَيْنِي ﴾

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے بے خوابی کی شکایت کی تو آپ نے انہیں یہ دعا سکھائی۔

بیت الخلاء میں داخلے کی دعا

(84) ﴿ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ: الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴾

رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

82- [ضعیف جدا : تمام المنة (ص ، 238-239) طبرانی اوسط (7717) عمل الیوم واللیلة لابن السنی (83) حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[نتائج الأفکار (385/1)]

83- [ضعیف جدا : ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (749) الأذکار للنووی (287) ابن عدی فی الکامل (1799/5) طبرانی کبیر (4817) شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی الأذکار للنووی (248/1)] شیخ محمد بن ریاض اللابیدی نے بھی اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی عمل الیوم واللیلة لابن السنی (ص ، 222)] اس روایت کی سند میں عمرو بن حصین راوی متروک ہے۔ حافظ ابن حجرؒ نے [الفتوحات الربانیة (177/3)] میں اور امام ہیثمیؒ نے [مجمع الزوائد (128/10)] اسے ضعیف کہا ہے۔]

(85) رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء سے نکلتے وقت یہ دعائیں پڑھتے تھے:

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیَ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ﴾

(86) ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَهٗ وَ اَبْقٰی فِیَّ قُوَّتَهٗ وَدَفَعَ عَنِّیْ اَذَاهُ ﴾

وضوء کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر دعا

(87) ﴿ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ﴾

وضوء سے فارغ ہو کر آسمان کی طرف نظر اٹھا کر یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

''حی علی الفلاح'' کا جواب

(88) حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں نبی ﷺ یہ کلمات کہتے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا

84- [ضعیف جداً: الضعیفة (4189) ضعیف الجامع (6354) ضعیف ابن ماجه (59) طبراني كبير (7849) طبراني أوسط (126/2) حافظ ابن حجرؒ نے کہا ہے کہ یہ روایت اس سند کے ساتھ غریب ہے اور اس کا مدار اسماعیل بن مسلم مکی پر ہے اور وہ ضعیف ہے۔[نتائج الأفكار (199/1)] شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[التعليق على الأذكار للنووی (89/1)] اور شیخ محمد بن ریاض الملا بیدی نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[التعليق على عمل اليوم والليلة لابن السني (ص / 14)]

85- [ضعیف: إرواء الغليل (53) تخريج الأذكار (218/1) ابن ماجة (301) نتائج الأفكار (219/1)] حافظ بوصیریؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الزوائد (129/1)] اس روایت کو امام نوویؒ نے ضعیف قرار دیا ہے۔[المجموع (75/2)] اس روایت کو امام ابوداودؒ، امام دارقطنیؒ اور امام مناویؒ وغیرہ نے ضعیف کہا ہے۔ شیخ سلیم ہلالی نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[التعليق على الأذكار للنووی (91/1)] اس روایت کی سند میں اسماعیل بن مسلم مکی راوی ضعیف ہے۔]

86- [ضعیف: ابن السنى فى عمل اليوم والليلة (25) الأذكار للنووی (74) طبرانی فی الدعاء (367) شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس کی سند میں دو راوی ضعیف ہیں؛ ایک حبان بن علی اور دوسرا اسماعیل بن رافع۔[التعليق على الأذكار للنووی (91/1)]

87- [ضعیف: ارواء الغليل (135/1) ضعيف أبو داود (31) أبو داود (170) ابن السنى (31) أحمد (150/4) حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[تلخيص الحبير (130/1)]

مُفْلِحِيْنَ۔

مسجد میں شعر پڑھنے والے کے لیے بددعا

(89) ایک روایت میں ہے کہ جسے تم مسجد میں شعر پڑھتے دیکھو اسے تین مرتبہ یہ بددعا دو:
﴿ فَضَّ اللّٰهُ فَاكَ ﴾ یعنی اللہ تیرا منہ توڑے۔

نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والا اللہ کے ذمہ میں

(90) ﴿ مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَانَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ إِلَى الصَّلَاةِ الْأُخْرَى ﴾
”جس نے فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی وہ اگلی نماز تک اللہ کے ذمہ میں ہوگا۔“

نماز کے بعد پیشانی پر ہاتھ پھیر کر دعا

(91) ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنی پیشانی پر دایاں ہاتھ پھیرتے اور کہتے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ

88- [موضوع : الضعيفة (706) عجالة الراغب المتمنى (143/1) ابن السنى فى عمل اليوم والليلة (91) الأذكار للنووى (107) حافظ ابن حجرؒ نے کہا ہے کہ اس روایت کی سند میں نصر بن طریف راوی ہے اسے اہل علم نے متروک کہا ہے۔[نتائج الأفكار (367/1)] شیخ سلیم ہلالی نے اسے من گھڑت کہا ہے اور کہا ہے کہ اس کی سند میں عبداللہ بن واقد راوی بہت زیادہ ضعیف ہے اور نصر بن طریف پر حدیثیں گھڑنے کی تہمت ہے۔[التعليق على الأذكار للنووى (114/1)] شیخ محمد بن ریاض الملابیدی نے کہا ہے کہ اس کی سند من گھڑت ہے۔[التعليق على عمل اليوم والليلة لابن السنى (ص / 37)]

89- [ضعيف جدا : طبرانی كبير (1454) ابن السنى فى عمل اليوم والليلة (154) الأذكار للنووى (96) اس روایت کی سند میں عباد بن کثیر راوی متروک ہے۔[الضعيفة (2131) عجالة الراغب المتمنى (209/1)] شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کو بہت زیادہ کمزور کہا ہے۔[التعليق على الأذكار للنووى (107/1)]

90- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (5135) تمام المنة (ص / 227)]

عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔

افطاری کے وقت دعا

(92) ایک روایت میں ہے کہ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ افطاری کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے ﴿اللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ أَنْ تَغْفِرَلِیْ﴾۔

دشمن سے ملاقات کے وقت دعا

(93) رسول اللہ ﷺ دشمن سے ملاقات کے وقت یہ کہتے تھے ﴿یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ إِیَّاكَ أَعْبُدُ وَإِیَّاكَ أَسْتَعِیْنُ﴾۔

سلام میں ومغفرتہ کے الفاظ کا اضافہ

(94) ایک روایت میں سلام کے یہ الفاظ موجود ہیں وَعَلَیْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ وَرِضْوَانُهُ۔

گھر میں داخلے کی دعا

(95) ﴿اللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَ لَجْنَا وَ

91- [موضوع : الضعیفة (171/3) ' (1058) ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (112) الأذکار للنووی (188) أبو نعیم فی الحلیة (301/2) طبرانی أوسط (2499) شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی الأذکار للنووی (184/1)] شیخ محمد بن ریاض اللبابیدی نے اس کی سند کو موضوع کہا ہے۔[التعلیق علی عمل الیوم واللیلة (ص / 43)]

92- [ضعیف : ضعیف ابن ماجه ' ابن ماجه (1752)]

93- [ضعیف : ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (336) اس میں عبدالسلام بن ہاشم اعور غیر قوی ہے اور حنبل بن عبداللہ مجہول ہے۔]

94- [ضعیف جدا : ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (235) حافظ ابن حجرؒ نے اس روایت کو شدید کمزور قرار دیا ہے۔[فتح الباری (11/6)] شیخ سلیم ہلالی نے بھی اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔ [التعلیق علی الأذکار للنووی (543/2)]

بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ﴾

رسول اللہ ﷺ گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

تیز ہوائیں چلیں تو دعا

(96) جب تیز ہوائیں چلتیں تو نبی ﷺ گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتے اور یہ دعا فرماتے ﴿ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا ' اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَّلَا تَجْعَلْهَا رِيْحًا ﴾۔

بادل گرجیں تو دعا

(97) نبی ﷺ بادل گرجنے کی آواز سن کر یہ دعا پڑھتے ﴿ اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ ﴾۔

پریشانی کے وقت آسمان کی طرف دیکھ کر تسبیحات

(98) جب نبی ﷺ کو کوئی معاملہ پریشان کرتا تو آسمان کی طرف نظر اٹھا کر کہتے ﴿ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ﴾۔

95- [ضعیف : ابو داود (5096) طبرانی کبیر (3452) اس روایت کو علامہ البانیؒ نے صحیح قرار دے کر پھر اس سے رجوع کر لیا تھا۔ حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [نتائج الأفكار (172/1)] شیخ سلیم ہلالی نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔ [التعليق على الأذكار للنووی (85/1)]

96- [ضعیف جدا : ضعیف الجامع (4461) الضعيفة (4217)]

97- [ضعیف : ضعيف ترمذی ' ترمذی (3450) الأدب المفرد (721) طبرانی کبیر (245/12) اس روایت کی سند میں ابو مطر راوی مجہول ہے۔ امام نوویؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے جیسا کہ امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے۔ [تحفة الذاكرين (ص / 174)]

98- [ضعیف جدا : ضعيف ترمذی ' ترمذی (3436) ابن السنی فی عمل اليوم والليلة (340) اس روایت کی سند میں ابراہیم بن فضل مخزومی راوی متروک ہے۔ شیخ سلیم ہلالی نے بھی اس روایت کی سند کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔ [التعليق على الأذكار للنووی (296/1)]

کوئی کام غالب آجائے تو دعا

(99) ایک روایت میں ہے کہ جب انسان پر کوئی کام غالب آ جائے تو وہ یہ دعا پڑھے ﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ﴾۔

آگ کا شعلہ دیکھ کر دعا

(100) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' جب تم آگ کا شعلہ دیکھو تو اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہو یقیناً تکبیر اسے بجھا دے گی۔

مریض کی دعا فرشتوں کی دعا

(101) ﴿إِذَا دَخَلْتَ عَلَى مَرِيْضٍ فَمُرْهُ أَنْ يَدْعُوَ لَكَ فَإِنَّ دُعَاءَهُ كَدُعَاءِ الْمَلَائِكَةِ﴾ ''جب تم مریض کے پاس جاؤ تو اسے اپنے لیے دعا کرنے کے لیے کہو کیونکہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی مانند ہے۔''

نیا لباس پہننے کی دعا

(102) ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا أُوَارِيْ بِهِ عَوْرَتِيْ وَ أَتَجَمَّلُ بِهِ فِيْ حَيَاتِيْ﴾

رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق جو نیا لباس پہنتے وقت یہ دعا پڑھے گا وہ اللہ کی حفاظت میں آجائے گا۔

99- [ضعیف : ضعیف ابو داود' ابو داود (3627) ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ (35) شیخ سلیم ہلالی نے اسے ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی الأذکار للنووی (305/1)]

100- [ضعیف : السلسلۃ الضعیفۃ (2603) ضعیف الجامع (504) الکلم الطیب (222) طبرانی فی الدعاء (1002) ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ (294)]

101- [ضعیف جدا : ضعیف ابن ماجہ' ابن ماجہ (1441) حافظ ابن حجرؒ نے کہا ہے کہ اس کی سند میں انقطاع ہے۔[فتح الباری (122/10)] شیخ سلیم ہلالی نے اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔ [التعلیق علی الأذکار للنووی (333/1)]

کشتی پر سواری کی دعا

(103) ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسَاهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ، وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ...... ﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' میری امت کے لوگ جب کشتی میں سوار ہوں تو ڈوبنے سے تب بچ سکتے ہیں جب یہ دعا پڑھیں۔

آب زمزم پینے کی دعا

(104) ﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ ﴾

ایک روایت میں ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جب آب زمزم پیتے تو یہ دعا پڑھتے۔

تمہاری بیماری اور اس کی دواء

(105) ﴿ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى دَائِكُمْ وَدَوَائِكُمْ ' اَلَا اِنَّ دَائَكُمُ الذُّنُوْبُ وَدَوَائُكُمُ الْاِسْتِغْفَارُ ﴾ ''کیا میں تمہیں تمہاری بیماری اور تمہارے علاج کے متعلق نہ بتاؤں۔ خبردار! تمہاری بیماری گناہ ہیں اور تمہارا علاج استغفار ہے۔''

استغفار سے ہر مشکل آسان

(106) ﴿ مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ

102- [**ضعیف** : ضعیف ابن ماجه ' ابن ماجه (3557) مسند احمد (44/1) ابن السنی فی عمل الیوم و اللیلة (272) شیخ سلیم ہلالی نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے اور کہا ہے کہ اس میں ابو العلاء شامی راوی مجہول ہے۔ [التعلیق علی الأذکار للنووی (79/1)]

103- [**ضعیف** : الکلم الطیب للألبانی (176) اس روایت کی سند میں یحییٰ بن علاء اور مروان بن سالم دونوں راوی کذاب ہیں۔]

104- [**ضعیف** : ضعیف الترغیب (750) مستدرك حاكم (473/1) دارقطنی (288/2)]

105- [**ضعیف** : ضعیف الترغیب والترهیب (1001) بیهقی فی شعب الایمان (7147)]

فَرَجًا وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ﴾

”جس نے استغفار کو لازم کر لیا اللہ تعالیٰ اسے ہر تنگی سے نکالے گا' اس کے ہر غم کو دور کرے گا اور اسے وہاں سے عطا کرے گا جہاں سے اس نے کبھی سوچا بھی نہ ہوگا۔“

گناہ کے بعد استغفار کا فائدہ

(107) ﴿ مَا أَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ وَ إِنْ عَادَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً ﴾

”جس نے (گناہ کرنے کے بعد) استغفار کر لیا اس نے گناہ پر اصرار نہیں کیا خواہ وہ دن میں ستر مرتبہ ہی کیوں نہ گناہ کرے۔“

درود سے متعلقہ روایات

درود کے بغیر وضوء نہیں

(108) ﴿ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﴾

”جس نے نبی پر درود نہ بھیجا اس کا وضوء نہیں ہوا۔“

جمعہ کے روز درود بھیجنے کی فضیلت

(109) ﴿ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثَمَانِينَ مَرَّةً غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَ ثَمَانِينَ

106- [ضعیف : الضعیفۃ (705) ابو داود (1518) ابن ماجہ (3819) نسائی فی السنن الکبریٰ (1029)]

107- [ضعیف : شیخ حوتؒ، حافظ عراقیؒ اور امام سخاویؒ نے امام ترمذیؒ کا یہ قول نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند قوی نہیں۔[أسنی المطالب (ص : 243) المغنی عن حمل الاسفار (1004/2) المقاصد الحسنۃ (ص : 570)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ھدایۃ الرواۃ (2279) ' (448/2) ابو داود (1514) ترمذی (3559) اس روایت کی سند میں مولی ابی بکر مجہول ہے۔]

108- [منکر : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالرحمٰن مھمن راوی ضعیف ہے۔[نتائج الافکار (257/1)] شیخ البانیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[ضعیف الجامع (6316) الضعیفۃ (2167)]

عَامًا ﴾ ”جس نے بروز جمعہ اَسّی (80) مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کے اَسّی (80) سال کے گناہ معاف فرما دیں گے۔“

درود غلام آزاد کرنے سے افضل

(110) ﴿ الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ أَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الرِّقَابِ ﴾

”نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔“

درود میں سب کو شامل کرنا

(111) ﴿ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ فَعَمِّمُوا ﴾ ”جب تم مجھ پر درود بھیجو تو سب کو شامل کرو۔“

درود سے مجالس کو مزین کرنا

(112) ﴿ زَيِّنُوا مَجَالِسَكُمْ بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ عَلَيَّ نُورٌ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾ ”اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیجنے کے ساتھ مزین کرو بلاشبہ مجھ پر تمہارا درود بھیجنا روز قیامت تمہارے لیے نور کا باعث ہوگا۔“

109- [موضوع : شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (215)] مزید دیکھیے: أسنى المطالب (ص : 175) المغني عن حمل الاسفار (140/1) تنزيه الشريعة (406/2) كشف الخفاء (167/1)]

110- [موضوع : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ یہ جھوٹ ہے۔ امام سخاویؒ فرماتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس روایت کو نبی ﷺ کی طرف منسوب کرنا جھوٹ ہے ورنہ یہ بات حضرت ابو بکر ؓ سے موقوفاً ثابت ہے۔ [أسنى المطالب (ص : 175) الاسرار المرفوعة (ص : 235) الحد الحثيث (ص : 128) الفوائد المجموعة (ص : 328) المقاصد الحسنة (630)]

111- [لا اصل له : الفوائد المجموعة (ص : 328) أسنى المطالب (ص : 42)]

112- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 328) تذكرة الموضوعات (ص : 89) كشف الخفاء (444/1) السلسلة الضعيفة (3673) ضعيف الجامع الصغير (3184)]

درود رد نہیں ہوتا

(113)﴿ الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ لَا تُرَدُّ ﴾ ''نبی ﷺ پر درود رد نہیں کیا جاتا۔''

جمعہ کے روز چالیس مرتبہ درود کی فضیلت

(114)﴿ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ أَرْبَعِينَ مَرَّةً مَحَا اللهُ عَزَّوَجَلَّ عَنْهُ ذُنُوبَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ... ﴾ ''جس نے ہر جمعہ کے روز مجھ پر چالیس مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کے چالیس سال کے گناہ مٹا دیتے ہیں۔''

مجھ سے پہلے خلیل اللہ پر درود

(115)﴿ إِذَا ذُكِرَ الْخَلِيْلُ وَذُكِرْتُ فَصَلُّوْا عَلَيْهِ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَيَّ وَإِذَا ذُكِرَ الْأَنْبِيَاءُ فَصَلُّوْا عَلَيَّ ثُمَّ عَلَيْهِمْ ﴾ ''جب خلیل اللہ (یعنی ابراہیم علیہ السلام) کا اور میرا ذکر کیا جائے تو (پہلے) ان پر درود بھیجو پھر مجھ پر بھیجو اور جب (دوسرے) انبیاء کا ذکر کیا جائے تو پھر (پہلے) مجھ پر درود بھیجو پھر ان پر بھیجو۔''

گانے بجانے سے متعلقہ روایات

گانے بجانے کے آلات مٹانے کا حکم

(116)﴿ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ بَعَثَنِيْ رَحْمَةً وَهُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ وَأَمَرَنِيْ أَنْ أَمْحَقَ الْمَزَامِيْرَ وَالْمَعَازِفَ ﴾ ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مجھے جہان والوں کے لیے رحمت اور ہدایت بنا

113- [ضعیف جدا : الاسرار المرفوعة (ص : 268) السحد الحثيث (ص : 128) الفوائد المجموعة (ص : 328) المقاصد الحسنة (ص : 427)]

114- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 90) الفوائد المجموعة (ص : 329)]

115- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[تنزيه الشريعة (388/1)] مزید دیکھیے: الفوائد المجموعة (ص : 329) تذكرة الموضوعات (ص : 90)]

کر بھیجا ہے اور مجھے گانے بجانے کے آلات مٹا دینے کا حکم دیا ہے۔"

گانے بجانے سے نفاق کا اُگنا

(117) ﴿الْغِنَاءُ يُنْبِتُ النِّفَاقَ فِي الْقَلْبِ كَمَا يُنْبِتُ الْمَاءُ الْبَقْلَ﴾ "گانا دل میں ایسے نفاق اُگاتا ہے جیسے پانی سبزی اُگاتا ہے۔"

گانا سننے والے کو روزِ قیامت سیسہ سے عذاب

(118) ﴿مَنِ اسْتَمَعَ قَيْنَةً صُبَّ فِي أُذُنَيْهِ الْآنُكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾ "جس نے کسی گانے والی کی طرف کان لگائے اس کے دونوں کانوں میں روزِ قیامت سیسہ ڈالا جائے گا۔"

گانا زنا کا منتر

(119) ﴿الْغِنَاءُ رُقْيَةُ الزِّنَا﴾ "گانا زنا کا منتر ہے۔"

116- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے یہ حدیث صحیح نہیں۔[العلل المتناهية (785/2)] امام ذہبیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں دو راوی ضعیف ہیں۔[تنقیح کتاب التحقیق (125/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے جبکہ شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو سخت ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الترغیب (1421) مسند احمد محقق (22218)]

117- [ضعیف : امام ابن ملقنؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے۔[البدر المنير (633/9)] امام نوویؒ اور امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[کما فی التذکرة فی الاحادیث المشتهرة للزرکشی (ص : 62) العلل المتناهية (785/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2430)]

118- [باطل و موضوع : امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث باطل ہے۔[العلل المتناهية (762/2)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (5410)]

119- [ليس بحديث : ملا علی قاریؒ نے نقل فرمایا ہے کہ یہ (حدیث نہیں بلکہ) فضیل بن عیاضؒ کا قول ہے۔[الاسرار المرفوعة (ص : 252)] مزید دیکھئے: اللؤلؤ المرصوع (ص : 127) كشف الخفاء (82/2) احياء علوم الدين (268/3)]

بانسری بجانے والا خوش نہیں رہ سکتا

(120) ﴿ زَامِرُ الْحَيِّ لَا يَطْرَبُ ﴾ ”زندہ بانسری بجانے والا خوش نہیں رہتا۔“

گانا سننے والا روحانیین کی آواز سے محروم

(121) ﴿ مَنِ اسْتَمَعَ إِلَى صَوْتِ غِنَاءٍ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ أَنْ يَسْمَعَ الرُّوحَانِيِّينَ فِي الْجَنَّةِ ﴾ ”جس نے گانے کی آواز پر کان لگائے اسے جنت میں روحانیین کی آواز سننے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔“

گانے والوں پر نبی ﷺ کی بددعا

(122) ﴿ اللَّهُمَّ أَرْكِسْهُمَا فِي الْفِتْنَةِ اللَّهُمَّ دُعَّهُمَا فِي النَّارِ ﴾

”(ابوبرزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے کہ آپ نے گانے کی آواز سنی تو فرمایا دیکھو یہ کیا ہے؟ اس پر میں اوپر چڑھا اور دیکھا تو معاویہ اور عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما گانا گا رہے تھے۔ میں نے آپ کو اس کی اطلاع دی تو آپ نے ان پر یہ بددعا فرمائی کہ) اے اللہ! انہیں فتنہ میں مبتلا کر دے اور انہیں آگ میں دھکا دے دے۔“

گانا اور گانے والے پر لعنت

120- [ليس بحديث : یہ کلام حدیث نہیں بلکہ کسی کا قول ہے اور امام سخاویؒ اور شیخ احمد العامریؒ کے بقول اس کا معنی صحیح ہے۔[دیکھئے: أسنى المطالب (ص : 155) الاسرار المرفوعة (ص : 210) اللؤلؤ المرصوع (ص : 91) الجد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص : 109) المصنوع (ص : 106) المقاصد الحسنة (ص : 437) كشف الخفاء (437/1)]

121- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (5409)]

122- [ضعيف : امام شوکانیؒ، امام ابن جوزیؒ اور امام سیوطیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے اور اسے غیر صحیح کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 407) الموضوعات (28/2) اللآلئ المصنوعة (390/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو منکر کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (6567)]

(123) ﴿ لَعَنَ اللّٰهُ الْغِنَاءَ وَ الْمُغَنِّی ﴾ ”گانا اور گانے والے پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے۔“

عشق و محبت سے متعلقہ روایات

عشق گناہوں کا کفارہ

(124) ﴿ اَلْعِشْقُ مِنْ غَیْرِ رِیْبَةٍ کَفَّارَةٌ لِلذُّنُوْبِ ﴾

”بغیر شک کے عشق گناہوں کا کفارہ ہے۔“

ایک مرد کو ایک عورت سے عشق ہو گیا

(125) ﴿ رَجُلٌ عَشِقَ امْرَأَةً ... ﴾ ”(ایک روز ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے کہا کیا تمہیں علم ہے کہ اس حدیث ”جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے“ کا کیا مطلب ہے؟) ایک مرد کو ایک عورت سے عشق ہو گیا، وہ ایک دن شام کے وقت اس عورت کے گھر والوں کے پاس آیا اور کہنے لگا میں نبی ﷺ کا قاصد ہوں، آپ نے مجھے تمہارے پاس اس لئے بھیجا ہے تا کہ میں تمہارے گھروں میں سے جس میں چاہے قیام کر لوں اور وہ شام کا انتظار کرتا رہا۔ ان میں سے ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا فلاں شخص ہمارے پاس آیا ہے اور یہ کہتا ہے کہ آپ نے اسے حکم دیا ہے کہ وہ ہمارے گھروں میں سے جس میں چاہے رات گزارے آپ نے فرمایا، اس نے جھوٹ کہا ہے، اے فلاں اس شخص کے ساتھ جاؤ اگر اللہ

123- [ضعیف : امام نووی نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص : 254)]

124- [ضعیف : اس کی کوئی سند نہیں۔ [دیکھئے: کشف الخفاء (2/264) المقاصد الحسنة (ص : 659) الاسرار المرفوعة (ص : 353) الدرر المنتثرة (ص : 18)]

125- [موضوع : الاسرار المرفوعة (ص : 31) الآثار المرفوعة فی الأخبار الموضوعة للکنوی (ص : 34) البدر المنیر (9/208) الموضوعات لابن الجوزی (1/56) تحذیر الخواص (ص : 50)]

تعالیٰ تجھے اس پر قدرت دے تو اسے قتل کر دینا اور آگ میں جلا دینا مگر میرا خیال ہے کہ اسے موت نے کفایت کی ہوگی۔ پھر آسمان سے بارش شروع ہوئی وہ وضو کرنے کے لئے باہر نکلا تو اسے سانپ نے ڈس لیا۔ جب نبی ﷺ کو یہ خبر پہنچی تو آپ نے فرمایا وہ دوزخ میں ہے۔"

عاشقوں سے مشورہ لینے کی ممانعت

(126)﴿ لَا تَسْتَشِيرُوْا أَهْلَ الْعِشْقِ فَلَيْسَ لَهُمْ رَأْيٌ أَمَا إِنَّ قُلُوْبَهُمْ مُحْتَرِقَةٌ وَ عُقُوْلُهُمْ مَسْلُوْبَةٌ ﴾ "عاشقوں سے مشورہ مت لو، ان کی کوئی رائے نہیں ہوتی، خبردار! ان کے دل جلے ہوئے اور ان کی عقلیں سلب کی جا چکی ہوتی ہیں۔"

محبت اندھا اور بہرہ بنا دیتی ہے

(127)﴿ حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِيْ وَيُصِمُّ ﴾ "کسی چیز سے محبت اندھا اور بہرہ بنا دیتی ہے۔"

محبت کرنے والوں کی مجلس میں تنگی نہیں

(128)﴿ مَا ضَاقَ مَجْلِسٌ بِمُتَحَابِّيْنَ ﴾ "محبت کرنے والوں سے مجلس تنگ نہیں پڑتی۔"

126- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 207) تذكرة الموضوعات (ص : 182) تنزيه الشريعة (266/2)]

127- [ضعیف : حافظ عراقیؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [المغنى عن حمل الاسفار (720/2) الضعيفة (1868)] شیخ شعیب ارناؤوط نے نقل فرمایا ہے کہ یہ اس کی سند ضعیف ہے البتہ یہ موقوفاً ثابت ہے۔ [مسند احمد محقق (21694)] مزید دیکھئے: الاسرار المرفوعة (ص : 177) الحد الحثيث (ص : 202) الدرر المنتثرة (ص : 9) المقاصد الحسنة (ص : 294) ذخيرة الحفاظ (2653)]

128- [موضوع : ملا علی قاریؒ، امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [الاسرار المرفوعة (ص : 306) الفوائد المجموعة (ص : 255) تذكرة الموضوعات (ص : 199)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [ضعيف الجامع (5090)]

حدود وقصاص سے متعلقہ روایات

حدود کو دور ہٹانے کی کوشش کرنا

(129) ﴿ اِدْفَعُوا الْحُدُودَ مَا وَجَدْتُمْ لَهَا مَدْفَعًا ﴾

”جن حدود کو دور ہٹانے کی تم گنجائش پاؤ انہیں دور ہٹاؤ۔“

(130) ﴿ اِدْرَؤُوا الْحُدُودَ عَنِ الْمُسْلِمِينَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ﴾

”جتنی استطاعت ہے مسلمانوں سے حدود کو ہٹاؤ۔“

چور کو حد لگ جائے تو وہ مال کا ضامن نہیں

(131) ﴿ لَا يَغْرَمُ السَّارِقُ إِذَا أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ ﴾

”جب چور پر حد قائم کردی جائے تو پھر مال کی ضمانت اس پر نہیں۔“

مرتد عورت کے قتل کی ممانعت

(132) ﴿ لَا تَقْتُلِ الْمَرْأَةَ إِذَا ارْتَدَّتْ ﴾ ”عورت مرتد ہو جائے تو اسے قتل نہ کرو۔“

129- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[بلوغ المرام (1/259)] امام ابن ملقنؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ابراہیم بن فضل مخزومی راوی ضعیف ہے۔[البدر المنير (8/613)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (261) ضعيف ابن ماجه ' ابن ماجه (2545)]

130- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اسے بھی ضعیف کہا ہے۔[بلوغ المرام (1/259)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف الاسناد کہا ہے۔[الضعيفة (7و21) ضعيف الجامع (259) ضعيف ترمذي ' ترمذي (1424)]

131- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس روایت کے متعلق امام نسائی نے وضاحت فرمائی ہے کہ یہ منقطع ہے اور امام ابوحاتمؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[بلوغ المرام (1/262)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف نسائي (4984)] شیخ ابو اسحاق حوینی نے اسے منکر کہا ہے۔[النافلة في الاحاديث الضعيفة والباطلة (ص : 69)]

بدکاروں کے چہروں پر آگ

(133) ﴿ الزُّنَاةُ تَشْتَعِلُ وُجُوهُهُمْ نَارًا ﴾ "بدکاروں کے چہرے آگ میں شعلے ماریں گے۔"

بدکاری سے اپنی بیویوں کی لذت ختم

(134) ﴿ لَا تَزْنُوا فَتَذْهَبُ لَذَّةُ نِسَائِكُمْ ... ﴾

"بدکاری مت کرو، تمہاری عورتوں کی لذت ختم ہو جائے گی۔"

یہودی یا عیسائی عورت سے بدکاری کا انجام

(135) ﴿ مَنْ زَنَا بِيَهُودِيَّةٍ أَوْ نَصْرَانِيَّةٍ أَحْرَقَهُ اللّٰهُ فِي قَبْرِهِ ﴾

"جس نے یہودی یا عیسائی عورت سے بدکاری کی اللہ تعالیٰ اسے قبر میں جلائے گا۔"

پڑوسن سے بدکاری کا انجام

(136) ﴿ الزَّانِي بِحَلِيْلَةِ جَارِهِ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِ وَيَقُوْلُ لَهُ : ادْخُلِ النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِيْنَ ﴾ "اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اپنے پڑوسی کی بیوی سے بدکاری

132- [موضوع : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عبداللہ بن عیسیٰ راوی کذاب ہے، حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔[دارقطنی (117/3)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں وضاع راوی ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 202)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [(127/3)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (3292)]

133- [ضعیف : ضعیف الترغیب والترهیب (1431)]

134- [ضعیف : الموضوعات لابن الجوزی (102/3) اللآلی المصنوعة (160/2) الفوائد المجموعة (ص : 202) تنزیه الشریعة (277/2) ذخیرة الحفاظ (6086) کشف الخفاء (61/2)]

135- [باطل وموضوع : امام ابوزرعہؒ نے اسے باطل وموضوع کہا ہے۔[دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 203) اللآلی المصنوعة (162/2) الموضوعات لابن الجوزی (108/3) تذکرة الموضوعات (ص : 180) تنزیه الشریعة (270/2)]

کرنے والے کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی اس کا تزکیہ کریں گے اور اس سے کہیں گے کہ جہنم میں داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی داخل ہو جاؤ۔“

گھر کی دیوار کے ساتھ بدکاری بھی بدکاری ہے

(137) ﴿ مَنْ زَنَى زَنَى بِهِ وَلَوْ بِحِيطَانِ دَارِهِ ﴾ ”جس نے بدکاری کی اس نے اس چیز کے ساتھ بدکاری ہی کی خواہ اپنے گھر کی دیوار کے ساتھ ہی کرے۔“

بدکاری کی اولاد کا حشر بندروں اور خنزیروں کے رُوپ میں

(138) ﴿ اَوْلَادُ الزِّنَا يُحْشَرُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْ صُوْرَةِ الْقِرَدَةِ وَ الْخَنَازِيْرِ ﴾

”زنا کی اولاد روزِ قیامت بندروں اور خنزیروں کے رُوپ میں اٹھائی جائے گی۔“

بدکاری کے لیے پیسے خرچ کرنے کا نقصان

(139) ﴿ مَا اَنْفَقَ عَبْدٌ دِرْهَمًا فِيْ زِنًا اِلَّا فَقَدَ سِتَّمِائَةِ دِرْهَمٍ ﴾

”جس بندے نے زنا کے لیے ایک درہم خرچ کیا اس نے چھ سو درہم گم کر دیے۔“

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیٹے کی موت کے بعد بھی اسے حد لگانا

(140) ﴿ اِنَّ عُمَرَ اَقَامَ الْحَدَّ عَلَى وَلَدٍ لَهُ يُكْنَى اَبَا شَحْمَةَ بَعْدَ مَوْتِهِ ... ﴾

136- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (3188) السلسلة الضعیفة (3675)]

137- [موضوع : شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (724) ضعیف الجامع (5611)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 203) تذكرة الموضوعات (ص : 180) تنزيه الشريعة (2/284)]

138- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلي المصنوعة (2/163) الفوائد المجموعة (ص : 204) تذكرة الموضوعات (ص : 180)] شیخ البانیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (877)]

139- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 180) الفوائد المجموعة (ص : 204)]

''حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے 'ابوشحمہ' کی وفات کے بعد اسے حد لگائی۔''

لوطی کا انجام

(141) ﴿اللُّوْطِيُّ إِذَا مَاتَ وَلَمْ يَتُبْ مُسِخَ فِيْ قَبْرِهِ خِنْزِيْرًا﴾ ''لوطی (لونڈے باز) اگر توبہ کے بغیر مر جائے تو قبر میں اسے خنزیر کی صورت میں مسخ کر دیا جاتا ہے۔''

شہوت سے بچے کا بوسہ لینا اور

(142) ﴿مَنْ قَبَّلَ غُلَامًا لِشَهْوَةٍ لَعَنَهُ اللّٰهُ ، فَإِنْ صَافَحَهُ لِشَهْوَةٍ لَمْ يُقْبَلْ مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنْ عَانَقَهُ لِشَهْوَةٍ ضُرِبَ بِسِيَاطٍ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ فَإِنْ فَسَقَ بِهِ أَدْخَلَهُ النَّارَ﴾ ''جو شہوت سے کسی لڑکے کا بوسہ لے اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرتے ہیں، اگر وہ شہوت سے اس کے مصافحہ کرے تو اس کی نماز قبول نہیں کی جاتی، اگر وہ شہوت سے اس سے معانقہ کرے تو اسے آتشِ جہنم کے کوڑوں سے پیٹا جائے گا اور اگر وہ اس کے ساتھ نافرمانی کرے تو اللہ تعالیٰ اسے آگ میں داخل کریں گے۔''

دبر میں دخول کرانے والا سب سے بڑا بے حیاء

(143) ﴿لَا امْرُؤٌ أَقَلُّ حَيَاءً مِنْ امْرِئٍ مَكَّنَ مِنْ دُبُرِهِ﴾
''کوئی آدمی اس آدمی سے کم حیاء والا نہیں جو اپنی دبر میں دخول کی اجازت دے۔''

140- [موضوع : امام شوکانیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص: 203) الموضوعات (273/3)]

141- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[الموضوعات (113/3) اللآلی المصنوعة (169/2) الفوائد المجموعة (ص : 205) تذکرة الموضوعات (ص : 181) تنزیه الشریعة (271/2)]

142- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (113/3) الفوائد المجموعة (ص : 205)]

143- [باطل : الفوائد المجموعة (ص : 205)]

عمداً کسی مسلمان کا ستر دیکھنے کا نقصان

(144) ﴿ مَنْ نَظَرَ إِلَى عَوْرَةِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ مُتَعَمِّدًا لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ يَوْمًا ﴾ ”جس نے جان بوجھ کر اپنے کسی مسلمان بھائی کا ستر دیکھا اللہ تعالیٰ چالیس روز اس کی نماز قبول نہیں فرماتے۔“

حرام دیکھنے کا نقصان

(145) ﴿ مَنْ مَلَأَ عَيْنَهُ مِنَ الْحَرَامِ مَلَأَ اللّٰهُ عَيْنَهُ مِنْ جَمْرِ جَهَنَّمَ ﴾

”جس نے اپنی آنکھ حرام سے بھر لی اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ جہنم کے انگاروں سے بھریں گے۔“

داؤد علیہ السلام کا گناہ نظر

(146) ﴿ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَ فِيهِمْ غُلَامٌ ظَاهِرُ الْوَضَائَةِ فَأَجْلَسَهُ النَّبِيُّ ﷺ وَرَاءَ ظَهْرِهِ وَقَالَ كَانَ خَطِيئَةُ دَاوُدَ النَّظَرَ ﴾

”رسول اللہ ﷺ کے پاس وفد عبدالقیس آیا۔ ان میں ایک روشن و خوبصورت چہرے والا لڑکا تھا تو آپ نے اسے اپنے پیچھے بٹھا لیا اور فرمایا داود علیہ السلام کا گناہ نظر ہی تھا۔“

مالداروں کے بچوں کے ساتھ نہ بیٹھو

144- [موضوع : تذکرة الموضوعات (ص : 181) تنزيه الشريعة (264/2) الفوائد المجموعة (ص : 206)]

145- [لا أصل له : الفوائد المجموعة (ص : 207)]

146- [ضعیف : امام ابن ملقنؒ نے اس کی سند کو مجہول کہا ہے اور نقل فرمایا ہے کہ ابن القطان نے اپنی کتاب ”احکام النظر“ میں اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔ [البدر المنير (511/7)] امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں مجہول راوی ہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص : 206)] علامہ ابن عراقؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن صلاحؒ نے اس حدیث کو بے اصل کہا ہے اور امام زرکشیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔

[تنزيه الشريعة (266/2)]

(147) ﴿لَا تُجَالِسُوْا أَوْلَادَ الْأَغْنِيَاءِ فَإِنَّ فِتْنَتَهُمْ أَشَدُّ مِنْ فِتْنَةِ الْعَذَارِىٰ﴾ ”مالداروں کے بچوں کے ساتھ مت بیٹھو کیونکہ ان کا فتنہ کنواری لڑکیوں کے فتنہ سے بھی سخت ہے۔“

شطرنج کھیلنے والا ملعون

(148) ﴿مَنْ لَعِبَ بِالشَّطْرَنْجِ فَهُوَ مَلْعُوْنٌ﴾

”جس نے شطرنج کے ساتھ کھیلا وہ ملعون ہے۔“

شطرنج کھیلنے والا خنزیر کھانے والے کی طرح

(149) ﴿اللَّاعِبُ بِالشَّطْرَنْجِ كَالْآكِلِ مِنْ لَحْمِ الْخِنْزِيْرِ ...﴾

”شطرنج کھیلنے والا خنزیر کا گوشت کھانے والے کی طرح ہے۔“

جہاد و امارت سے متعلقہ روایات

گلے میں تلوار لٹکانے والے کی نماز کی فضیلت

(150) ﴿صَلَاةُ الرَّجُلِ مُتَقَلِّدًا سَيْفَهُ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاتِهِ غَيْرِ مُتَقَلِّدٍ سَبْعَمِائَةِ ضِعْفٍ﴾ ”گلے میں تلوار لٹکائے ہوئے آدمی کی نماز تلوار نہ لٹکائے ہوئے آدمی سے سات سو گنا زیادہ فضیلت والی ہے۔“

147- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 206) تذكرة الموضوعات (ص : 181)]

148- [موضوع : امام نووی نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث جھوٹ اور من گھڑت ہے۔ امام شوکانی نے فرمایا ہے کہ یہ صحیح نہیں اور دیگر اہل علم نے اسے غیر ثابت کہا ہے۔ [دیکھئے: أسنى المطالب (ص : 286) الاسرار المرفوعة (ص : 357) الفوائد المجموعة (ص : 109) المصنوع (ص : 193) المقاصد الحسنة (ص : 669) النخبة البهية (ص : 20) كشف الخفاء (2/276)]

149- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 207) تذكرة الموضوعات (ص : 187) تنزيه الشريعة (2/288)]

مجاہد کے لیے فرشتوں کی دعائیں

(151) ﴿لا تزالُ الملائكةُ تُصلّي على الغازي ما دامَ حمائلُ سيفِه في عُنقِه﴾

"فرشتے مجاہد کے لیے مسلسل رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں جب تک اس کی تلوار کا پرتلہ اس کی گردن میں رہتا ہے۔"

جہاد کے لیے خَود لینے والے کی بخشش

(152) ﴿مَن اتَّخذَ مِغفرًا لِيُجاهِدَ في سبيلِ اللهِ غفرَ اللهُ له ...﴾

"جس نے جہاد فی سبیل اللہ کے لیے خود لیا اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دیں گے۔"

آتشِ جہنم کا خطرہ ٹالنے کے لیے چالیس روز پہرہ

(153) ﴿مَن خافَ على نفسِه النّارَ فليُرابِطْ على السّاحِلِ أربعينَ يومًا﴾

"جسے اپنے نفس پر آتشِ جہنم کا خدشہ ہو وہ ساحل پر چالیس روز پہرہ دے۔"

150- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔[الموضوعات (226/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 120)] امام شوکانیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ضرار بن عمرو راوی متروک ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 208) تنزيه الشريعة (214/2)]

151- [ضعیف : علامہ طاہر پٹنیؒ ، امام سیوطیؒ اور علامہ ابن عراقؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[تذکرة الموضوعات (ص : 120) اللآلی المصنوعة (114/2)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں یحییٰ بن عنبسہ قرشی راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 208)]

152- [منکر : خطیب بغدادیؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[دیکھئے: الموضوعات لابن الجوزی (225/2) اللآلی المصنوعة (114/2) الفوائد المجموعة (ص : 208) تنزيه الشريعة (214/2) السلسلة الضعيفة (565)]

153- [موضوع : ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ابراہیم بن عبداللہ ابراہیم راوی کذاب ہے۔ [معرفة التذكرة (ص : 212)] امام ابن جوزیؒ ، امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (227/2) اللآلی (115/2) الفوائد (ص : 208)]

اللہ کی راہ میں تکبیر کہنے کی فضیلت

(154) ﴿ مَنْ كَبَّرَ تَكْبِيرَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَانَتْ صَخْرَةً فِي مِيزَانِهِ أَثْقَلَ مِنَ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ ﴾ ”جس نے اللہ کی راہ میں ایک تکبیر کہی تو وہ (روزِ قیامت) اس شخص کے میزان میں چٹان کی مانند ہوگی، جو ساتوں آسمانوں سے بھی وزنی ہوگی۔“

قبولِ اسلام سے خون اور اموال محفوظ

(155) ﴿ إِنَّ الْقَوْمَ إِذَا أَسْلَمُوا أَحْرَزُوا دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ ﴾

”جب لوگ اسلام قبول کر لیں تو انہوں نے اپنے خون اور اموال کو محفوظ کر لیا۔“

دوڑ میں دو گھوڑوں کے درمیان تیسرا گھوڑا داخل کرنا

(156) ﴿ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يَأْمَنُ أَنْ يُسْبَقَ فَلَا بَأْسَ بِهِ، فَإِنْ أَمِنَ فَهُوَ قِمَارٌ ﴾ ”جو شخص دو گھوڑوں کے درمیان ایک (تیسرا) گھوڑا داخل کر دے اور اسے یہ یقین نہ ہو کہ وہ آگے بڑھ جائے گا تو کوئی حرج نہیں لیکن اگر اسے یہ یقین ہو تو پھر یہ جوا ہے۔“

حکمران اللہ کا سایہ

(157) ﴿ إِنَّمَا السُّلْطَانُ ظِلُّ اللّٰهِ وَرُمْحُهُ فِي الْأَرْضِ ﴾

”بلاشبہ حکمران زمین میں اللہ کا سایہ اور اس کا نیزہ ہوتا ہے۔“

154- [لا اصل لہ : امام ابو حاتمؒ، امام ابن حبانؒ اور امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔
[الموضوعات لابن الجوزی (228/2) اللآلی المصنوعۃ (115/2) الفوائد المجموعۃ (ص : 208)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں اسحٰق بن ابراہیم طبری راوی کذاب ہے۔
[معرفۃ التذکرۃ (ص : 230)]

155- [ضعیف : ابو داود (3067) احمد (310/4)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف الاسناد کہا ہے۔
[ضعیف ابو داود (670)]

156- [ضعیف : ضعیف ابو داود، ابو داود (2579) ابن ماجہ (2876) احمد (505/2)]

خلافت کے لیے پیدا ہونے والے لوگوں کی تخلیق

(158) ﴿ إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَخْلُقَ خَلْقًا لِلْخِلَافَةِ مَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِهِ بِيَمِيْنِهِ ﴾

”جب اللہ تعالیٰ خلافت کے لیے مخلوق پیدا کرنے کا ارادہ فرماتے ہیں کہ تو اپنی پیشانی پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے ہیں۔“

لوگ بادشاہوں کے دین پر

(159) ﴿ النَّاسُ عَلَى دِيْنِ مُلُوْكِهِمْ ﴾ ”لوگ اپنے بادشاہوں کے دین پر ہوتے ہیں۔“

ظالم حکمرانوں سے بچنے کا طریقہ

(160) ﴿ سَيَكُوْنُ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ أُمَرَاءُ جَوَرَةٌ فَمَنْ خَافَ سَوْطَهُمْ وَسَيْفَهُمْ فَلَا يَأْمُرْهُمْ وَلَا يَنْهَاهُمْ ﴾ ”عنقریب آخری زمانے میں ظالم حکمران ہوں گے، پس جو ان کے کوڑے اور ان کی تلوار سے خائف ہو وہ نہ تو انہیں (نیکی کا) حکم دے اور نہ ہی انہیں (برائی سے) روکے۔“

157- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (2504) ضعیف الجامع (696)]
مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 210) المقاصد الحسنة (ص : 181) تذکرة الموضوعات (ص : 182) کشف الخفاء (213/1)]

158- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[97/3] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (2218) ضعیف الجامع (324)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 210) اللآلی المصنوعة (141/1) تذکرة الموضوعات (ص : 183)]

159- [لیس بحدیث : یہ حدیث نہیں بلکہ کسی کا قول ہے۔ امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ میں اسے حدیث کے طور پر نہیں جانتا۔ علامہ محمد امیر کبیر مالکیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[دیکھئے: الاسرار المرفوعة (ص : 367) الفوائد المجموعة (ص : 210) المصنوع (ص : 198) النخبة البهية (ص : 21) تذکرة الموضوعات (ص : 183)]

160- [موضوع : امام شوکانیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے ذکر فرمایا ہے کہ اس کی سند میں اسماعیل بن یحییٰ تیمی راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 210) تذکرة الموضوعات (ص : 183) تنزیه الشریعة (285/2)]

مظلوموں کی دعا کی قبولیت کی شرط

(161) ﴿ يُسْتَجَابُ لِلْمَظْلُوْمِيْنَ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا اَكْثَرَ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَإِنْ كَانُوْا اَكْثَرَ مِنْهُمْ فَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ ﴾ ''مظلوموں کی دعا قبول کی جاتی ہے جب تک وہ ظالموں سے زیادہ نہ ہوں اور اگر وہ ان سے زیادہ تعداد میں ہوں تو پھر ان کی دعا قبول نہیں کی جاتی۔''

ظالم کا تعاون کرنے والے کا انجام

(162) ﴿ مَنْ أَعَانَ ظَالِمًا سَلَّطَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ ﴾

''جو کسی ظالم کی مدد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس (ظالم) کو اسی پر مسلط کر دیتے ہیں۔''

ظالموں کے معاون آگ کے کتے

(163) ﴿ الْجَلَاوِزَةُ وَ الشُّرَطُ وَ أَعْوَانُ الظَّلَمَةِ كِلَابُ النَّارِ ﴾ ''بادشاہ کے سامنے تیزی دکھانے والے، فوج کے سپاہی اور ظالموں کے معاون آگ کے کتے ہیں۔''

کسی بے سہارا پر ظلم کا نتیجہ

161- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں وضاع راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 211)]

162- [موضوع : ملا علی قاریؒ اور شیخ حوتؒ فرماتے ہیں کہ اس میں حسن بن زکریا راوی متہم بالوضع ہے۔[الاسرار المرفوعة (ص : 328) أسنى المطالب (ص : 260)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (1937)] مزید دیکھئے: التذکرة فی الاحادیث المشتهرة للزرکشی (ص : 114) الدرر المنتثرة (ص : 17) الفوائد المجموعة (ص : 211) المقاصد الحسنة (ص : 624) کشف الخفاء (2/ 227)]

163- [ضعیف : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص : 213) اللآلی (2/ 157) تذکرة الموضوعات (ص : 185)] علامہ ابن عراقؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن مسلم طائفی راوی ہے جسے امام احمدؒ نے سخت ضعیف کہا ہے۔ [تنزیه الشریعة (2/ 275)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (3472)]

(164) ﴿ اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى مَنْ ظَلَمَ مَنْ لَا يَجِدُ نَاصِرًا غَيْرَ اللّٰهِ ﴾ ”اللہ کا غضب اس پر سخت ہو جاتا ہے جو کسی ایسے شخص پر ظلم کرے جس کا اللہ کے علاوہ کوئی مددگار نہ ہو۔“

حکمرانوں پر لعنت کرنے سے بچنا

(165) ﴿ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ ! لَا تَلْعَنِ الْوُلَاةَ فَإِنَّ اللّٰهَ أَدْخَلَ أُمَّةً جَهَنَّمَ بِلَعْنِهِمْ وُلَاتَهُمْ ﴾

”اے ابو ہریرہ! حکمرانوں پر لعنت مت کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ایک جماعت کو اس وجہ سے جہنم میں داخل کیا ہے کہ وہ اپنے حکمرانوں پر لعنت کرتی تھی۔“

فرعون بارہ ہیں

(166) ﴿ الْفَرَاعِنَةُ اثْنَا عَشَرَ ، خَمْسَةٌ فِي الْأُمَمِ وَسَبْعَةٌ فِي أُمَّتِي ﴾

”فرعون بارہ ہیں، پانچ (سابقہ) امتوں میں تھے اور سات میری امت میں ہوں گے۔“

جس چیز سے بندے کی عزت بچے وہ صدقہ

(167) ﴿ مَا وَقَى بِهِ الْمَرْءُ عِرْضَهُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ ﴾

164- [ضعيف جدا : اس کی سند میں حارث اعور راوی کذاب ہے۔[أسنى المطالب (ص : 55) الفوائد المجموعة (ص : 212) المقاصد الحسنة (ص : 116) تذكرة الموضوعات (ص : 184) كشف الخفاء (1/129)] شیخ البانی نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2392) ضعيف الجامع (861)]

165- [موضوع : اس کی سند میں میسرہ بن عبدربہ راوی کذاب ووضاع ہے۔[تنزيه الشريعة (2/222) تذكرة الموضوعات (ص : 183) الفوائد المجموعة (ص : 211)]

166- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 213) اللآلي المصنوعة (2/159) تذكرة الموضوعات (ص : 185) تنزيه الشريعة (2/269)]

167- [ضعيف : أسنى المطالب (ص : 252) المقاصد الحسنة (ص : 589) تذكرة الموضوعات (ص : 184) ذخيرة الحفاظ (4936)] شیخ البانی نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الترغيب والترهيب (1222)]

”جس چیز کے ساتھ بندہ اپنی عزت بچائے وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔“

ذمی کو اذیت دینے والا میرا مدِ مقابل

(168) ﴿ مَنْ آذَى ذِمِّيًّا فَأَنَا خَصْمُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾

”جس نے کسی ذمی کو اذیت دی تو روزِ قیامت میں اس کا مدِ مقابل ہوں گا۔“

ٹیکس وصول کرنے والے کو قتل کردو

(169) ﴿ إِنْ لَقِيتُمْ عَشَّارًا فَاقْتُلُوهُ ﴾

”اگر تم دسواں حصہ (ٹیکس) وصول کرنے والے سے ملو تو اسے قتل کردو۔“

فضائل قرآن سے متعلقہ روایات

تمام کلاموں پر کلام اللہ کی فضیلت

(170) ﴿ يَقُولُ الرَّبُّ عَزَّوَجَلَّ مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْآنُ وَ ذِكْرِي عَنْ مَسْأَلَتِي أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِي السَّائِلِيْنَ وَفَضْلُ كَلَامِ اللّٰهِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ ﴾ ”اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں' جسے قرآن نے میرے ذکر اور مجھ سے مانگنے سے مشغول کردیا (یعنی جو شخص اتنا قرآن پڑھے کہ اسے اللہ سے سوال کرنے کی فرصت ہی نہ ملے) تو میں اسے اس سے افضل عطا کروں گا جو سوال کرنے والوں کو عطا کرتا ہوں اور اللہ کے کلام کی

168- [ضعیف : ارواء الغلیل (128/5) ضعیف الجامع (5314) غایة المرام (470) الفوائد المجموعة (ص : 213) اللآلی المصنوعة (118/2) المقاصد الحسنة (ص : 616) الموضوعات لابن الجوزی (236/2)] خطیب بغدادیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔]

169- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (127/3) اللآلی المصنوعة (170/2) الفوائد المجموعة (ص : 214)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع الصغیر (1300)]

فضیلت (دیگر) تمام کلاموں پر اس طرح ہے جیسے اللہ کی فضیلت اس کی مخلوق پر ہے۔"

سورۂ فاتحہ

(171)﴿ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ تُجْزِئُ مَا لَا يُجْزِئُ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ وَ لَوْ أَنَّ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ جُعِلَتْ فِي كَفَّةِ الْمِيزَانِ وَ جُعِلَ الْقُرْآنُ فِي الْكَفَّةِ الْأُخْرَى لَفَضَلَتْ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ عَلَى الْقُرْآنِ سَبْعَ مَرَّاتٍ ﴾ "سورۂ فاتحہ جتنی کفایت کرتی ہے قرآن کی کوئی چیز اتنی کفایت نہیں کرتی اور اگر سورۂ فاتحہ کو میزان کے ایک پلڑے میں اور سارا قرآن دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے تو سورۂ فاتحہ سات مرتبہ قرآن پر برتری حاصل کر لے۔"

(172)﴿ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ شِفَاءٌ مِّنَ السَّمِّ ﴾ "سورۂ فاتحہ میں زہر کی شفاء ہے۔"

(173)﴿ إِذَا وَضَعْتَ جَنْبَكَ عَلَى الْفِرَاشِ وَقَرَأْتَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَقَدْ أَمِنْتَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا الْمَوْتِ ﴾ "جب تم بستر پر اپنا پہلو رکھو اور سورۂ فاتحہ اور قل ھو اللہ احد پڑھ لو تو تم ہر چیز سے امن میں آ گئے سوائے موت کے۔"

(174)﴿ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَ آيَةُ الْكُرْسِيِّ لَا يَقْرَؤُهُمَا عَبْدٌ فِي دَارٍ فَيُصِيبُهُمْ ذَالِكَ الْيَوْمَ عَيْنُ إِنْسٍ أَوْ جِنٍّ ﴾ "جو بندہ گھر میں سورۂ فاتحہ اور آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے اسے اس روز کسی انسان یا جن کی نظر نہیں لگتی۔"

170- [ضعیف جدا : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عطیہ راوی ضعیف ہے۔[فتح الباری (66/9)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ھدایۃ الرواۃ (373/2) ضعیف ترمذی ، ترمذی (2926)]

171- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (3948) السلسلۃ الضعیفۃ (3996)]

172- [موضوع : کشف الخفاء (82/2) الضعیفۃ (3997) ضعیف الجامع (3950)]

173- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں غسان بن عبید راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (165/10)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلۃ الضعیفۃ (5062)]

174- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (3952)]

(175)﴿ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ تَعْدِلُ بِثُلُثَيِ الْقُرْآنِ ﴾ ”سورۂ فاتحہ دو تہائی قرآن کے برابر ہے۔“

سورۂ بقرہ

(176)﴿ آيَتَانِ هُمَا قُرْآنٌ وَ هُمَا يُشْفِعَانِ وَهُمَا مِمَّا يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْآيَتَانِ فِيْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ ﴾ ”دو آیتیں قرآن ہیں، وہ دونوں سفارش کریں گی، ان سے اللہ تعالیٰ محبت کرتے ہیں اور وہ دونوں سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں ہیں۔“

(177)﴿ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ تُوِّجَ بِتَاجٍ فِي الْجَنَّةِ ﴾

”جس نے سورۂ بقرہ کی تلاوت کی اسے جنت میں ایک تاج پہنایا جائے گا۔“

(178)﴿ إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سِنَامًا وَ إِنَّ سِنَامَ الْقُرْآنِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ ... ﴾

”ہر چیز کی کوہان (یعنی سب سے بلند چیز) ہوتی ہے اور قرآن کی کوہان سورۂ بقرہ ہے۔“

سورۂ آل عمران

(179)﴿ مَنْ قَرَأَ السُّوْرَةَ الَّتِيْ يُذْكَرُ فِيْهَا آلُ عِمْرَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ مَلَائِكَتُهُ حَتّٰى تَغِيْبَ الشَّمْسُ ﴾

”جس نے بروز جمعہ وہ سورت تلاوت کی جس میں آل عمران کا ذکر ہے تو غروب آفتاب تک اللہ تعالیٰ اس پر رحمت نازل فرمائیں گے اور فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعائیں کریں گے۔“

175- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں متروک راوی ہے۔[المطالب العالية (301/3)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (3949)]

176- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (1545) ضعيف الجامع الصغير (18)]

177- [موضوع : السلسلة الضعيفة (4633) ضعيف الجامع الصغير (5771)]

178- [ضعیف : ضعیف ترمذی، ترمذی (2878) ضعيف الجامع الصغير (1933) السلسلة الضعيفة (1348)]

179- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں طلحہ بن زید رقی راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (3018)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (415)]

(180) ﴿ اسْمُ اللّٰهِ الْأَعْظَمُ الَّذِیْ إِذَا دُعِیَ بِهِ أَجَابَ فِیْ هٰذِهِ الْآیَةِ مِنْ آلِ عِمْرَانَ : قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ ... الخ﴾

''اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ساتھ اگر دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے، سورۂ آل عمران کی اس آیت میں ہے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ ...الخ۔''

(181) ﴿ مَا مِنْ رَجُلٍ یَكُوْنُ عَلٰی دَابَّةٍ صَعْبَةٍ فَیَقُوْلُ فِیْ أُذُنِهَا : " أَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ " إِلَّا وَقَفَتْ لِإِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی ﴾ ''جو آدمی بھی کسی دشوار جانور پر سوار ہو تو وہ اس کے کان میں (سورۂ آل عمران کی) یہ آیت تلاوت کر دے تو وہ اللہ کے حکم سے ٹھہر جائے گا أَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ۔''

(182) ﴿ مَا خَیَّبَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَبْدًا قَامَ فِیْ جَوْفِ اللَّیْلِ فَافْتَتَحَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ وَآلَ عِمْرَانَ وَنِعْمَ كَنْزُ الْمَرْءِ الْبَقَرَةُ وَآلُ عِمْرَانَ ﴾ ''اللہ تعالیٰ ایسے بندے کو محروم نہیں کریں گے جو رات کے دوران قیام کے لیے کھڑا ہو اور سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران سے ابتدا کرے۔ سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران آدمی کا بہترین خزانہ ہیں۔''

سورۂ ہود

(183) ﴿ اقْرَئُوْا سُوْرَةَ هُوْدٍ یَوْمَ الْجُمُعَةِ ﴾ ''جمعہ کے روز سورۂ ہود کی تلاوت کیا کرو۔''

(184) ﴿ شَیَّبَتْنِیْ سُوْرَةُ هُوْدٍ وَأَخَوَاتُهَا الْوَاقِعَةُ ، وَالْقَارِعَةُ ، وَالْحَاقَّةُ ، وَإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ، وَسَأَلَ سَائِلٌ ﴾ ''مجھے سورۂ ہود اور اس جیسی (احوالِ قیامت پر مشتمل

180- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں جسر بن فرقد راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (241/10)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2772)]

181- [ضعیف : ضعيف الكلم الطيب (ص : 177)]

182- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (5063)]

183- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (1070)]

دیگر) سورتوں (جیسے) الْوَاقِعَة ، الْقَارِعَة ، الْحَاقَة ، إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ اور سَأَلَ سَائِلٍ (وغیرہ) نے بوڑھا کردیا ہے۔"

سورۂ کہف

(185) ﴿ سُوْرَةُ الْكَهْفِ تُدْعَى فِي التَّوْرَاةِ : الْحَائِلَةُ ؛ تَحُوْلُ بَيْنَ قَارِئِهَا وَ بَيْنَ النَّارِ ﴾ "سورۂ کہف کا نام تورات میں حائلہ ہے کیونکہ یہ سورت اپنے پڑھنے والے اور آتشِ جہنم کے درمیان حائل ورکاوٹ بن جاتی ہے۔"

(186) ﴿ مَنْ قَرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ ﴾ "جس نے سورۂ کہف کی ابتدائی تین آیات کی تلاوت کی اسے دجال کے فتنہ سے بچالیا جائے گا۔"

(187) ﴿ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِسُوْرَةٍ مَلَأَتْ عَظَمَتُهَا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ ؟ وَ لِقَارِئِهَا مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ ذَالِكَ وَمَنْ قَرَأَهَا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَ بَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَ زِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ؟ قَالُوْا بَلَى قَالَ : سُوْرَةُ الْكَهْفِ ﴾ "کیا میں تمہیں ایسی سورت نہ بتلاؤں جس کی عظمت نے آسمان وزمین کا درمیانی حصہ بھر رکھا ہے اور اسے پڑھنے والے کے لیے اتنا ہی اجر ہے اور جو اسے پڑھتا ہے اس کے اگلے جمعہ تک اور مزید تین دن کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا ضرور بتلایئے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: سورۂ کہف۔"

سورۂ یٰس

(188) ﴿ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَرَأَ طٰهٰ وَ يٰسٓ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضَ

184- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (3418)]

185- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (3259) ضعیف الجامع الصغیر (3292)]

186- [شاذ : السلسلة الضعيفة (1336) ضعیف الجامع الصغیر (5765) ضعیف الترغیب والترهیب (883)]

187- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (2482) ضعیف الجامع الصغیر (2160)]

بِأَلْفِ عَامٍ فَلَمَّا سَمِعَتِ الْمَلَائِكَةُ الْقُرْآنَ قَالَ طُوْبَى لِأُمَّةٍ يَنْزِلُ هٰذَا عَلَيْهَا ﴾ ''اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمان کی تخلیق سے ہزار سال پہلے سورۂ طٰہٰ اور سورۂ یٰس کی تلاوت کی، جب فرشتوں نے قرآن سنا تو کہا اس امت کے لیے خوشخبری ہے جس پر یہ قرآن نازل ہوگا۔''

(189) ﴿ مَنْ قَرَأَ يٰسٓ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ﴾ ''جس کی رضائے الٰہی کی خاطر سورۂ یٰس کی تلاوت کی اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ گناہ معاف فرما دیں گے۔''

(190) ﴿ مَنْ قَرَأَ يٰسٓ صَدْرَ النَّهَارِ قُضِيَتْ حَوَائِجُهُ ﴾ ''جس نے دن کی ابتدا میں سورۂ یٰس کی تلاوت کی اس کی ضروریات پوری کردی جاتی ہیں۔''

سورۂ دخان

(191) ﴿ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الدُّخَانِ فِيْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ غُفِرَ لَهُ ﴾

''جس نے جمعہ کی رات سورۂ دخان کی تلاوت کی اسے بخش دیا جائے گا۔''

(192) ﴿ مَنْ قَرَأَ حٰمٓ الدُّخَانَ فِيْ لَيْلَةٍ أَصْبَحَ يَسْتَغْفِرُ لَهُ سَبْعُوْنَ أَلْفَ مَلَكٍ ﴾

''جس نے رات کے وقت سورۂ دخان کی تلاوت کی اس کے لیے ستر ہزار فرشتے استغفار کرنا شروع کردیتے ہیں۔''

(193) ﴿ مَنْ قَرَأَ الدُّخَانَ كُلَّهَا وَأَوَّلَ حٰمٓ غَافِرٍ إِلَى "وَإِلَيْهِ الْمَصِيْرُ" وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ حِيْنَ يُمْسِيْ حُفِظَ بِهَا حَتّٰى يُصْبِحَ وَمَنْ قَرَأَهَا حِيْنَ يُصْبِحُ حُفِظَ بِهَا

188- [منکر : السلسلة الضعيفة (1248) مشكاة المصابيح : بتحقيق الألباني (2148)]

189- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (5785)]

190- [ضعيف : كشف الخفاء (2/390) المشكاة للألباني (2177)] شیخ البانیؒ کا کہنا ہے کہ سورۂ یٰس کی فضیلت میں مروی تمام روایات یا تو ضعیف ہیں اور یا پھر موضوع۔]

191- [ضعيف جدا : الفوائد المجموعة (ص : 302) اللآلی المصنوعة (1/215) السلسلة الضعيفة (4632) المشكاة للألباني (2150)]

192- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (1/248) اللآلی المصنوعة (1/214) المغنی عن حمل الاسفار (1/321) ضعيف الجامع الصغير (5766) ضعيف الترغيب (578)]

حَتّٰی یُمْسِیَ ﴾ ''جس نے شام کے وقت مکمل سورۂ دخان، حم غافر کی ابتدائی آیات والیہ المصیر تک اور آیت الکرسی کی تلاوت کی تو ان کے ذریعے صبح تک اس کی حفاظت کی جائے گی اور جس نے انہیں صبح کے وقت تلاوت کیا تو شام تک اس کی حفاظت کی جائے گی۔''

سورۂ حشر

(194) ﴿ مَنْ قَالَ حِیْنَ یُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَقَرَأَ ثَلَاثَ آیَاتٍ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْحَشْرِ وَكَّلَ اللّٰهُ بِهِ سَبْعِیْنَ أَلْفَ مَلَكٍ یُصَلُّوْنَ عَلَیْهِ حَتّٰی یُمْسِیَ وَإِنْ مَاتَ فِیْ ذَالِكَ الْیَوْمِ مَاتَ شَهِیْدًا وَمَنْ قَالَهَا حِیْنَ یُمْسِیْ كَانَ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ ﴾ ''جس نے صبح کے وقت تین مرتبہ یہ کہا أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اور پھر سورۂ حشر کی آخری تین آیات تلاوت کیں تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیں گے جو شام تک اس کے لیے رحمت کی دعائیں کریں گے اور اگر وہ اس روز مر گیا تو شہید کی موت مرے گا اور جس نے شام کے وقت یہ کلمات کہے وہ بھی اسی مرتبہ پر ہوگا۔''

(195) ﴿ مَنْ قَرَأَ خَوَاتِیْمَ الْحَشْرِ مِنْ لَیْلٍ أَوْ نَهَارٍ فَقُبِضَ فِیْ ذَالِكَ الْیَوْمِ أَوِ اللَّیْلَةِ فَقَدْ أَوْجَبَ الْجَنَّةَ ﴾ ''جس نے رات یا دن میں سورۂ حشر کی آخری آیات تلاوت کیں پھر وہ اسی دن یا رات فوت ہو گیا تو اس نے جنت واجب کر لی۔''

(196) ﴿ اسْمُ اللّٰهِ الْأَعْظَمُ فِیْ سِتِّ آیَاتٍ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْحَشْرِ ﴾

''اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم سورۂ حشر کی آخری چھ آیات میں ہے۔''

(197) ﴿ إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَاقْرَأْ سُوْرَةَ الْحَشْرِ إِنْ مُتَّ مُتَّ شَهِیْدًا ﴾

193- [ضعیف : ضعیف الترغیب والترهیب (390)]

194- [ضعیف :ضعیف الترغیب (379) ضعیف الجامع الصغیر (5732)]

195- [ضعیف جدا : السلسلة الضعیفة (4631) ضعیف الجامع الصغیر (5770)]

196- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (853)]

”جب تم بستر پر لیٹو تو سورۂ حشر پڑھ لو، (پھر) اگر تم مر گئے تو شہید کی موت مرو گے۔“

سورۂ واقعہ

(198) ﴿ عَلِّمُوْا نِسَائَكُمْ سُوْرَةَ الْوَاقِعَةِ فَإِنَّهَا سُوْرَةُ الْغِنَى ﴾

”اپنی عورتوں کو سورۂ واقعہ سکھاؤ یقیناً یہ تونگری و مالداری کی سورت ہے۔“

(199) ﴿ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْوَاقِعَةِ وَ تَعَلَّمَهَا لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ وَ لَمْ يَفْتَقِرْ هُوَ وَ أَهْلُ بَيْتِهِ ﴾ ”جس نے سورۂ واقعہ کی تلاوت کی اور اسے سیکھا وہ غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا اور وہ اس کے گھر والے محتاج نہیں ہوں گے۔“

(200) ﴿ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْوَاقِعَةِ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ أَبَدًا ﴾

”جس نے ہر رات سورۂ واقعہ کی تلاوت کی اسے کبھی فاقہ نہیں پہنچے گا۔“

سورۂ زلزلہ

(201) ﴿ إِذَا زُلْزِلَتْ تَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرْآنِ ﴾ ”سورۂ إِذَا زُلْزِلَتْ نصف قرآن کے برابر ہے۔“

سورۂ شرح و سورۂ فیل

(202) ﴿ مَنْ قَرَأَ فِي الْفَجْرِ بِـ أَلَمْ نَشْرَحْ وَ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ لَمْ يَرْمَدْ ﴾ ”جس نے

197- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (307)]

198- [ضعيف : كشف الخفاء (458/1) ضعيف الجامع (3730) الضعيفة (3880)]

199- [موضوع : السلسلة الضعيفة (291)]

200- [موضوع : تخريج الاحياء للعراقى (411/3) تنزيه الشريعة (342/1) كشف الخفاء (458/1) السلسلة الضعيفة (290) ضعيف الجامع الصغير (5773)]

201- [ضعيف : أسنى المطالب (ص : 41) المنار المنيف لابن القيم (ص : 114) السلسلة الضعيفة (1342) ضعيف الجامع (531) ضعيف الترغيب (889)]

202- [لا اصل له : الاسرار المرفوعة (ص : 355) الحد الحثيث (ص : 233) اللؤلؤ المرصوع (ص : 196) المصنوع (ص : 190) المقاصد الحسنة (ص : 664) الضعيفة (67)]

نمازِ فجر میں سورۂ أَلَمْ نَشْرَحْ اور سورۂ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ پڑھی وہ ہلاک نہیں ہوگا۔“

سورۂ قدر

(203)﴿ قِرَاءَةُ سُورَةِ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ عَقِبَ الْوُضُوءِ ﴾”وضوء کے بعد سورۂ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ پڑھنا۔“

(204)﴿ مَنْ قَرَأَ فِي إِثْرِ وُضُوئِهِ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مَرَّةً وَاحِدَةً كَانَ مِنَ الصِّدِّيقِينَ وَ مَنْ قَرَأَهَا مَرَّتَيْنِ كُتِبَ فِي دِيوَانِ الشُّهَدَاءِ وَ مَنْ قَرَأَهَا ثَلَاثًا حَشَرَهُ اللّٰهُ مَحْشَرَ الْأَنْبِيَاءِ ﴾”جس نے وضوء کے بعد سورۂ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ایک مرتبہ پڑھی وہ صدیقین میں ہوگا، جس نے دو مرتبہ پڑھی وہ شہداء کے دیوان میں لکھا جائے گا اور جس نے تین مرتبہ پڑھی اللہ تعالیٰ اسے انبیاء کے ساتھ اٹھائیں گے۔“

سورۂ اخلاص ومعوذتین

(205)﴿ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فِي مَرَضِهِ الَّذِي يَمُوتُ فِيهِ لَمْ يُفْتَنْ فِي قَبْرِهِ ﴾
”جس نے مرض الموت میں سورۂ اخلاص پڑھی قبر میں اس کی آزمائش نہیں کی جائے گی۔“

(206)﴿ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ عِشْرِينَ مَرَّةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ ﴾
”جس نے بیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں محل بنائیں گے۔“

(207)﴿ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ مِائَتَيْ مَرَّةٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ ذُنُوبَ مِائَتَيْ سَنَةٍ ﴾ ”جس نے دوسو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے دوسو سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔“

(208)﴿ مَنْ قَرَأَ فِي يَوْمٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ مِائَتَيْ مَرَّةٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَلْفًا وَ خَمْسَمِائَةِ

203- [لا اصل له : الحد الحثيث (ص : 234) المقاصد الحسنة (ص : 664) النخبة البهية (ص : 19) السلسلة الضعيفة (68)]

204- [موضوع : أسنى المطالب (ص : 281) السلسلة الضعيفة (1449)]

205- [موضوع : مجمع الزوائد (305/7) السلسلة الضعيفة (301)]

206- [منكر : السلسلة الضعيفة (1351) ضعيف الجامع الصغير (5779)]

207- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (5782)]

حَسَنَةٍ إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ عَلَيْهِ دَيْنٌ ﴾ ''جس نے دن میں دو سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے پندرہ سو نیکیاں لکھ دیتے ہیں الا کہ اس پر قرض ہو۔''

(209) ﴿ مَنْ مَرَّ بِالْمَقَابِرِ فَقَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ إِحْدٰى عَشَرَةَ مَرَّةً ثُمَّ وَهَبَ أَجْرَهُ لِلْأَمْوَاتِ أُعْطِيَ مِنَ الْأَجْرِ بِعَدَدِ الْأَمْوَاتِ ﴾

''جو قبروں کے قریب سے گزرا اور اس نے گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی، پھر اس کا اجر مردوں کو ہبہ کر دیا تو اسے مردوں کی تعداد کے برابر اجر عطا کیا جاتا ہے۔''

(210) ﴿ مَنْ قَرَأَ بَعْدَ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَجَارَهُ اللّٰهُ بِهَا مِنَ السُّوْءِ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرٰى ﴾ ''جس نے نماز جمعہ کے بعد سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس سات مرتبہ تلاوت کی اللہ تعالیٰ اسے اگلے جمعہ تک برائی سے بچالیں گے۔''

فضائل سے متعلقہ متفرق روایات

نبی ﷺ کا بیان

(211) ﴿ كُلُّ سَبَبٍ وَ نَسَبٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا سَبَبِيْ وَ نَسَبِيْ ... ﴾

''روزِ قیامت ہر سبب و نسب منقطع ہو جائے گا سوائے میرے سبب و نسب کے۔''

(212) ﴿ هَبَطَ جِبْرِيْلُ عَلَيَّ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَ يَقُوْلُ إِنِّيْ حَرَّمْتُ النَّارَ عَلٰى صُلْبٍ أَنْزَلَكَ وَ بَطْنٍ حَمَلَكَ وَ حِجْرٍ كَفَلَكَ ... ﴾

208- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (5775)]

209- [موضوع : السلسلة الضعيفة (1290)]

210- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (5764) السلسلة الضعيفة (4129)]

211- [ضعيف : الموضوعات لابن الجوزی (1/282) تنزيه الشريعة (1/378) اللآلی المصنوعة (1/244) الفوائد المجموعة (ص :244)]

''جبرئیل علیہ السلام مجھ پر اترے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ میں نے آگ کو حرام کر دیا ہے اس صلب (عبداللہ) پر جس سے آپ کا انزال ہوا، اس پیٹ (آمنہ) پر جس نے آپ کو اٹھایا اور اس گود (عبدالمطلب) پر جس نے آپ کی کفالت کی۔''

(213)﴿ هَبَطَ عَلَيَّ جِبْرِيْلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللّٰهَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ يَا حَبِيْبِيْ إِنِّيْ كَسَوْتُ حُسْنَ يُوْسُفَ مِنْ نُوْرِ الْكُرْسِيِّ وَكَسَوْتُ حُسْنَ وَجْهِكَ مِنْ نُوْرِ عَرْشِيْ ﴾ ''جبرئیل علیہ السلام مجھ پر اترے اور فرمایا کہ اے محمد! اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ اے میرے حبیب! میں نے یوسف علیہ السلام کو اپنی کرسی کے نور سے حسن چڑھایا اور آپ کے چہرے کو اپنے عرش کے نور سے حسن چڑھایا۔''

(214)﴿ أَنَّ جِبْرِيْلَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ بِقِطْفٍ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَبَعَثَنِيْ إِلَيْكَ بِهٰذَا الْقِطْفِ لِتَأْكُلَهُ ﴾ ''جبرئیل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس انگوروں کا خوشہ لے کر تشریف لائے اور فرمایا اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتے ہیں اور مجھے یہ خوشہ دے کر آپ کے پاس اس لیے بھیجا ہے تاکہ آپ اسے کھائیں۔''

(215)﴿ شُفِّعْتُ فِيْ هٰؤُلَاءِ النَّفَرِ فِيْ أَبِيْ وَعَمِّيْ أَبِيْ طَالِبٍ وَأَخِيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ يَعْنِيْ ابْنَ السَّعْدِيَّةِ ﴾ ''ان حضرات کے بارے میں میری سفارش قبول کی گئی ہے؛ میرے والد، میرے چچا ابوطالب، اور میرے رضاعی بھائی ابن سعدیہ۔''

212- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 321) اللآلي المصنوعة (244/1) الموضوعات (283/1)]

213- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 323) اللآلي المصنوعة (250/1) الموضوعات (291/1) تنزيه الشريعة (370/1)]

214- [ضعيف جدا : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں حفص بن عمر بن ابی العطاف راوی شدید ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (48/5)] امام ابن جوزیؒ، امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے بھی اسے ضعیف وموضوع روایات کے ضمن میں ہی ذکر فرمایا ہے۔ [الموضوعات (294/1) الفوائد المجموعة (ص : 324) اللآلي المصنوعة (253/1)]

(216) ﴿إِنَّ اللّٰهَ أَعْطَى مُوسَى الْكَلَامَ وَ أَعْطَانِيْ الرُّؤْيَةَ فَضَّلَنِيْ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ﴾ ”اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کلام عطا فرمایا مگر مجھے رؤیت (یعنی اپنا دیدار) عطا فرمایا اور مجھے مقامِ محمود اور حوضِ مورود کے ساتھ فضیلت بخشی۔“

(217) ﴿أَنَّهُ ﷺ أَعْطَى رَجُلًا عَرَقَ ذِرَاعَيْهِ وَ جَعَلَهُ فِيْ قَارُوْرَةٍ حَتَّى امْتَلَأَتْ فَجَعَلَ يَتَطَيَّبُ بِهِ فَيَشُمُّ مِنْهُ أَهْلُ الْمَدِيْنَةِ رِيْحًا طَيِّبَةً ...﴾

”آپ ﷺ نے ایک آدمی کو اپنے بازوؤں کا پسینہ دیا، اس نے اسے ایک بوتل میں ڈالا حتی کہ وہ بھر گئی، پھر وہ اس سے خوشبو لگاتا اور مدینہ کے لوگ اس سے عمدہ خوشبو سونگھتے۔“

(218) ﴿لَمَّا نَزَلَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ قَالَ مُحَمَّدٌ يَا جِبْرِيْلُ نَفْسِيْ قَدْ نُعِيَتْ ...﴾ ”جب یہ آیت إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ نازل ہوئی تو محمد ﷺ نے فرمایا اے جبرئیل! میرے نفس کو موت کی اطلاع دی گئی ہے۔“

(219) ﴿مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ فِي الْيَوْمِ وَ اللَّيْلَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ أَلْفَيْ صَلَاةٍ

215- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت بلاشبہ موضوع ہے۔[الموضوعات (284/1)] خطیب بغدادیؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (247/1)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص: 323) تنزيه الشريعة (366/1) تذكرة الموضوعات (ص: 87)]

216- [موضوع: امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (250/1) الموضوعات (290/1)] اس میں محمد بن یونس قدیمی راوی وضاع ہے۔[تنزيه الشريعة (370/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (3049)]

217- [موضوع: الفوائد المجموعة (ص: 323)]

218- [موضوع: الموضوعات لابن الجوزی (296/1) اللآلی المصنوعة (254/1) الفوائد المجموعة (ص: 324) الآثار المرفوعة فی الاخبار الموضوعة (39/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالمنعم بن ادریس راوی کذاب و وضاع ہے۔[مجمع الزوائد (598/8)]

219- [موضوع و باطل: خطیب بغدادیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل ہے اور میزان میں ہے کہ یہ روایت متن و سند کے اعتبار سے موضوع ہے۔[كما فی الفوائد المجموعة (ص: 325) الموضوعات لابن الجوزی (302/1) تنزيه الشريعة المرفوعة (377/1)]

وتُقضَى لَهُ اَلْفُ حَاجَةٍ ﴾ ”(اے پیغمبر!) جس نے آپ پر شب و روز میں سو مرتبہ درود بھیجا میں اس پر دو ہزار مرتبہ رحمت نازل کروں گا اور اس کی ایک ہزار ضرورتیں پوری کی جائیں گی۔“

(220) ﴿ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ عِنْدَ قَبْرِي سَمِعْتُهُ ... ﴾

”جو میری قبر کے پاس مجھ پر درود بھیجتا ہے میں اسے سن لیتا ہوں۔“

(221) ﴿ كُنْتُ أَوَّلَ النَّبِيِّيْنَ فِي الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ ﴾

”میں تخلیق کے اعتبار سے پہلا نبی ہوں اور بعثت کے اعتبار سے آخری ہوں۔“

(222) ﴿ مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ حَتّٰى قَرَأَ وَكَتَبَ ﴾

”رسول اللہ ﷺ اس وقت تک فوت نہیں ہوئے جب تک آپ نے لکھ پڑھ نہیں لیا۔“

(223) ﴿ اسْمِي فِي الْقُرْآنِ مُحَمَّدٌ وَفِي الْاِنْجِيْلِ اَحْمَدُ وَفِي التَّوْرَاةِ أُحْيَدُ ﴾

”میرا نام قرآن میں محمد ہے، انجیل میں احمد ہے اور تورات میں احید ہے۔“

(224) ﴿ نَهَى عَنِ الصَّرْفِ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرَيْنِ ﴾

”آپ ﷺ نے اپنی وفات سے دو ماہ قبل تصرف سے منع فرما دیا تھا۔“

(225) ﴿ تَعَبَّدَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرَيْنِ وَاعْتَزَلَ النِّسَاءَ ﴾ ”رسول اللہ ﷺ اپنی وفات سے دو ماہ قبل عبادت کے لیے علیحدہ ہو گئے تھے اور عورتوں سے بھی جدا ہو گئے تھے۔“

220- [موضوع : السلسلة الضعيفة (203) ضعيف الجامع الصغير (5670)]

221- [موضوع : امام صغانیؒ اور امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [كما في الفوائد (ص : 326) المقاصد (ص : 770) تذكرة الموضوعات (ص : 86) الاسرار المرفوعة (ص : 272) كشف الخفاء (129/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [الضعيفة (661)]

222- [منکر و موضوع : امام طبرانیؒ نے اسے منکر کہا ہے جبکہ شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [مجمع الزوائد (485/8) تنزيه الشريعة (383/1) السلسلة الضعيفة (343)]

223- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 86) السلسلة الضعيفة (1865)]

224- [ضعیف : امام ہیثمیؒ اور ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں بحر بن کنیز راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (209/4) ذخيرة الحفاظ (902/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (4720)]

(226) ﴿ اَلْمَعْرِفَةُ رَأْسُ مَالِيْ وَ الْعَقْلُ أَصْلُ دِيْنِيْ وَ الْحَسَبُ أَسَاسِيْ ... ﴾

''معرفت میرا اصل مال ہے، عقل میرے دین کی بنیاد ہے اور حسب میری اساس ہے۔''

(227) ﴿ إِنَّ سَبَّابَةَ النَّبِيِّ ﷺ كَانَتْ أَطْوَلَ مِنَ الْوُسْطٰى ﴾

''نبی ﷺ کی سبابہ انگلی (یعنی انگشت شہادت) درمیانی انگلی سے طویل تھی۔''

(228) ﴿ وُلِدْتُ فِيْ زَمَنِ الْمَلِكِ الْعَادِلِ ﴾

''ملک عادل (یعنی انوشیروان) کے دور میں میری پیدائش ہوئی۔''

(229) ﴿ لَا تَجْعَلُوْنِيْ كَقَدَحِ الرَّاكِبِ ﴾ ''مجھے کسی سوار کے پیالے کی طرح نہ بناؤ (یعنی میرے ذکر میں تاخیر نہ کرو کیونکہ سوار اپنا پیالہ سواری کے پچھلی جانب لٹکاتا ہے۔ النہایۃ)۔''

(230) ﴿ إِذَا سَمَّيْتُمُ الْوَلَدَ مُحَمَّدًا فَعَظِّمُوْهُ وَوَقِّرُوْهُ ... ﴾

''اگر تم کسی بچے کا نام محمد رکھو تو پھر اس کی عزت و تکریم بھی کرو (اس کی تذلیل نہ کرو)۔''

آل محمد اور اہل بیت کا بیان

225- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔ [الموضوعات (295/1)] علامہ طاہر پٹنیؒ، امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن حجاج راوی متروک ہے۔ [تذکرۃ الموضوعات (ص : 86) الفوائد المجموعة (ص : 326) اللآلی (254/1)]

226- [لا اصل له : احادیث الاحیاء التی لا اصل لها للسبکی (ص : 60) المغنی عن حمل الاسفار (4225) تخریج الاحیاء (199/9)] امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ موضوع ہونے کی علامات اس پر ظاہر ہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص : 326)]

227- [ضعیف : کشف الخفاء (446/1) المقاصد الحسنة (ص : 770) المصنوع (ص : 111) اللؤلؤ المرصوع (ص : 95) أسنى المطالب (ص : 159)]

228- [لا اصل له : الفوائد المجموعة (ص : 327) موضوعات الصغانی (ص : 2) کشف الخفاء (341/2) تذکرۃ الموضوعات (ص : 88) السلسلة الضعيفة (2095)]

229- [منکر : موضوعات الصغانی (ص : 3) السلسلة الضعيفة (5783)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں موسیٰ بن عبیدہ راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (239/10)]

230- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 328)]

(231) ﴿ آلُ مُحَمَّدٍ شَجَرَةُ النُّبُوَّةِ وَ آلُ الرَّحْمَةِ وَمَوْضِعُ الرِّسَالَةِ ﴾
"آل محمد نبوت کا درخت، آلِ رحمت اور مقامِ رسالت ہے۔"

(232) ﴿ مَنْ أَبْغَضَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ حَشَرَهُ اللّٰهُ يَهُوْدِيًّا وَ إِنْ صَامَ وَ صَلّٰى ﴾ "جس نے ہم 'اہل بیت' سے بغض رکھا اللہ تعالیٰ اسے یہودی بنا کر اٹھائے گا، اگرچہ وہ نماز و روزہ کا پابند ہی ہو۔"

(233) ﴿ إِنَّ شِيْعَتَنَا يَخْرُجُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى مَا بِهِمْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَ الْعُيُوْبِ، وُجُوْهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ﴾ "ہمارے گروہ کے لوگ روزِ قیامت اپنی قبروں سے گناہوں اور عیوب کے باوجود یوں نکلیں گے کہ ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح ہوں گے۔"

(234) ﴿ اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلٰى مَنْ أَهْرَاقَ دَمِيْ وَ آذَانِيْ فِيْ عِتْرَتِيْ ﴾ "اللہ کا غضب اس پر سخت ہے جس نے میرا خون بہایا اور میرے کنبے کے بارے میں مجھے اذیت پہنچائی۔"

(235) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ ذُرِّيَّةَ كُلِّ نَبِيٍّ مِنْ صُلْبِهِ وَ جَعَلَ ذُرِّيَّتِيْ مِنْ صُلْبِ عَلِيٍّ ﴾
"اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کی اولاد اس کی صلب سے بنائی ہے مگر میری اولاد اس نے علی (رضی اللہ عنہ) کی صلب سے بنائی ہے۔"

ابراہیم بن محمد علیہ السلام کا بیان

231- [موضوع : امام ابن جوزیؒ اور امام سیوطیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (5/2) اللآلي المصنوعة (370/1)]

232- [باطل و موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اس حدیث کو باطل جبکہ شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الموضوعات (7/2) السلسلة الضعيفة (4919)]

233- [موضوع : امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلي المصنوعة (372/1) الموضوعات (7/2)]

234- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 396)]

235- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں، اس میں یحییٰ بن علاء راوی ہے اسے امام احمدؒ نے کذاب و وضاع کہا ہے اور امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی احادیث موضوع ہیں۔ [العلل المتناهية (215/1) الفوائد المجموعة (ص : 397)]

(236) ﴿ لَوْ عَاشَ إِبْرَاهِيْمُ لَكَانَ نَبِيًّا ﴾ ''اگر ابراہیم زندہ رہتا تو نبی ہوتا۔''

عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان

(237) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ لَكَ تَزَوَّجْ ابْنَةَ أَبِيْ بَكْرٍ ... ﴾

''اللہ تعالیٰ آپ سے کہتے ہیں کہ آپ ابوبکر کی بیٹی (عائشہ رضی اللہ عنہا) سے شادی کریں۔''

(238) ﴿ أَسْقَطْتُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ سِقْطًا فَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ وَ كَنَّانِيْ أُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ ﴾

''(عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ) میں نے نبی کریم ﷺ سے ایک ناتمام بچے کو جنا تو آپ نے اس کا نام عبداللہ رکھا اور میری کنیت اُم عبداللہ رکھ دی۔''

(239) ﴿ يَا عَائِشَةُ أَنْتِ أَطْيَبُ مِنَ اللَّبَنِ ... ﴾ ''اے عائشہ! تم دودھ سے زیادہ عمدہ ہو۔''

(240) ﴿ كَيْفَ حُبُّكَ لِيْ قَالَ كَعَقْدِ الْحَبْلِ ﴾ ''(عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا) مجھ سے آپ کی محبت کیسی ہے؟ آپ نے فرمایا رسّی کی گرہ کی طرح۔''

(241) ﴿ خُذُوْا شَطْرَ دِيْنِكُمْ عَنِ الْحُمَيْرَاءِ ﴾

''اپنا نصف دین حمیراء (یعنی عائشہ رضی اللہ عنہا) سے حاصل کرو۔''

236- [باطل : أسنى المطالب (ص : 233) الاسرار المرفوعة (ص : 290) المقاصد الحسنة (ص : 547) تذكرة الموضوعات (ص : 99) كشف الخفاء (156/2) السلسلة الضعيفة (388/1)]

237- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزى (8/2) اللآلى المصنوعة (372/1)]

238- [موضوع : امام ابن جوزیؒ اور امام سیوطیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث موضوع ہے۔ [الموضوعات (9/2) اللآلى المصنوعة (372/1)] شیخ عبدالقادر ارناؤوط نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [الاذكار (241/1)]

239- [ضعیف : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص : 399)]

240- [باطل : تذكرة الموضوعات (ص : 100)]

241- [لا اصل له : النخبة البهية (ص : 7) المنار المنيف (ص : 61) المقاصد الحسنة (ص : 771) اللؤلؤ المرصوع (ص : 226) الاسرار المرفوعة (ص : 434)]

خلفائے اربعہ کا بیان

(242) ﴿إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي أَنْ أَتَّخِذَ أَبَابَكْرٍ وَالِدًا وَعُمَرَ مُشِيْرًا وَعُثْمَانَ سَنَدًا وَ أَنْتَ يَا عَلِيُّ ظَهِيْرًا﴾ ''اے علی! اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں ابوبکر کو والد، عمر کو مشیر، عثمان کو سہارا اور تجھے اے علی! مددگار بناؤں۔''

(243) ﴿يُنَادِيْ مُنَادٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ أَيْنَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ فَيُؤْتَى بِأَبِيْ بَكْرٍ وَ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ وَ عَلِيٍّ ...﴾ ''قیامت کے روز عرش کے نیچے ایک منادی اعلان کرے گا، اصحاب محمد کہاں ہیں؟ تو ابوبکر، عمر، عثمان اور علی رضی اللہ عنہم کو لایا جائے گا۔''

(244) ﴿أَبُوْبَكْرٍ وَزِيْرِيْ وَ الْقَائِمُ فِيْ أُمَّتِيْ مِنْ بَعْدِيْ وَعُمَرُ حَبِيْبِيْ يَنْطِقُ عَنْ لِسَانِيْ وَ عُثْمَانُ مِنِّيْ وَ عَلِيٌّ أَخِيْ وَصَاحِبُ لِوَائِيْ﴾

''ابوبکر میرا وزیر اور میرے بعد میری امت کا نگران ہے، عمر میرا حبیب میری ترجمانی کرنے والا ہے، عثمان مجھ سے ہے اور علی میرا بھائی اور میرا جھنڈا اٹھانے والا ہے۔''

ابوبکر رضی اللہ عنہ کا بیان

(245) ﴿إِنَّ اللّٰهَ يَتَجَلّٰى لِلْخَلْقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَامَّةً وَ يَتَجَلّٰى لَكَ خَاصَّةً﴾

''اللہ تعالیٰ قیامت کے روز ساری مخلوق کے لیے عمومی طور پر تجلی فرمائیں گے اور (اے ابوبکر!) تیرے لیے خصوصی طور پر تجلی فرمائیں گے۔''

242- [ضعیف : خطیب بغدادیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔ امام ابن جوزیؒ اور امام سیوطیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ الموضوعات (402/1) اللآلی المصنوعة (402/1)]

243- [موضوع : اللآلی المصنوعة (351/1) تلخیص کتاب الموضوعات لابن الجوزی (ص : 79) الفوائد المجموعة (ص : 384)]

244- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الموضوعات (404/1) اللآلی المصنوعة (352/1) الفوائد المجموعة (ص : 386)]

245- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 330)]

(246) ﴿ أَبْشِرْ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ الَّذِيْ وَضَّأَكَ لِلصَّلَاةِ جِبْرِيْلُ ﴾

''اے ابوبکر! خوش ہو جاؤ، جس نے نماز کے لیے تمہیں وضو کرایا تھا وہ جبرئیل علیہ السلام تھے۔''

(247) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ لَمَّا خَلَقَ الْأَرْوَاحَ اخْتَارَ رُوْحَ أَبِيْ بَكْرٍ مِنْ بَيْنِ الْأَرْوَاحِ فَجَعَلَ تُرَابَهَا مِنَ الْجَنَّةِ ... ﴾ ''اللہ تعالیٰ نے جب روحوں کو پیدا کیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کی روح کو باقی روحوں میں سے چن لیا اور ان کی مٹی جنت سے لی۔''

(248) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ اتَّخَذَ لِأَبِيْ بَكْرٍ فِيْ أَعْلَى عِلِّيِّيْنَ قُبَّةً مِنْ يَاقُوْتَةٍ بَيْضَاءَ ﴾ ''اللہ تعالیٰ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے لیے علیین کے اعلیٰ مقام میں سفید یاقوت کا ایک خیمہ بنایا ہے۔''

(249) ﴿ لَمَّا وُلِدَ أَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ أَقْبَلَ اللّٰهُ عَلَى جَنَّةِ عَدْنٍ فَقَالَ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ لَأُدْخِلَنَّكِ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ هٰذَا الْمَوْلُوْدَ ﴾ ''جب ابوبکر رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو اللہ تعالیٰ جنت عدن کے پاس آئے اور کہا مجھے میری عزت اور میرے جلال کی قسم میں تجھ میں صرف اسے داخل کروں گا جو اس بچے سے محبت کرے گا۔''

246- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث بلاشبہ موضوع ہے۔ امام احمدؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن زیاد راوی خبیث کذاب ہے، یہ حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔ امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے بھی اسے موضوع ہی کہا ہے۔[الموضوعات لابن الجوزی (309/1) الفوائد المجموعة (ص : 331) اللآلی المصنوعة (265/1) تنزیه الشریعة (388/1)]

247- [موضوع : امام عجلونیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ اور اس طرح کی روایات خود ساختہ ہیں۔[کشف الخفاء (419/2)] خطیب بغدادیؒ نے اسے غیر ثابت اور امام ذہبیؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 331)] مزید دیکھیے: أسنی المطالب (ص : 79) الموضوعات لابن الجوزی (310/1) المنار المنیف لابن القیم (ص : 115)]

248- [موضوع : خطیب بغدادیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (1/ 268)] مزید دیکھیے: الفوائد المجموعة (ص : 332) تنزیه الشریعة (390/1)]

249- [باطل : امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں بہت سے مجہول راوی ہیں۔ خطیب بغدادیؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[دیکھیے: اللآلی المصنوعة (269/1) الموضوعات لابن الجوزی (315/1) تنزیه الشریعة (391/1) الفوائد المجموعة (ص : 332)]

(250) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ أَبَا بَكْرٍ خَلِيفَتِيْ عَلَى دِيْنِ اللّٰهِ وَ وَحْيِهِ فَأَطِيْعُوْهُ ... ﴾ ''اللہ تعالیٰ نے دین اور وحیِ الٰہی پر ابوبکر رضی اللہ عنہ کو میرا خلیفہ بنایا ہے اس لیے تم اس کی اطاعت کرو۔''

(251) ﴿ إِنَّهُ فِي السَّمَاءِ أَشْهَرُ مِنْهُ فِي الْأَرْضِ ﴾ ''جبرئیل علیہ السلام نے نبی علیہ السلام سے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا) ان کی شہرت جتنی زمین میں ہے آسمان میں اس سے زیادہ ہے۔''

(252) ﴿ مَنْ مِثْلُ أَبِيْ بَكْرٍ كَذَّبَنِي النَّاسُ وَ صَدَّقَنِيْ وَ آمَنَ بِيْ ... ﴾ ''ابوبکر رضی اللہ عنہ جیسا کون ہوسکتا ہے کہ (جب) لوگوں نے مجھے جھٹلایا تو اس نے میری تصدیق کی اور مجھ پر ایمان لایا۔''

(253) ﴿ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ... نُصِبَ لِأَبِيْ بَكْرٍ كُرْسِيٌّ فَيَجْلِسُ عَلَيْهِ ﴾

''قیامت کے روز ابوبکر رضی اللہ عنہ کے لیے ایک کرسی نصب کی جائے گی اور وہ اس پر بیٹھیں گے۔''

(254) ﴿ عُرِجَ بِيْ إِلَى السَّمَاءِ فَمَا مَرَرْتُ بِسَمَاءٍ إِلَّا وَجَدْتُ فِيْهَا اسْمِيْ مَكْتُوْبًا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ أَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ خَلْفِيْ ﴾ ''مجھے آسمان پر چڑھایا گیا تو میں جب بھی کسی آسمان سے گزرتا اس میں اپنا نام محمد رسول اللہ اور اس کے پیچھے ابوبکر صدیق کا نام لکھا ہوا پاتا۔''

(255) ﴿ لَا يَنْبَغِيْ لِقَوْمٍ فِيْهِمْ أَبُوْبَكْرٍ أَنْ يَؤُمَّهُمْ غَيْرُهُ ﴾ ''کسی قوم کے لیے جائز نہیں کہ ان میں ابوبکر موجود ہو اور کوئی دوسرا ان کی امامت کرائے۔''

250- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں اس کا مدار عمر بن ابراہیم راوی پر ہے جسے امام دارقطنیؒ نے کذاب ووضاع کہا ہے۔[الموضوعات (316/1)] مزید دیکھئے: اللآلی المصنوعة (269/1) تنزیه الشريعة (392/1)]

251- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 332) الموضوعات لابن الجوزی (316/1)]

252- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (317/1) تنزيه الشريعة (392/1)]

253- [موضوع : السلسلة الضعيفة (5519)]

254- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبداللہ بن ابراہیم غفاری راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (19/9)] امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے وضاع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 333) اللآلی المصنوعة (271/1) تذكرة الموضوعات (ص : 93)]

255- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (4820) ضعيف الجامع الصغير (6371)]

(256) ﴿ لَوْ وُزِنَ اِيْمَانُ أَبِیْ بَكْرٍ بِإِيْمَانِ أَهْلِ الْأَرْضِ لَرَجَحَ ﴾ ''اگر ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ایمان کا تمام اہل ارض کے ایمان کے ساتھ وزن کیا جائے تو ان کا ایمان غالب آجائے۔''

(257) ﴿ مَا صَبَّ اللّٰهُ فِیْ صَدْرِیْ شَيْئًا اِلَّا صَبَّهُ فِیْ صَدْرِ أَبِیْ بَكْرٍ ﴾ ''اللہ تعالیٰ نے جو کچھ بھی میرے سینے میں ڈالا ہے وہی کچھ ابوبکر کے سینے میں بھی ڈالا ہے۔''

(258) ﴿ قَوْلُ عُمَرَ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ يَتَكَلَّمُ مَعَ أَبِیْ بَكْرٍ وَكُنْتُ بَيْنَهُمَا كَالزَّنْجِیْ ﴾ ''عمر رضی اللہ عنہ کا قول کہ نبی ﷺ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گفتگو فرما رہے ہوتے اور میں ان کے درمیان حبشی کی مانند ہوتا۔''

(259) ﴿ اِنَّ اللّٰهَ يَكْرَهُ فِی السَّمَاءِ أَنْ يَخْطَأَ أَبُوْبَكْرِ الصِّدِّيْقُ ﴾ ''اللہ تعالیٰ کو آسمان میں یہ بات ناپسند ہے کہ ابوبکر صدیق کوئی غلطی کرے۔''

عمر رضی اللہ عنہ کا بیان

(260) ﴿ لَوْ لَمْ أُبْعَثْ فِيْكُمْ لَبُعِثَ عُمَرُ ﴾

''اگر میں تم میں مبعوث نہ کیا جاتا تو عمر مبعوث کیا جاتا۔''

(261) ﴿ لَمَّا أُسْرِیَ بِیْ رَأَيْتُ فِی السَّمَاءِ خَيْلًا مَوْقُوْفَةً ... فَقُلْتُ لِجِبْرِيْلَ لِمَنْ

256- [منکر : اہل علم کا کہنا ہے کہ یہ روایت مرفوعا ضعیف ہے جبکہ عمر رضی اللہ عنہ پر موقوفا صحیح ہے۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے منکر کہا ہے۔ [المغنی عن حمل الاسفار (35/1) المقاصد الحسنه (ص : 555) تذكرة الموضوعات (ص : 93) السلسلة الضعيفة (6343)]

257- [موضوع : الاسرار المرفوعة (ص : 476) أسنى المطالب (ص : 248) الموضوعات لابن الجوزى (319/1) تذكرة الموضوعات (ص : 93) كشف الخفاء (419/2)]

258- [موضوع : امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 335) تذكرة الموضوعات (ص : 93) أسنى المطالب (ص : 199)]

259- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 335)]

260- [ضعيف : الموضوعات لابن الجوزى (320/1) تنزيه الشريعة (424/1) ذخيرة الحفاظ (4610) تذكرة الموضوعات (ص : 94) المغنى عن حمل الاسفار (833/2)]

هٰذِهِ فَقَالَ هٰذِهِ بِمُحِبِّيْ اَبِيْ بَكْرٍ وَ عُمَرَ ﴾ ''جب مجھے سیر کرائی گئی تو میں نے آسمان میں ایک (خوبصورت، پروں والا، سرخ یاقوت کے سروالا) گھوڑا دیکھا... میں نے جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا یہ کس کے لیے ہے، انہوں نے فرمایا ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے محبت کرنے والوں کے لیے۔''

(262)﴿ اَوَّلُ مَنْ يُعْطٰى كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ... ﴾

''اس امت میں سب سے پہلے عمر رضی اللہ عنہ کو دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائے گا۔''

(263)﴿ يَا اَبَا الْحَسَنِ أَحِبَّهُمَا فَبِحُبِّهِمَا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ ﴾

''اے ابوالحسن! (یعنی علی رضی اللہ عنہ) ان دونوں (یعنی ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما) سے محبت کرو، ان دونوں سے محبت کی وجہ سے ہی تم جنت میں داخل ہو گے۔''

(264)﴿ اِنَّ فِى السَّمَاءِ الدُّنْيَا ثَمَانِيْنَ اَلْفَ مَلَكٍ يَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لِمَنْ أَحَبَّ اَبَابَكْرٍ وَ عُمَرَ ﴾ ''آسمانِ دنیا میں اسی ہزار فرشتے ہیں جو ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے محبت کرنے والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔''

(265)﴿ مَنْ شَتَمَ عُمَرَ فَمَأْوَاهُ سَقَرُ ﴾ ''جس نے عمر رضی اللہ عنہ کو گالی دی اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔''

(266)﴿ مَنْ سَبَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ قُتِلَ وَلَا يُسْتَتَابُ ﴾

261- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (279/1) الفوائد المجموعة (ص : 337) الموضوعات (322/1)]

262- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں، اس میں عمر بن ابراہیم راوی متہم ہے، امام دار قطنیؒ نے اسے کذاب و وضاع کہا ہے۔[الموضوعات (320/1)] مزید دیکھئے: اللآلی المصنوعة (276/1) تنزیه الشريعة (394/1)]

263- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (323/1) اللآلی المصنوعة (280/1)]

264- [موضوع : خطیب بغدادیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے عدوی نے وضع کیا ہے۔[كما فى اللآلی المصنوعة (282/1) الموضوعات (326/1) تنزیه الشريعة (396/1)]

265- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 339)]

266- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 339)]

''جو ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو گالی دے اسے قتل کر دیا جائے اور اس سے توبہ کا مطالبہ نہ کیا جائے۔''

(267) ﴿ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِيْ فِي الْعَرْشِ جَرِيْدَةً خَضْرَاءَ فِيْهَا مَكْتُوْبٌ بِنُوْرٍ أَبْيَضَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ أَبُوْبَكْرِ الصِّدِّيْقُ عُمَرُ الْفَارُوْقُ ﴾

''میں نے معراج کی رات عرش میں ایک سبز ٹہنی دیکھی جس پر سفید نور سے لکھا ہوا تھا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، محمد اللہ کے رسول ہیں، ابوبکر صدیق اور عمر فاروق ہیں۔''

عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان

(268) ﴿ لِمَنْ أَنْتِ قَالَتْ لِلْمَقْتُوْلِ شَهِيْدًا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ﴾

''(معراج کی رات ایک حور سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا) تم کس کے لیے ہو؟ اس نے کہا، شہادت کی موت حاصل کرنے والے عثمان بن عفان کے لیے۔''

(269) ﴿ إِنَّهُ كَانَ يُبْغِضُ عُثْمَانَ فَأَبْغَضَهُ اللّٰهُ ﴾

''(نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کی نماز جنازہ نہ پڑھائی تو صحابہ کے دریافت کرنے پر وجہ بتائی کہ) یہ شخص عثمان رضی اللہ عنہ سے نفرت کیا کرتا تھا اس لیے اللہ بھی اس سے نفرت کرتا ہے۔''

(270) ﴿ إِنَّ عُثْمَانَ لَيَتَحَوَّلُ مِنْ مَنْزِلٍ إِلَى مَنْزِلٍ فَتَبْرُقُ لَهُ الْجَنَّةُ ﴾

''عثمان رضی اللہ عنہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں تو جنت ان کے لیے چمک اٹھتی ہے۔''

(271) ﴿ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم نَهَضَ إِلَى عُثْمَانَ فَاعْتَنَقَهُ ثُمَّ قَالَ أَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا

267- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 339)]

268- [موضوع : خطیب بغدادیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [اللآلی المصنوعة (286/1) تنزيه الشريعة (425/1)]

269- [موضوع : شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (1967) ضعيف الجامع الصغير (2073) ضعيف ترمذی (497/1)]

270- [موضوع : امام سیوطیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [اللآلی المصنوعة (290/1)] مزید دیکھیے: ذخيرة الحفاظ (5931) تذكرة الموضوعات (ص : 94) تنزيه الشريعة (397/1)]

و الآخِـرَةِ ﴾ ”نبی ﷺ اٹھے، عثمان رضی اللہ عنہ کو مضبوطی سے پکڑا، پھر فرمایا کہ تم دنیا و آخرت میں میرے دوست ہو۔“

(272) ﴿ لِكُلِّ نَبِيٍّ خَلِيْلٌ فِيْ أُمَّتِهِ وَ إِنَّ خَلِيْلِيْ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ﴾ ”ہر نبی کے لیے اس کی امت میں ایک خلیل (گہرا دوست) ہوتا ہے اور میرا خلیل عثمان رضی اللہ عنہ ہیں۔“

(273) ﴿ مَا فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ إِلَّا مَكْتُوْبٌ عَلَى كُلِّ وَرَقَةٍ مِنْهَا ...عُثْمَانُ ذُو النُّوْرَيْنِ ﴾ ”جنت کے درختوں کے ہر پتے پر (میرے نام کے ساتھ) عثمان ذوالنورین لکھا ہے۔“

علی رضی اللہ عنہ کا بیان

(274) ﴿ خُلِقْتُ أَنَا وَهَارُوْنُ بْنُ عِمْرَانَ وَ يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا وَ عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ مِـنْ طِيْـنَةٍ وَاحِدَةٍ ﴾ ”مجھے، ہارون بن عمران، یحییٰ بن زکریا علیہم السلام اور علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو ایک ہی مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔“

(275) ﴿ خُلِقْتُ أَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ نُوْرٍ وَاحِدٍ ﴾ ”مجھے اور علی کو ایک ہی نور سے پیدا کیا گیا ہے۔“

(276) ﴿ قَوْلُ عَلِيٍّ : أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَ أَخُوْ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ أَنَا الصِّدِّيْقُ الْأَكْبَرُ ... ﴾
”علی رضی اللہ عنہ کا فرمان کہ میں اللہ کا بندہ، رسول اللہ ﷺ کا بھائی اور صدیق اکبر ہوں۔“

(277) ﴿ أَنْـتَ أَوَّلُ مَـنْ آمَـنَ بِـيْ وَ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُنِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ أَنْتَ

271- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 341)]

272- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (204/1)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (4327)]

273- [موضوع : امام ابن حبانؒ اور امام ذہبیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[کما فی الفوائد المجموعة (ص : 342)] امام ابن جوزیؒ نے بھی اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[337/1]

274- [موضوع : اللآلی المصنوعة (294/1) الموضوعات لابن الجوزی (339/1)]

275- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس روایت کو جعفر بن احمد رافضی نے گھڑا ہے۔[الموضوعات (340/1)] امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 343)]

276- [موضوع : السلسلة الضعيفة (4947)]

الصِّدِّيْقُ الْأَكْبَرُ وَ أَنْتَ الْفَارُوْقُ ... ﴾ ''(اے علی!) تم پہلے شخص ہو جو مجھ پر ایمان لائے اور تم پہلے شخص ہو گے جو روزِ قیامت مجھ سے مصافحہ کرے گا اور تم ہی صدیق اکبر اور فاروق ہو۔''

(278) ﴿ لَئِنْ أَطَاعُوْهُ لَيَدْخُلُنَّ الْجَنَّةَ أَجْمَعِيْنَ أَكْتَعِيْنَ ﴾

''اگر یہ اس (یعنی علی رضی اللہ عنہ) کی اطاعت کرلیں تو سب جنت میں داخل ہو جائیں۔''

(279) ﴿ إِنَّ أَخِيْ وَوَزِيْرِيْ وَخَلِيْفَتِيْ مِنْ أَهْلِيْ وَ خَيْرُ مَنْ أَتْرُكُ بَعْدِيْ يَقْضِيْ دَيْنِيْ وَ يُنْجِزُ مَوْعِدِيْ عَلِيٌّ ﴾

''میرا بھائی، میرا وزیر، میرا جانشین میرے گھر والوں میں اور سب سے بہتر جسے میں اپنے بعد اپنے قرض کی ادائیگی اور وعدے کی تکمیل کے لیے چھوڑوں علی (رضی اللہ عنہ) ہے۔''

(280) ﴿ أَوَّلُكُمْ وُرُوْدًا عَلَى الْحَوْضِ أَوَّلُكُمْ إِسْلَامًا : عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ ﴾

''تم میں سب سے پہلے حوض پر میرے پاس آنے والا اور تم میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والا علی بن ابی طالب (رضی اللہ عنہ) ہے۔''

(281) ﴿ مَنْ لَمْ يَقُلْ عَلِيٌّ خَيْرُ النَّاسِ فَقَدْ كَفَرَ ﴾

277- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[344/1] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عمرو بن سعید مصری راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (124/9)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 344) اللآلی المصنوعة (297/1)]

278- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں مینا، راوی کذاب ہے۔[مجمع الزوائد (337/5)] امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (298/1) الموضوعات (346/1)] مزید دیکھئے: تنزیه الشریعة (428/1)]

279- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[منهاج السنة (355/7)] مزید دیکھئے: السلسلة الضعيفة (تحت الحديث ، 4944)]

280- [باطل : امام ابن جوزیؒ نے اسے غیر صحیح اور شیخ البانیؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[الموضوعات (347/1) السلسلة الضعيفة (6336)]

281- [موضوع : اللآلی المصنوعة (300/1) الفوائد المجموعة (ص : 347) الموضوعات لابن الجوزی (347/1) تنزیه الشریعة (401/1)]

''جو علی (رضی اللہ عنہ) کو لوگوں میں سب سے بہتر نہ کہے اس نے یقیناً کفر کیا۔''

(282) ﴿ عَلِيٌّ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴾ ''علی (رضی اللہ عنہ) مخلوق میں سب سے بہتر ہے۔''

(283) ﴿ أَنَا دَارُ الْحِكْمَةِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا ﴾ ''میں حکمت کا گھر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔''

(284) ﴿ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْحَى إِلَيْهِ وَرَأْسُهُ فِيْ حِجْرِ عَلِيٍّ ... ﴾

''رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل کی جارہی تھی اور آپ کا سر علی رضی اللہ عنہ کی گود میں تھا، انہوں نے نماز عصر نہیں پڑھی ہوئی تھی حتی کہ سورج غروب ہوگیا۔ آپ ﷺ نے ان سے پوچھا کیا تم نے نماز پڑھی ہے؟ تو انہوں نے نفی میں جواب دیا، اس پر آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو علی رضی اللہ عنہ کے لیے غروب کے بعد دوبارہ سورج طلوع کر دیا گیا۔''

(285) ﴿ أَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى ﴾

''(اے علی!) تمہارا میرے ہاں وہی مقام ہے جو ہارون کا موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا۔''

(286) ﴿ النَّظَرُ إِلَى عَلِيٍّ عِبَادَةٌ ﴾ ''علی رضی اللہ عنہ کو دیکھنا بھی عبادت ہے۔''

(287) ﴿ أَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِسَدِّ الْأَبْوَابِ الشَّارِعَةِ فِي الْمَسْجِدِ وَتَرْكَ بَابَ

282- [لا اصل لہ: ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں احمد بن سمرہ راوی کذاب ہے۔ [معرفة التذكرة (ص: 166)] شیخ البانیؒ نے اسے بے اصل کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (تحت الحديث / 6016)] مزید دیکھئے: الموضوعات لابن الجوزی (349/1)]

283- [موضوع: أسنى المطالب (ص: 92)] امام زرکشیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔ [التذكرة (ص: 163)] امام ابن جوزیؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الموضوعات (350/1) ضعيف الجامع الصغير (1313) ضعيف ترمذی (3723)]

284- [موضوع: امام ابن تیمیہؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [منهاج السنة (168/8) الموضوعات (355/1)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص: 350) اللآلی المصنوعة (308/1) السلسلة الضعيفة (396/2)، (تحت الحديث / 971)]

285- [ضعيف: امام ابن جوزیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔ [العلل المتناهية (219/1)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (4935) ظلال الجنة (1387)]

286- [موضوع: السلسلة الضعيفة (4702) ضعيف الجامع (5992)]

عَلِیٌّ ﴾ ”رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں کھلنے میں تمام دروازے بند کرنے کا حکم دیا، لیکن علی رضی اللہ عنہ کا دروازہ چھوڑ دیا۔“

(288) ﴿ یَا عَلِیُّ! لَا یَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ یُجْنِبَ فِی هٰذَا الْمَسْجِدِ غَیْرِیْ وَ غَیْرِكَ ﴾
”اے علی! کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ اس مسجد میں جنبی ہو سوائے میرے اور تیرے۔“

(289) ﴿ حُبُّ عَلِیٍّ یَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ ﴾
”علی رضی اللہ عنہ کی محبت برائیوں کو اس طرح کھا جاتی ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھاتی ہے۔“

(290) ﴿ مَنْ أَرَادَ أَنْ یَنْظُرَ إِلَی آدَمَ فِی عِلْمِهٖ وَ إِلَی نُوحٍ فِی فَهْمِهٖ وَ إِلَی إِبْرَاهِیمَ فِی حِلْمِهٖ وَ إِلَی یَحْیَی بْنِ زَكَرِیَّا فِی زُهْدِهٖ وَ إِلَی مُوسَی بْنِ عِمْرَانَ فِی بَطْشِهٖ فَلْیَنْظُرْ إِلَی عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ ﴾ ”جو کوئی آدم کے علم، نوح کے فہم، ابراہیم کے حلم، یحییٰ بن زکریا کے زہد اور موسیٰ بن عمران علیہ السلام کی پکڑ دیکھنا چاہے وہ علی بن ابی طالب کو دیکھ لے۔“

(291) ﴿ اِسْمِیْ فِی الْقُرْآنِ وَ الشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَ اسْمُ عَلِیٍّ وَ الْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ﴾
”قرآن میں میرا نام وَ الشَّمْسِ وَضُحَاهَا ہے اور علی کا نام وَ الْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ہے۔“

287- [ضعیف : ابن طاہر مقدسی ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں زافر بن سلیمان راوی ضعیف الحدیث ہے۔[ذخیرۃ الحفاظ (3234)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[1/363] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (1511)]

288- [ضعیف : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عطیہ عوفی ضعیف ہے۔[الفوائد المجموعہ (ص : 366)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [ضعیف الجامع (6402) السلسلة الضعیفة (تحت الحدیث / 4973) ضعیف ترمذی (3727)]

289- [باطل : خطیب بغدادیؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (1/325) الفوائد المجموعة (ص : 367)]

290- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (1/370) السلسلة الضعیفة (4903)]

291- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے، خطیب بغدادیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں مجہول راوی ہیں اور میزان میں ہے کہ یہ کسی کذاب کی خبر ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 368) تنزیه الشریعة (1/403) الموضوعات لابن الجوزی (1/371)]

(292) ﴿ خَيْرُ مَنْ أُخَلِّفُ بَعْدِيْ عَلِيٌّ ﴾

''سب سے بہتر جسے میں اپنے بعد جانشین بناؤں علی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

(293) ﴿ قَوْلُ عَلِيٍّ بَايَعَ النَّاسُ لِأَبِيْ بَكْرٍ وَ أَنَا وَ اللّٰهِ أَوْلَى مِنْهُ وَ أَحَقُّ بِهَا مِنْهُ ﴾

''علی رضی اللہ عنہ کا یہ قول کہ لوگوں نے ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کی بیعت کر لی ہے حالانکہ میں اللہ کی قسم! اس کا ان سے زیادہ مستحق تھا۔''

(294) ﴿ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ مِنْ هٰذَا الْبَابِ أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ ... إِذْ جَاءَ عَلِيٌّ ﴾ ''سب سے پہلے جو اس دروازے سے داخل ہوگا وہ امیر المومنین اور سید المرسلین ہے (انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ) اچانک علی رضی اللہ عنہ اس سے تشریف لائے۔''

(295) ﴿ مَنْ مَاتَ وَفِيْ قَلْبِهِ بُغْضٌ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ فَلْيَمُتْ يَهُوْدِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا ﴾ ''جو شخص فوت ہوا اور اس کے دل میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے لیے نفرت ہو تو اسے چاہیے کہ یہودی مرے یا عیسائی۔''

(296) ﴿ أَنَّهُ يَمْنَعُ الْمَطَرَ عَنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بِبُغْضِهِمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِيْ طَالِبٍ ﴾

''اللہ تعالیٰ علی (رضی اللہ عنہ) سے نفرت کی وجہ سے اس امت سے بارش روک لیتا ہے۔''

(297) ﴿ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتَمَسَّكَ بِالْقَضِيْبِ الرَّطْبِ الَّذِيْ غَرَسَهُ اللّٰهُ بِيَدِهِ فَلْيَتَمَسَّكْ بِحُبِّ عَلِيٍّ ﴾ ''جو اس تر شاخ کو تھامنا چاہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے گاڑھا ہو تو وہ علی (رضی اللہ عنہ) کی محبت کو مضبوطی سے تھام لے۔''

292- [موضوع : الاسرار المرفوعة (ص : 377) الفوائد المجموعة (ص : 369) اللآلی المصنوعة (328/1) المصنوع (ص : 204) الموضوعات لابن الجوزی (374/1)]

293- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (378/1) الفوائد المجموعة (ص : 370)]

294- [موضوع : السلسلة الضعیفة (4886)]

295- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (385/1) تنزیه الشریعة (409/1)]

296- [موضوع : اللآلی المصنوعة (336/1) الفوائد المجموعة (ص : 374)]

297- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (387/1) اللآلی المصنوعة (336/1)]

(298) ﴿ مَنْ يَحْمِلُ رَايَتَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ عَلِيٌّ ﴾

"(اے اللہ کے رسول!) روز قیامت آپ کا جھنڈا کون تھامے گا؟ فرمایا، علی۔"

(299) ﴿ اللّٰهُمَّ أَعْطِ عَلِيًّا فَضِيلَةً لَمْ تُعْطِهَا أَحَدًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ ﴾

"اے اللہ! علی (رضی اللہ عنہ) کو وہ فضیلت عطا فرما جو تو نے نہ اس سے پہلے کسی کو دی ہو نہ بعد میں۔"

(300) ﴿ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِي عَلِيٍّ ثَلَاثُمِائَةِ آيَةٍ ﴾

"علی (رضی اللہ عنہ) کے بارے میں تین سو آیات نازل ہوئی ہیں۔"

(301) ﴿ يَا عَلِيُّ إِنَّ اللّٰهَ غَفَرَ لَكَ وَ ذُرِّيَّتِكَ وَ لِوَلَدِكَ وَ لِأَهْلِكَ وَ لِشِيْعَتِكَ وَ لِمُحِبِّي شِيْعَتِكَ ﴾ "اے علی! اللہ تعالیٰ نے بخش دیا ہے تمہیں، تمہاری اولاد کو، تمہارے والدین کو، تمہارے اہل وعیال کو، تمہارے شیعہ (گروہ) کو اور تمہارے شیعہ سے محبت کرنے والوں کو۔"

(302) ﴿ مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ عَلِيًّا وَ مَنْ أَبْغَضَ عَلِيًّا فَقَدْ أَبْغَضَنِي ... ﴾ "جسے مجھ سے محبت ہے وہ علی سے محبت کرے اور جس نے علی سے نفرت کی اس نے مجھ سے نفرت کی۔"

(303) ﴿ لَنْ يَمُوتَ هٰذَا إِلَّا مَقْتُولًا يَعْنِي عَلِيًّا ﴾

"یہ ہرگز فوت نہیں ہوگا الا کہ شہید کیا جائے گا، مراد علی رضی اللہ عنہ ہیں۔"

(304) ﴿ قَوْلُ عَلِيٍّ غَسَّلْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَشَرِبْتُ مَاءَ مَحَاجِرِ عَيْنَيْهِ فَوَرِثْتُ عِلْمَ

298- [موضوع : ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ناصح بن عبداللہ راوی ضعیف ہے۔ [معرفة التذكرة (903)] مزید دیکھئے: الموضوعات لابن الجوزی (16/1) اللآلی (377/1)]

299- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص: 376) اللآلی المصنوعة (338/1)]

300- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص: 376) تلخيص كتاب الموضوعات (ص: 217)]

301- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص: 98) تنزيه الشريعة (459/1)]

302- [موضوع : خطیب بغدادیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ ابن عدیؒ نے اسے باطل کہا ہے۔ الفوائد المجموعة (ص: 395) الموضوعات لابن الجوزی (4/2)]

303- [ضعيف : امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں دو راوی متروک ہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص: 383)]

الْأَوَّلِیْنَ وَ الْآخِرِیْنَ ﴾ ”علی رضی اللہ عنہ کا یہ قول کہ میں نے نبی ﷺ کو غسل دیا اور میں نے آپ کی آنکھوں کے خانوں سے گرنے والا پانی پی لیا تو مجھے اولین و آخرین کے علم کا وارث بنا دیا گیا۔“

(305) ﴿ اِذَا کَانَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ قَالَ اللّٰهُ لِیْ وَ لِعَلِیِّ بْنِ أَبِیْ طَالِبٍ ... ﴾

”قیامت کے روز اللہ تعالیٰ مجھے اور علی (رضی اللہ عنہ) سے کہیں گے کہ جو تم دونوں سے محبت کرتے تھے انہیں جنت میں اور جو تم سے نفرت کرتے تھے انہیں جہنم میں داخل کر دو۔“

(306) ﴿ یَا عَلِیُّ ! أَنْتَ وَ شِیْعَتُكَ فِی الْجَنَّةِ ﴾

”اے علی! تو اور تیرے شیعہ (تیرا گروہ) جنت میں ہوں گے۔“

(307) ﴿ مَثَلِیْ مَثَلُ شَجَرَةٍ أَنَا أَصْلُهَا وَ عَلِیٌّ فَرْعُهَا ﴾ ”میری مثال درخت کی سی ہے، میں اس کی اصل (جڑ) اور علی رضی اللہ عنہ اس کی فرع (تنا وغیرہ) ہے۔“

فاطمہ رضی اللہ عنہا کا بیان

(308) ﴿ اِنَّ اللّٰهَ أَمَرَ النَّبِیَّ أَنْ یَأْکُلَ مِنْ طَبَقٍ جَاءَ بِهِ اِلَیْهِ جِبْرِیْلُ مِنْ رُطَبِ الْجَنَّةِ وَ أَمَرَهُ أَنْ یُوَاقِعَ خَدِیْجَةَ فَحَمَلَتْ بِفَاطِمَةَ ﴾ ”اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو حکم دیا کہ اس طشتری سے جنت کی تازہ کھجوریں کھائیں جو جبرئیل علیہ السلام ان کی طرف لائے ہیں اور پھر خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہم بستری کریں (چنانچہ آپ نے ایسا کیا) تو خدیجہ رضی اللہ عنہا کو فاطمہ رضی اللہ عنہا کا حمل ٹھہر گیا۔“

(309) ﴿ لَمَّا أُسْرِیَ بِیْ اِلَی السَّمَاءِ أَدْخَلَنِیْ جِبْرِیْلُ الْجَنَّةَ فَنَاوَلَنِیْ تُفَّاحَةً

304- [ضعیف : امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص : 383)]

305- [موضوع : امام ابن جوزی رحمہ اللہ اور امام سیوطی رحمہ اللہ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الموضوعات (1/400) اللآلی (1/348)] امام شوکانی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں یحییٰ بن عبدالحمید کذاب ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 382)]

306- [موضوع : ذخیرة الحفاظ (758) السلسلة الضعیفة (5590)]

307- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (1/397) اللآلی (1/345)]

308- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (1/410) السلسلة الضعیفة (3242)]

فَأَكَلْتُهَا فَصَارَتْ نُطْفَةً فِي صُلْبِي فَلَمَّا نَزَلْتُ وَاقَعْتُ خَدِيجَةَ فَفَاطِمَةُ مِنْ تِلْكَ النُّطْفَةِ ﴾ ”جب مجھے آسمان کی سیر کرائی گئی تو جبرئیل علیہ السلام نے مجھے جنت میں داخل کیا اور مجھے ایک سیب دیا، میں نے وہ کھالیا، وہ میری پشت میں ایک نطفہ بن گیا، جب میں نیچے اترا تو میں نے خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہم بستری کی، فاطمہ رضی اللہ عنہا اسی نطفہ سے ہے۔“

(310)﴿ أَنَا وَ فَاطِمَةُ وَ عَلِيٌّ فِي حَظِيرَةِ الْقُدُسِ فِي قُبَّةٍ بَيْضَاءَ سَقْفُهَا عَرْشُ الرَّحْمٰنِ ﴾ ”میں، فاطمہ اور علی رضی اللہ عنہما جنت میں ایک سفید خیمے میں ہوں گے جس کی چھت رحمٰن کا عرش ہوگا۔“

(311)﴿ إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي أَنْ أُزَوِّجَ فَاطِمَةَ مِنْ عَلِيٍّ فَفَعَلْتُ ... ﴾

مجھے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ میں فاطمہ کا علی سے نکاح کر دو، چنانچہ میں نے ایسا کر دیا۔“

(312)﴿ يَا عَلِيُّ أَنَّ اللّٰهَ زَوَّجَكَ فَاطِمَةَ وَ جَعَلَ صَدَاقَهَا الْأَرْضَ فَمَنْ مَشَى عَلَيْهَا مُبْغِضًا لَكَ يَمْشِي حَرَامًا ﴾ ”اے علی! اللہ تعالیٰ نے تمہارا فاطمہ سے نکاح کر دیا ہے اور اس کا حق مہر زمین کو مقرر کیا ہے، لہٰذا جو بھی اس پر تم سے نفرت کرتا ہوا چلے گا وہ حرام چلے گا۔“

(313)﴿ خَطَبَ النَّبِيُّ ﷺ حِينَ زَوَّجَ فَاطِمَةَ بِعَلِيٍّ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَحْمُوْدُ بِنِعْمَتِهِ الْمَعْبُوْدُ بِقُدْرَتِهِ ... ﴾ ”نبی کریم ﷺ نے جب فاطمہ کا علی سے نکاح کرایا تو یوں خطبہ دیا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَحْمُوْدُ بِنِعْمَتِهِ الْمَعْبُوْدُ بِقُدْرَتِهِ ....“

309- [موضوع : اس کی سند میں محمد بن خلیل مجہول ہے، امام ابن جوزیؒ نے اسے کذاب کہا ہے۔ [دیکھئے: اللآلی المصنوعة (360/1) الموضوعات (411/1) الفوائد الموضوعات (ص : 389)]

310- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 388)]

311- [موضوع : السلسلة الضعيفة (1845) ضعيف الجامع الصغير (1564)]

312- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 390) الموضوعات لابن الجوزی (416/1) تنزیه الشريعة (470/1) اللآلی المصنوعة (362/1)]

313- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اسے محمد بن دینار عوفی نے گھڑا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 391)] مزید دیکھئے: اللآلی المصنوعة (363/1)]

(314) ﴿ إِنَّ جِبْرِيْلَ خَطَبَ فِي السَّمَاءِ فَزَوَّجَ فَاطِمَةَ مِنْ عَلِيٍّ ... ﴾

”جبرئیل علیہ السلام نے آسمان میں خطبہ دیا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کا علی رضی اللہ عنہ سے نکاح کرا دیا۔“

(315) ﴿ لَمَّا زُفَّتْ فَاطِمَةُ إِلَى عَلِيٍّ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ أَمَامَهَا وَ جِبْرِيْلُ عَنْ يَمِيْنِهَا وَ مِيْكَائِيْلُ عَنْ يَسَارِهَا وَ سَبْعُوْنَ أَلْفَ مَلَكٍ خَلْفَهَا يُسَبِّحُوْنَ اللّٰهَ وَ يُقَدِّسُوْنَهُ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ ﴾ ”جب فاطمہ رضی اللہ عنہا کو علی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا گیا تو نبی ﷺ ان کے سامنے، جبرئیل علیہ السلام دائیں جانب، میکائیل علیہ السلام بائیں جانب اور ستر ہزار فرشتے ان کے پیچھے تھے جو اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس بیان کر رہے تھے حتی کہ فجر طلوع ہو گئی۔“

(316) ﴿ ابْنَتِيْ فَاطِمَةُ حُوْرَاءُ آدَمِيَّةٌ لَمْ تَحِضْ وَ لَمْ تَطْمِثْ وَ إِنَّمَا سَمَّاهَا فَاطِمَةَ لِأَنَّ اللّٰهَ فَطَمَهَا وَ مُحِبِّيْهَا مِنَ النَّارِ ﴾ ”میری بیٹی فاطمہ انسانی حور ہے، یہ کبھی حائضہ نہیں ہوئی اور اس کا نام فاطمہ (چھڑانے والی) اس لیے ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے اور اس سے محبت کرنے والوں کو جہنم سے چھوڑ دیا (یعنی آزاد کر دیا) ہے۔“

(317) ﴿ إِنَّ فَاطِمَةَ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَحَرَّمَهَا اللّٰهُ وَ ذُرِّيَّتَهَا عَلَى النَّارِ ﴾ ”فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے ناموس کی حفاظت کی، لہٰذا اللہ نے اسے اور اس کی اولاد کو آتش جہنم پر حرام کر دیا۔“

(318) ﴿ احْكُمْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ قَاتِلِ وَلَدِيْ ﴾ ”(میری بیٹی فاطمہ عرش کے پائے پکڑ کر کہے

314- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 391)]

315- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (420/1)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (472/1)]

316- [موضوع : شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (428)]

317- [ضعیف : ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں عمر بن غیاث راوی منکر الحدیث ہے۔[معرفة التذكرة (ص : 123)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (1885)]

318- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت بلاشبہ موضوع ہے۔[الموضوعات (432/1)] میزان میں ہے کہ یہ روایت باطل ہے اور امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔ [اللآلي المصنوعة (367/1)]

گی اے عادل ومنصف پروردگار!) میرے اور میرے بیٹے کے قاتل کے درمیان فیصلہ فرما۔"

(319) ﴿ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نَادَى مُنَادٍ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُبِ يَا أَهْلَ الْجَمْعِ غُضُّوْا أَبْصَارَكُمْ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ حَتَّى تَمُرَّ ﴾

"قیامت کے روز پردوں کے پیچھے سے ایک منادی اعلان کرے گا کہ اے اس اجتماع کے لوگو! فاطمہ بنت محمد (ﷺ) کے گزرنے تک اپنی نظریں جھکائے رکھو۔"

(320) ﴿ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فَاطِمَةَ ... ﴾ "میرے پاس جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فاطمہ (رضی اللہ عنہا) سے محبت کرتے ہیں۔"

(321) ﴿ مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ عَلِيًّا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا فَلْيُحِبَّ فَاطِمَةَ ... ﴾ "جسے مجھ سے محبت ہے وہ علی سے محبت کرے اور جسے علی سے محبت ہے وہ فاطمہ سے محبت کرے...."

حسن وحسین رضی اللہ عنہما کا بیان

(322) ﴿ قَالَتِ الْجَنَّةُ يَا رَبِّ أَلَيْسَ وَعَدْتَنِي أَنْ تُزَيِّنَنِي بِرُكْنَيْنِ مِنْ أَرْكَانِكَ قَالَ أَوَلَمْ أُزَيِّنْكِ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ﴾ "(روزِ قیامت) جنت کہے گی اے پروردگار! کیا تونے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تو اپنے دو ارکان کے ساتھ مجھے مزین کرے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کیا میں نے تمہیں حسن وحسین کے ساتھ مزین نہیں کیا۔"

319- [موضوع : اس میں عباس بن ولید راوی ہے جسے امام دارقطنیؒ نے کذاب کہا ہے۔ امام ابن جوزیؒ اور امام ذہبیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [أسنى المطالب (ص : 45) الموضوعات (432/1) ذخيرة الحفاظ (ص : 355) كشف الخفاء (96/1) السلسلة الضعيفة (2688)]

320- [موضوع : امام ابن عدیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث باطل اور جھوٹ ہے۔ [دیکھئے: الموضوعات لابن الجوزى (4/2) اللآلي المصنوعة (369/1)]

321- [موضوع : امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عبداللہ بن حفص واضع راوی ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 395)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (473/1)]

322- [موضوع : اللآلي المصنوعة (355/1) الفوائد المجموعة (ص : 386)]

(323) ﴿ يَا جِبْرِيلُ فَدَيْتُ الْحُسَيْنَ بِإِبْرَاهِيمَ ﴾

"اے جبرئیل! میں نے (اپنے بیٹے) ابراہیم کو حسین کے لیے بطور فدیہ دے دیا ہے۔"

(324) ﴿ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَكَ قَالَ فَقُلْتُ مَنْ قَاتِلُهُ قَالَ رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِيْ يُبْغِضُ عِتْرَتِيْ وَلَا تَنَالُهُ شَفَاعَتِيْ ﴾ "(اے حسین!) اللہ تیرے قاتل پر لعنت کرے۔ جابر رضی اللہ عنہ نے پوچھا انہیں کون قتل کرے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا، میری امت کا ہی ایک فرد جو میری اولاد سے نفرت کرتا ہوگا، اسے میری شفاعت نصیب نہیں ہوگی۔"

عباس رضی اللہ عنہ کا بیان

(325) ﴿ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَبِيْ وَعَمِّيْ وَوَصِيِّيْ وَوَارِثِيْ ﴾

"عباس بن عبدالمطلب میرے والد، میرے چچا، میرے وصی اور میرے وارث ہیں۔"

(326) ﴿ عَمِّي الْعَبَّاسُ حَصَّنَ فَرْجَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ فَحَرَّمَ اللّٰهُ بَدَنَهُ عَلَى النَّارِ ﴾ "میرے چچا عباس نے جاہلیت و اسلام میں اپنی شرمگاہ کو پاکدامن رکھا، لہٰذا اللہ تعالیٰ نے ان کے بدن کو آگ پر حرام کر دیا ہے۔"

عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا بیان

(327) ﴿ قَدْ رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَبْوًا ﴾ "میں نے عبد

323- [باطل : امام دارقطنیؒ نے اس روایت کو باطل کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 387)]

324- [موضوع : خطیب بغدادیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت سند و متن کے اعتبار سے موضوع ہے۔ [اللآلی المصنوعة (358/1) الفوائد المجموعة (ص : 388)]

325- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (31/2)] امام سیوطیؒ نے اسے موضوع کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اس میں جعفر راوی کذاب و وضاع ہے۔ [اللآلی المصنوعة (393/1)]

326- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 402) اللآلی المصنوعة (393/1)]

327- [کذب : شیخ البانیؒ نے اسے جھوٹ کہا ہے۔ [السلسلة الضعیفة (6590)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اسے منکر و باطل کہا ہے۔ [مسند احمد محقق (24842)]

الرحمٰن بن عوف (رضی اللہ عنہ) کو چوتڑوں کے بل گھسٹتے ہوئے جنت میں داخل ہوتے دیکھا ہے۔"

معاویہ رضی اللہ عنہ کا بیان

(328) ﴿ اَنَّهُ ﷺ أَخَذَ الْقَلَمَ مِنْ يَدِ عَلِيٍّ فَدَفَعَهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ ﴾

"نبی ﷺ نے علی کے ہاتھ سے قلم پکڑ کر معاویہ کے حوالے کر دیا۔"

(329) ﴿ أَنَّ جَمَاعَةً مِنْ بَنِي هَاشِمٍ سَأَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُحَوِّلَ الْكِتَابَةَ مِنْ مُعَاوِيَةَ فَنَزَلَ الْوَحْيُ بِاخْتِيَارِهِ ﴾ "بنو ہاشم کی ایک جماعت نے رسول اللہ ﷺ سے مطالبہ کیا کہ آپ معاویہ سے کتابت وحی ختم کر دیں تو ان کے اختیار کے متعلق وحی نازل ہو گئی۔"

(330) ﴿ أَوَّلُ مَنْ يَخْتَصِمُ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَيْنَ يَدَيِ الرَّبِّ عَلِيٌّ وَ مُعَاوِيَةَ ﴾ "اس امت میں سے پروردگار کے سامنے سب سے پہلے علی اور معاویہ رضی اللہ عنہما جھگڑا کریں گے۔"

(331) ﴿ حَبِيْبِيْ قَدْ أَهْدَيْتُ هٰذَا الْقَلَمَ مِنْ فَوْقِ عَرْشِيْ إِلَى مُعَاوِيَةَ ... ﴾

"(جبرئیل علیہ السلام نے نبی ﷺ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں) اے میرے حبیب! میں نے یہ قلم اپنے عرش کے اوپر سے معاویہ (رضی اللہ عنہ) کی طرف بطور تحفہ بھیجا ہے۔"

(332) ﴿ فَاسْتَشَارَ جِبْرِيْلَ فَقَالَ اسْتَكْتِبْهُ فَإِنَّهُ أَمِيْنٌ ﴾

"نبی ﷺ نے (معاویہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں) جبرئیل علیہ السلام سے مشورہ کیا تو انہوں نے

328- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 403)]

329- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 403)]

330- [موضوع : اس میں ابو حمدان راوی کذاب ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 100) العلل المتناهية (649/2)]

331- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[15/2] مزید دیکھئے: اللآلی المصنوعة (379/1)]

332- [موضوع : امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت موضوع ہے اور اس کی سند میں اصرم بن حوشب ہمدانی راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 404)] مزید دیکھئے: الموضوعات لابن الجوزی (17/2) تنزيه الشريعة (2/2)]

فرمایا، ان سے (وحی) لکھوایئے یقیناً یہ امانت دار ہیں۔"

(333) ﴿ اَلْاُمَنَاءُ عِنْدَ اللّٰهِ ثَلَاثَةٌ : اَنَا وَ جِبْرِيْلُ وَ مُعَاوِيَةُ ﴾

"اللہ کے نزدیک تین امانت دار ہیں: میں، جبرئیل علیہ السلام اور معاویہ رضی اللہ عنہ۔"

(334) ﴿ اُدْعُوْا لِیْ مُعَاوِيَةَ ... فَاِنَّهُ قَوِیٌّ اَمِيْنٌ ﴾

"معاویہ (رضی اللہ عنہ) کو میرے پاس بلاؤ... یقیناً وہ قوت والا اور امانت دار ہے۔"

(335) ﴿ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَاوَلَ مُعَاوِيَةَ سَهْمًا وَقَالَ خُذْ هٰذَا السَّهْمَ حَتّٰى تَلْقَانِیْ بِهٖ فِی الْجَنَّةِ ﴾ "نبی کریم ﷺ نے معاویہ رضی اللہ عنہ کو ایک تیر پکڑایا اور فرمایا کہ اسے تھامے رکھنا حتی کہ تم اس کے ساتھ جنت میں مجھ سے ملاقات کرو۔"

(336) ﴿ فَاَعْطٰى مُعَاوِيَةَ ثَلَاثَ سَفَرْجَلَاتٍ وَ قَالَ تَلْقَانِیْ بِهِنَّ فِی الْجَنَّةِ ﴾ "آپ ﷺ نے معاویہ رضی اللہ عنہ کو تین رجسٹر دیئے اور فرمایا کہ تم ان کے ساتھ مجھے جنت میں ملو گے۔"

(337) ﴿ يُبْعَثُ مُعَاوِيَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ مِنْ نُوْرِ الْاِيْمَانِ ﴾

"معاویہ (رضی اللہ عنہ) کو روزِ قیامت اٹھایا جائے گا تو اس پر ایمانی نور کی چادر ہوگی۔"

(338) ﴿ لِكُلِّ اُمَّةٍ فِرْعَوْنُ وَ فِرْعَوْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ مُعَاوِيَةُ ﴾

333- [موضوع : امام نسائیؒ اور امام ابن حبانؒ نے اس حدیث کو باطل و موضوع کہا ہے۔[کما فی اللآلی المصنوعة (381/1)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں احمد بن عیسیٰ خشاب راوی کذاب ہے، حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔[معرفة التذکرة (ص : 135)]

334- [منکر : امام ہیثمیؒ نے اس حدیث کو منکر کہا ہے۔[مجمع الزوائد (594/9)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[الموضوعات (19/2)]

335- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد (ص :405)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں، اس میں وزیر راوی ہے جو حدیث میں کچھ حیثیت نہیں رکھتا۔[ذخیرة الحفاظ (883/2)]

336- [موضوع : امام ابن حبانؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات لابن الجوزی (22/2) تنزیه الشریعة (4/2)]

337- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 406) اللآلی المصنوعة (387/1)]

"ہر امت کا ایک فرعون ہوتا ہے اور اس امت کا فرعون معاویہ ہے۔"

(339) ﴿ إِذَا رَأَيْتُمْ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِيْ فَاقْتُلُوْهُ ﴾

"جب تم معاویہ کو میرے منبر پر خطبہ دیتے دیکھو تو اسے قتل کر دو۔"

(340) ﴿ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِيْ سُفْيَانَ أَحْلَمُ أُمَّتِيْ وَ أَجْوَدُهَا ﴾

"معاویہ بن ابی سفیان (رضی اللہ عنہ) میری امت میں سب سے زیادہ حلیم اور سخی ہے۔"

امت محمد کا بیان

(341) ﴿ إِنَّمَا حَرُّ جَهَنَّمَ عَلَى أُمَّتِيْ كَحَرِّ الْحَمَّامِ ﴾

"بلاشبہ میری امت پر جہنم کی گرمی حمام کی گرمی کی مانند ہوگی۔"

(342) ﴿ الْجَنَّةُ مُحَرَّمَةٌ عَلَى جَمِيْعِ الْأُمَمِ حَتَّى أَدْخُلَهَا أَنَا وَ أُمَّتِيْ ﴾

"جنت تمام امتوں پر حرام رہے گی حتی کہ میں اور میری امت اس میں داخل ہو جائے۔"

(343) ﴿ أُمَّتِيْ أُمَّةٌ مَرْحُوْمَةٌ لَا عَذَابَ عَلَيْهَا عُجِّلَ عِقَابُهَا فِي الدُّنْيَا الزَّلَازِلُ وَ

338- [موضوع: امام شوکانیؒ نے اسے موضوع اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے غیر صحیح کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص: 407) تذكرة الموضوعات (ص: 100)] مزید دیکھئے: العلل المتناهية (280/1)]

339- [موضوع: امام سیوطیؒ نے اسے موضوع کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اس میں حکم بن ظہیر راوی متروک وکذاب ہے۔[الآلی المصنوعة (388/1)]

340- [موضوع: الموضوعات لابن الجوزی (29/2) تنزيه الشريعة (16/2)]

341- [موضوع: المقاصد الحسنة (ص: 180) كشف الخفاء (213/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن عمر الواقدی راوی سخت ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (653/10)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (709) ضعيف الجامع (2057)]

342- [ضعیف: امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں خارجہ بن مصعب راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (60/10)] امام ابن جوزیؒ اور امام سیوطیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [الموضوعات (241/3) اللآلي المصنوعة (368/2)]

الْفِتَنُ ﴾ ”میری امت، امت مرحومہ ہے، اس پر (آخرت میں) کوئی عذاب نہیں (بلکہ) انہیں دنیا میں زلزلوں اور فتنوں (وغیرہ) کی صورت میں ہی سزا دی جاتی ہے۔“

تین وجوہ سے عربوں سے محبت کرو

(344) ﴿ أَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ لِأَنِّيْ عَرَبِيٌّ وَ الْقُرْآنُ عَرَبِيٌّ وَ كَلَامُ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ ﴾ ”تین وجوہ سے عربوں سے محبت کرو: میں عربی ہوں، قرآن عربی ہے اور اہل جنت کی زبان عربی ہے۔“

بہترین لوگ عرب

(345) ﴿ خَيْرُ النَّاسِ الْعَرَبُ وَ خَيْرُ الْعَرَبِ قُرَيْشٌ وَ خَيْرُ قُرَيْشٍ بَنُو هَاشِمٍ ﴾ ”بہترین لوگ عرب ہے، عربوں میں بہترین قریش ہیں اور قریش میں بہترین بنو ہاشم ہیں۔“

اللہ کے لشکر آسمان میں اور زمین میں

(346) ﴿ إِنَّ لِلّٰهِ فِي السَّمَاءِ جُنُوْدًا وَ فِي الْأَرْضِ جُنُوْدًا فَجُنْدُهُ فِي السَّمَاءِ الْمَلَائِكَةُ وَ جُنْدُهُ فِي الْأَرْضِ أَهْلُ خُرَاسَانَ ﴾ ”آسمان میں بھی اللہ کے لشکر ہیں اور زمین میں بھی، اللہ کے آسمانی لشکر فرشتے ہیں جبکہ زمین کے لشکر اہل خراسان ہیں۔“

343- [ضعیف: حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [المغنی عن حمل الاسفار (3805)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ [تذکرۃ الموضوعات (ص: 92)]

344- [موضوع: السلسلة الضعيفة (160) ضعيف الجامع الصغير (173)]

345- [موضوع: امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص: 414)] مزید دیکھیے: تذکرۃ الموضوعات (ص: 112) تنزيه الشريعة (38/2)]

346- [ضعیف: علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں مجہول راوی ہیں۔ [تذکرۃ الموضوعات (ص: 113)] مزید دیکھیے: تنزيه الشريعة (53/2)]

بدترین زبان

(347)﴿ أَبْغَضُ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ الْفَارِسِيَّةُ ... ﴾ ''اللہ کے نزدیک بدترین کلام فارسی ہے۔''

رضامندی میں وحی کا نزول عربی میں

(348)﴿ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى إِذَا رَضِيَ أَنْزَلَ الْوَحْيَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَ إِذَا غَضِبَ أَنْزَلَ الْوَحْيَ بِالْفَارِسِيَّةِ ﴾ ''اللہ تعالیٰ جب خوش ہوتے ہیں تو عربی میں وحی نازل فرماتے ہیں اور جب ناراض ہوتے ہیں تو فارسی میں وحی نازل فرماتے ہیں۔''

عربی بولو فارسی سے بچو

(349)﴿ مَنْ أَحْسَنَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْعَرَبِيَّةِ فَلَا يَتَكَلَّمَنَّ بِالْفَارِسِيَّةِ فَإِنَّهُ يُوْرِثُ النِّفَاقَ ﴾ ''تم میں سے جو اچھی عربی بول سکتا ہو وہ فارسی ہرگز نہ بولے کیونکہ فارسی نفاق میں مبتلا کر دیتی ہے۔''

عربوں کا طریقہ زندہ کرو

(350)﴿ أَمِيْتُوْا سُنَّةَ الْعَجَمِ وَ أَحْيُوْا سُنَّةَ الْعَرَبِ ﴾

''عجموں کی سنت ماردو اور عربوں کی سنت زندہ کرو۔''

گھر میں حبشی کو داخل کرنے کا فائدہ

(351)﴿ مَنْ أَدْخَلَ بَيْتَهُ حَبَشِيًّا أَدْخَلَ اللّٰهُ فِيْ بَيْتِهِ بَرَكَةً ﴾ ''جس نے اپنے گھر میں

347- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے 'موضوع' کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 414)] امام ابن حبانؒ نے فرمایا ہے کہ اسے اسماعیل بن زیاد نے گھڑا ہے۔[كما في اللآلي (18/1)]

348- [لا اصل له : تذكرة الموضوعات (ص : 113)]

349- [موضوع : السلسلة الضعيفة (323) ضعيف الجامع الصغير (5357)]

350- [ضعيف مرفوعا : كشف الخفاء (273/1) المقاصد الحسنة (ص : 222)]

کسی حبشی کو داخل کیا اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں برکت داخل فرمادیں گے۔"

حبشی بھوکا ہو تو چوری کرتا ہے

(352) ﴿ الزَّنْجِیْ اِذَا شَبِعَ زَنٰی وَ اِذَا جَاعَ سَرَقَ ﴾

"حبشی جب سیر ہو تو زنا کرتا ہے اور جب بھوکا ہو تو چوری کرتا ہے۔"

یہود و ہنود سے بچو

(353) ﴿ اتَّقُوا الْیَهُوْدَ وَ الْهُنُوْدَ وَ لَوْ بِسَبْعِیْنَ بَطْنًا ﴾

"یہودیوں اور ہندوؤں سے بچو خواہ ستر پیٹوں کے ساتھ ہی۔"

فرشتوں سے متعلقہ روایات

مردے منتقل کرنے والے فرشتے

(354) ﴿ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً تَنْقُلُ الْاَمْوَاتَ ﴾

"اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو مردے منتقل کرتے ہیں۔"

اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم فرشتہ

(355) ﴿ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا مَا بَیْنَ شَفْرَیْ عَیْنَیْهِ مَسِیْرَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ ﴾ "اللہ کا ایک فرشتہ

351- [ضعیف : النخبة البهية (ص : 17) تذكرة الموضوعات (ص : 113) المقاصد الحسنة (ص : 767) كشف الخفاء (224/2)]

352- [موضوع : ذخيرة الحفاظ (3117) المنار المنيف لابن القيم (ص : 101) الموضوعات لابن الجوزی (233/2) السلسلة الضعيفة (729)]

353- [موضوع : موضوعات الصغانی (ص : 50) تذكرة الموضوعات (ص : 114)]

354- [لا اصل له : المقاصد الحسنة (ص : 211) النخبة البهية (ص : 4) المصنوع (ص : 67) الجد الحثيث (ص : 66) كشف الخفاء (252/1)]

ایسا ہے جس کی دونوں آنکھوں کے کناروں کا درمیانی فاصلہ پانچ سو سال کی مسافت ہے۔"

اللہ تعالیٰ کا ایک عجیب فرشتہ

(356) ﴿ إِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا نِصْفُ جَسَدِهِ الْأَعْلَى ثَلْجٌ وَ نِصْفُهُ الْأَسْفَلُ نَارٌ ... ﴾ "اللہ کا ایک فرشتہ ایسا ہے جس کا اوپر والا آدھا حصہ برف کا اور نیچے والا آدھا حصہ آگ کا ہے۔"

آسمان والوں کا مؤذن اور امام

(357) ﴿ مُؤَذِّنُ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ جِبْرِيْلُ وَ إِمَامُهُمْ مِيْكَائِيْلُ ... ﴾

"آسمانوں والوں کے مؤذن جبرئیل علیہ السلام ہیں اور ان کے امام میکائیل علیہ السلام ہیں۔"

فرشتوں کی طرح ازار باندھو

(358) ﴿ اتَّزِرُوْا كَمَا رَأَيْتُ الْمَلَائِكَةَ تَأْتَزِرُ عِنْدَ رَبِّهَا إِلَى أَنْصَافِ سُوْقِهَا ﴾

"اس طرح ازار باندھو جیسے میں نے فرشتوں کو اپنے پروردگار کے پاس نصف پنڈلیوں تک ازار باندھتے دیکھا ہے۔"

مومن کے خضاب میں فرشتوں کی خوشی

355- [لا اصل له : ملا علی قاریؒ، امام سبکیؒ، حافظ عراقیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور امام ہرویؒ کا کہنا ہے کہ اس کی کوئی اصل موجود نہیں۔[الاسرار المرفوعة (ص : 130) احادیث الاحیاء التی لا اصل لها (ص : 66) المغنی عن حمل الاسفار (4491) تذکرة الموضوعات (ص : 13) المصنوع (ص : 67)]

356- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالمنعم کذاب ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 110)] مزید دیکھئے: تنزیہ الشریعة (282/1)]

357- [منکر : تذکرة الموضوعات (ص : 110) تنزیه الشريعة (281/1)]

358- [موضوع : شیخ حوتؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[أسنى المطالب (ص : 21)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں یحییٰ بن سکن راوی سخت ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (214/5)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1653)]

(359) ﴿ اخضِبُوا لِحَاكُمْ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَسْتَبْشِرُ بِخِضَابِ الْمُؤْمِنِ ﴾
''اپنے داڑھیوں کو خضاب لگایا کرو، یقیناً مومن کے خضاب سے فرشتے خوش ہوتے ہیں۔''

ہم بستری کے وقت بے پردگی سے فرشتوں کی حیاء

(360) ﴿ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَسْتَتِرْ فَإِنَّهُ إِذَا لَمْ يَسْتَتِرْ اسْتَحْيَتِ الْمَلَائِكَةُ وَ خَرَجَتْ وَ حَضَرَ الشَّيْطَانُ فَإِذَا كَانَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لِلشَّيْطَانِ فِيهِ شَرِيكٌ ﴾
''جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس (ہم بستری کے لیے) آئے تو پردہ ڈال لے، کیونکہ اگر وہ پردہ نہیں ڈالے گا تو فرشتے حیاء سے باہر نکل جائیں گے اور شیطان حاضر ہو جائے گا، پھر اگر ان کے لیے بچہ (مقدر) ہوا تو شیطان اس میں شریک ہوگا۔''

فرشتوں کے دل میں بندے کی محبت

(361) ﴿ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا قَذَفَ حُبَّهُ فِي قُلُوبِ الْمَلَائِكَةِ ... ﴾ ''جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتے ہیں تو اس کی محبت فرشتوں کے دلوں میں بھی ڈال دیتے ہیں۔''

چھینک کے وقت فرشتوں کا جواب

(362) ﴿ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: رَبِّ الْعَالَمِينَ، فَإِذَا قَالَ: رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: رَحِمَكَ اللَّهُ ﴾

359- [موضوع : ضعيف الجامع الصغير (239) السلسلة الضعيفة (2109)]

360- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ضعف ہے۔ [الدراية (228/2)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (1840)]

361- [ضعيف جدا : ضعيف الجامع الصغير (298) السلسلة الضعيفة (2208)]

362- [ضعيف جدا : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عطا بن سائب راوی ہے جسے اختلاط ہو گیا تھا۔ [مجمع الزوائد (111/8)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔ [ضعيف الجامع الصغير (595) السلسلة الضعيفة (2577)]

”جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور وہ الحمد لله کہے تو فرشتے رب العالمین کہتے ہیں اور اگر وہ بھی رب العالمین کہے تو فرشتے رحمك الله کہتے ہیں۔“

بروز جمعہ فرشتے مساجد کے دروازوں پر

(363) ﴿ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غَدَتِ الشَّيَاطِيْنُ بِرَايَاتِهَا إِلَى الْأَسْوَاقِ فَيَرْمُوْنَ النَّاسَ بِالرَّبَائِثِ وَ يُثَبِّطُوْنَهُمْ عَنِ الْجُمُعَةِ وَ تَغْدُو الْمَلَائِكَةُ فَتَجْلِسُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ ... ﴾ ”جمعہ کے روز شیاطین صبح کے وقت بازاروں کا رخ کرتے ہیں، لوگوں پر مکر و فریب کے جال ڈالتے ہیں اور انہیں جمعہ پڑھنے سے روکتے ہیں۔ اور فرشتے صبح کے وقت مساجد کے دروازوں پر آ کر بیٹھ جاتے ہیں (اور جمعہ میں حاضر ہونے والوں کے نام درج کرتے ہیں)۔“

بندے کی وفات پر فرشتوں کا قول

(364) ﴿ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ تَقُوْلُ الْمَلَائِكَةُ : مَا قَدَّمَ ؟ وَ تَقُوْلُ النَّاسُ : مَا خَلَّفَ ﴾ ”جب کوئی مر جاتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں، اس نے آگے کیا بھیجا؟ اور لوگ کہتے ہیں، اس نے پیچھے کیا چھوڑا۔“

بکثرت دعا کرنے والے کے لیے فرشتوں کا قول

(365) ﴿ مَنْ أَكْثَرَ الدُّعَاءَ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ صَوْتٌ مَعْرُوْفٌ وَ دُعَاءٌ مُسْتَجَابٌ وَ حَاجَةٌ مَقْضِيَّةٌ ﴾ ”جو بکثرت دعا کرتا ہے (اس کے لیے) فرشتے کہتے ہیں، آواز پہچان لی گئی، دعا قبول کر لی گئی اور ضرورت پوری کر دی گئی۔“

363- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (657) ضعيف الترغيب (433)]

364- [ضعیف : شیخ حوت ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں دو ضعیف راوی ہیں۔ [أسنى المطالب (ص : 48)] شیخ البانی ؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (2707)]

365- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (731) السلسلة الضعيفة (2728)]

اللہ تعالیٰ کا فرشتوں میں سے قاصد چننا

(366) ﴿ اصْطَفُوْا وَ لْيَتَقَدَّمْكُمْ فِي الصَّلَاةِ أَفْضَلُكُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَ مِنَ النَّاسِ ﴾ ''چن کر امام منتخب کرو، نماز میں تمہارے آگے تمہارا افضل ترین شخص ہو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بھی فرشتوں اور انسانوں میں سے قاصدوں کو چنتے ہیں۔''

نماز کی جگہ بیٹھنے والوں کے لیے فرشتوں کی دعائیں

(367) ﴿ أَفْضَلُ الرِّبَاطِ الصَّلَاةُ وَلُزُوْمُ مَجَالِسِ الذِّكْرِ وَ مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّيْ ثُمَّ يَقْعُدُ فِيْ مُصَلَّاهُ إِلَّا لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ حَتّٰى يُحْدِثَ أَوْ يَقُوْمَ ﴾ ''افضل رباط (یعنی پہرہ) نماز اور مجالسِ ذکر کی پابندی ہے اور جو کوئی بندہ نماز ادا کر کے جائے نماز پر ہی بیٹھا رہے تو جب تک بے وضو یا کھڑا نہ ہو فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں۔''

تدفینِ آدم علیہ السلام پر فرشتوں کا قول

(368) ﴿ أُلْحِدَ آدَمُ وَ غُسِّلَ بِالْمَاءِ وِتْرًا فَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ : هٰذِهِ سُنَّةُ وُلْدِ آدَمَ مِنْ بَعْدِهِ ﴾ ''آدم علیہ السلام کے لیے بغلی قبر بنائی گئی اور انہیں طاق عدد میں پانی کے ساتھ غسل دیا گیا تو فرشتوں نے کہا ان کے بعد اولادِ آدم کے لیے یہی سنت ہے۔''

(369) ﴿ إِنَّ آدَمَ غَسَّلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِمَاءٍ وَ سِدْرٍ وَكَفَّنُوْهُ وَ أَلْحَدُوْا لَهُ وَقَالُوْا هٰذِهِ سُنَّتُكُمْ يَا بَنِيْ آدَمَ فِيْ مَوْتَاكُمْ ﴾

''آدم علیہ السلام کو فرشتوں نے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دیا، انہیں کفن پہنایا اور ان کے لیے بغلی قبر بنائی اور فرمایا اے بنی آدم! تمہارے مردوں میں یہی تمہاری سنت ہے۔''

366- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ایوب بن مدرک راوی ہے جس کی طرف جھوٹ منسوب ہے۔[مجمع الزوائد (2324)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعیف الجامع (890)]

367- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (1010)]

368- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (3079)]

جس روزہ دار کے پاس کھایا جائے اس کے لیے فرشتوں کی دعائیں

(370) ﴿ الصَّائِمُ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ ﴾

"جب روزہ دار کے پاس کھایا تو فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں۔"

(371) ﴿ يَا بِلَالُ أَنَّ الصَّائِمَ تُسَبِّحُ عِظَامُهُ وَ تَسْتَغْفِرُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ مَا أُكِلَ عِنْدَهُ ﴾

"اے بلال! جب روزہ دار کے پاس کھایا جاتا ہے تو اس کی ہڈیاں تسبیح بیان کرتی ہیں اور فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔"

نوجوان عبادت گزار کے ذریعے فرشتوں پر فخر

(372) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ يُبَاهِي بِالشَّابِ الْعَابِدِ الْمَلَائِكَةَ يَقُوْلُ انْظُرُوْا إِلَى عَبْدِيْ تَرَكَ شَهْوَتَهُ أَجْلِيْ ﴾ "اللہ تعالیٰ نوجوان عبادت گزار کے ذریعے فرشتوں پر فخر کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ میرے بندے کو دیکھو، اس نے میری خاطر اپنی خواہشات کو ترک کر دیا ہے۔"

حجاج کی سواریوں سے فرشتوں کا مصافحہ

(373) ﴿ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتُصَافِحُ رِكَابَ الْحُجَّاجِ وَ تَعْتَنِقُ الْمُشَاةَ ﴾ "فرشتے حجاج کی سواریوں سے مصافحہ کرتے ہیں اور پیدل چلنے والوں کو گلے ملتے ہیں۔"

369- [ضعیف : السلسلة الضعیفة (3010)]

370- [ضعیف : شیخ البانی ؒ نے اسے ضعیف کہا ہے اور شیخ شعیب ارناؤوط نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔
[السلسلة الضعیفة (1332) مسند احمد محقق (27060)]

371- [موضوع : حافظ بوصیری ؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں محمد بن عبدالرحمٰن راوی ہے جس کے ضعف پر تمام محدثین متفق ہیں اور امام ابوحاتم ؒ وغیرہ نے تو اسے کذاب کہا ہے۔[مصباح الزجاجة (80/2)]
شیخ البانی ؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعیف ابن ماجه (1749) الضعیفة (1372)]

372- [موضوع : ضعیف الجامع الصغیر (1682) السلسلة الضعیفة (3113)]

373- [موضوع : السلسلة الضعیفة (5961) بیهقی فی شعب الایمان (74/2)]

موسم سرما کے جانے پر فرشتوں کی خوشی

(374) ﴿ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَفْرَحُ بِذَهَابِ الشِّتَاءِ رَحْمَةً لِمَا يَدْخُلُ عَلَى فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الشِّدَّةِ ﴾ ”موسم سرما کے جانے پر فرشتے فقیر مسلمانوں پر موسم گرما کی شدت پر رحم کرتے ہوئے خوش ہوتے ہیں۔“

جب تک دستر خوان بچھا رہے فرشتوں کی دعائیں

(375) ﴿ لَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَتْ مَائِدَتُهُ مَوْضُوعَةً ﴾ ”جب تک تمہارا دستر خوان بچھا رہتا ہے فرشتے تمہارے لیے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں۔“

قطع تعلقی فرشتوں کے اترنے میں رکاوٹ

(376) ﴿ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَنْزِلُ عَلَى قَوْمٍ فِيهِمْ قَاطِعُ رَحِمٍ ﴾
”اس قوم میں فرشتے نہیں اترتے جس میں رشتہ داری منقطع کرنے والا شخص ہو۔“

روزِ محشر فرشتے کچھ لوگوں کو چہروں کے بل گھسیٹیں گے

(377) ﴿ إِنَّ النَّاسَ يُحْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى ثَلَاثَةِ أَفْوَاجٍ ... وَفَوْجٌ تَسْحَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى وُجُوهِهِمْ ﴾ ”روزِ قیامت لوگوں کو تین افواج کی صورت میں اٹھایا جائے گا (ان میں سے ایک) فوج ایسی ہوگی جنہیں فرشتے ان کے چہروں کے بل گھسیٹ رہے ہوں گے۔“

374- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں معلّی بن میمون راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (1218)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع الصغیر (1789)]

375- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج الاحیاء (318/3)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں مندل بن علی راوی سخت ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (7914)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5272)]

376- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابوادام محاربی راوی کذاب ہے۔[مجمع الزوائد (276/8)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعیف الترغیب (1503) الضعیفة (1456)]

جنت کے ایک بازار میں فرشتوں کی صف

(378) ﴿ فَنَأْتِي سُوقًا قَدْ صَفَّتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ مَا لَمْ تَنْظُرِ الْعُيُونُ إِلَى مِثْلِهِ وَلَمْ تَسْمَعِ الْآذَانُ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى الْقُلُوبِ ﴾ ”(جنت میں) ہم ایک بازار میں آئیں گے، جہاں فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے، اس جیسا بازار نہ تو آنکھوں نے (پہلے کبھی) دیکھا ہوگا، نہ کانوں نے سنا ہوگا اور نہ ہی دلوں میں اس کا خیال ہی پیدا ہوا ہوگا۔“

حنظلہ رضی اللہ عنہ کو فرشتوں کا چاندی کے برتن میں غسل دینا

(379) ﴿ إِنِّي رَأَيْتُ الْمَلَائِكَةَ تُغَسِّلُ حَنْظَلَةَ بْنَ أَبِي عَامِرٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ بِمَاءِ الْمُزْنِ فِي صِحَافِ الْفِضَّةِ ﴾ ”میں نے فرشتوں کو آسمان وزمین کے درمیان چاندی کے برتن میں بادل کے پانی سے حنظلہ بن ابی عامر رضی اللہ عنہ کو غسل دیتے ہوئے دیکھا۔“

حمزہ رضی اللہ عنہ کو فرشتوں نے غسل دیا

(380) ﴿ لَقَدْ رَأَيْتُ الْمَلَائِكَةَ تُغَسِّلُ حَمْزَةَ ﴾

”میں نے فرشتوں کو دیکھا، وہ حمزہ (رضی اللہ عنہ) کو غسل دے رہے تھے۔“

پل صراط پر حکمرانوں کے لیے فرشتوں کا اعمال نامہ کھولنا

(381) ﴿ أَيُّمَا وَالٍ وَلِيَ أَمْرَ أُمَّتِي بَعْدِي أُقِيمَ عَلَى الصِّرَاطِ وَنَشَرَتِ الْمَلَائِكَةُ صَحِيفَتَهُ فَإِنْ كَانَ عَادِلًا نَجَّاهُ اللَّهُ بِعَدْلِهِ ... ﴾ ”میرے بعد میری امت کے معاملات کا جو بھی نگران بنے گا اسے (روزِ قیامت) پل صراط پر کھڑا کیا جائے گا اور فرشتے اس کا اعمال نامہ کھول دیں

377- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (1801) ضعيف الترغيب (2089)]

378- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (1831)]

379- [ضعیف : البدر المنير لابن الملقن (252/5) ضعيف الجامع الصغير (2087)]

380- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (1993)]

گے، اگر تو وہ عادل ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسے اس کے عدل کی وجہ سے نجات عطا فرمائیں گے ....“

فرشتوں کا تحفہ مساجد کو خوشبودار رکھنا

(382) ﴿ تُحْفَةُ الْمَلَائِكَةِ تَجْمِيرُ الْمَسَاجِدِ ﴾ ”فرشتوں کا تحفہ مساجد کو خوشبودار رکھنا ہے۔“

تین آوازوں سے فرشتوں پر فخر

(383) ﴿ ثَلَاثَةُ أَصْوَاتٍ يُبَاهِي اللّٰهُ بِهِنَّ الْمَلَائِكَةَ : اَلْاَذَانُ وَ التَّكْبِيْرُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ رَفْعُ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ ﴾ ”تین آوازوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ فرشتوں پر فخر کرتے ہیں: اذان، اللہ کی راہ میں تکبیر اور بآواز بلند تلبیہ۔“

حور عین کی تخلیق فرشتوں کی تسبیح سے

(384) ﴿ اَلْحُوْرُ الْعِيْنُ خُلِقْنَ مِنْ تَسْبِيْحِ الْمَلَائِكَةِ ﴾

”حور عین فرشتوں کی تسبیح سے پیدا کی گئی ہیں۔“

اکثر فرشتے پگڑیوں والے

(385) ﴿ رَأَيْتُ اَكْثَرَ مَنْ رَأَيْتُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُعْتَمِّيْنَ ﴾

”میں نے جن فرشتوں کو دیکھا ان میں سے اکثر پگڑیاں باندھے ہوئے تھے۔“

فرشتوں کی نماز

(386) ﴿ سَأَلْتُ رَبِّيْ أَنْ يَكْتُبَ عَلَى أُمَّتِيْ سُبْحَةَ الضُّحٰى فَقَالَ تِلْكَ صَلَاةُ

381- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (2270) ضعيف الجامع (2253)]

382- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (3393) ضعيف الجامع (2406)]

383- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (2574)]

384- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (2804)]

385- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (3080)]

الْمَلَائِكَةِ ؛ مَنْ شَاءَ صَلَّاهَا وَ مَنْ شَاءَ تَرَكَهَا ﴾

"میں نے اپنے پروردگار سے مطالبہ کیا کہ وہ میری امت پر نماز چاشت کو فرض کر دے تو اس نے جواب دیا، یہ فرشتوں کی نماز ہے، جو چاہے اسے پڑھے اور جو چاہے ترک کر دے۔"

فرشتوں کے ناموں پر نام نہ رکھو

(387) ﴿ سَمُّوْا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ وَلَا تُسَمُّوْا بِأَسْمَاءِ الْمَلَائِكَةِ ﴾

"انبیاء کے ناموں پر نام رکھو مگر فرشتوں کے ناموں پر نام نہ رکھو۔"

دجال کے زمانہ میں مومنوں کا کھانا فرشتوں کی مانند

(388) ﴿ طَعَامُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ زَمَنِ الدَّجَّالِ طَعَامُ الْمَلَائِكَةِ : التَّسْبِيْحُ وَ التَّقْدِيْسُ ﴾ "دجال کے زمانہ میں مومنوں کا کھانا وہی ہوگا جو فرشتوں کا کھانا ہے اور وہ ہے تسبیح وتقدیس۔"

ستر سال کے بوڑھے سے فرشتوں کی محبت

(389) ﴿ إِذَا بَلَغَ (عَبْدِیْ) سَبْعِيْنَ سَنَةً أَحَبَّتْهُ الْمَلَائِكَةُ ... وَإِذَا بَلَغَ تِسْعِيْنَ سَنَةً قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ أَسِيْرُ اللهِ فِیْ أَرْضِهِ فَغَفَرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ مَا تَأَخَّرَ وَ يُشَفَّعُ فِیْ أَهْلِهِ ﴾ "(اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں) جب میرا بندہ ستر سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو فرشتے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور جب نوے سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں یہ تو اللہ کی زمین میں اس کا قیدی ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ اور آئندہ تمام گناہ معاف فرما دیتے ہیں اور

386- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (3224)]

387- [ضعيف جدا : ضعيف الجامع الصغير (3283)]

388- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (3825)]

389- [ضعيف : امام سیوطیؒ نے اسے ضعیف اور من گھڑت روایات کے ضمن میں ذکر کیا ہے اور شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [اللآلي المصنوعة (130/1) ضعيف الجامع (4043)]

اس کے گھر والوں کے حق میں اس کی سفارش بھی قبول فرماتے ہیں۔"

غزوۂ بدر و اُحد میں فرشتوں کی علامت

(390) ﴿ كَانَتْ سِيْمَا الْمَلَائِكَةِ يَوْمَ بَدْرٍ عَمَائِمُ سُوْدٌ وَ يَوْمَ أُحُدٍ عَمَائِمُ حُمْرٌ ﴾ "غزوۂ بدر کے روز فرشتوں کی علامت سیاہ پگڑیاں تھیں جبکہ غزوۂ احد کے روز سرخ پگڑیاں تھیں۔"

نمازی کو فرشتوں کا آسمان تک گھیرنا

(391) ﴿ لِلْمُصَلِّيْ ثَلَاثُ خِصَالٍ ... تَحُفُّ بِهِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ لَدُنْ قَدَمَيْهِ إِلَى عِنَانِ السَّمَاءِ ﴾ "نمازی کے لیے تین خصلتیں ہیں: (ان میں سے ایک یہ ہے کہ) فرشتے اسے اس کے قدموں سے لے کر آسمان تک گھیر لیتے ہیں۔"

صرف دو کھیلوں میں فرشتوں کی حاضری

(392) ﴿ مَا تَشْهَدُ الْمَلَائِكَةُ مِنْ لَهْوِكُمْ إِلَّا الرِّهَانَ وَ النِّضَالَ ﴾ "فرشتے تمہارے صرف دو کھیلوں میں حاضر ہوتے ہیں: گھڑ دوڑ اور تیر اندازی میں مقابلہ۔"

بکریوں والے گھر کے لیے فرشتوں کی دعائیں

(393) ﴿ مَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ تَرُوْحُ عَلَيْهِمْ ثَلَّةٌ مِنَ الْغَنَمِ إِلَّا بَاتَتِ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِمْ حَتَّى تُصْبِحَ ﴾ "جن گھر والوں کے پاس شام کے وقت بکریوں کا ریوڑ آئے، فرشتے

390- [موضوع : السلسلة الضعيفة (4088) ضعيف الجامع (4156)]

391- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (4752)]

392- [ضعيف جدا : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عمرو بن عبدالغفار راوی متروک ہے۔ [مجمع الزوائد (488/5)] شیخ البانیؒ نے اسے سخت ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (814)]

393- [موضوع : ضعيف الجامع الصغير (5158)]

صبح تک ان کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں۔"

عیب دار چیز فروخت کرنے والے پر فرشتوں کی لعنت

(394) ﴿ مَنْ بَاعَ عَيْبًا لَمْ يُبَيِّنْهُ لَمْ يَزَلْ فِيْ مَقْتِ اللّٰهِ وَ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُهُ ﴾

"جس نے کوئی عیب دار چیز فروخت کی اور اس کا عیب واضح نہیں کیا تو وہ مسلسل اللہ کی ناراضی میں رہتا ہے اور فرشتے مسلسل اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔"

قرآن ختم کرنے والے کے لیے فرشتوں کی دعائیں

(395) ﴿ مَنْ خَتَمَ الْقُرْآنَ أَوَّلَ النَّهَارِ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى يُمْسِيَ وَ مَنْ خَتَمَهُ آخِرَ النَّهَارِ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى يُصْبِحَ ﴾ "جس نے دن کی ابتداء میں قرآن ختم کیا تو شام تک فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں اور جس نے دن کے آخر میں اسے ختم کیا تو صبح تک فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں۔"

کسی کو نام کے بغیر بلانے سے فرشتوں کی لعنت

(396) ﴿ مَنْ دَعَا رَجُلًا بِغَيْرِ اسْمِهِ لَعَنَتْهُ الْمَلَائِكَةُ ﴾

"جس نے کسی آدمی کو اس کے نام کے بغیر بلایا فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔"

اللہ کے ہاں مومن بعض فرشتوں سے زیادہ معزز

(397) ﴿ الْمُؤْمِنُ أَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ بَعْضِ الْمَلَائِكَةِ ﴾

394- [ضعیف : حافظ بوصیریؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند بقیہ راوی کی تدلیس اور اس کے شیخ کے ضعف کی وجہ سے ضعیف ہے۔ [مصباح الزجاجة (30/3)] شیخ البانیؒ نے اسے سخت ضعیف کہا ہے۔ [ضعیف الترغیب (1094) ضعیف ابن ماجه (490)]

395- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (4591)]

396- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (5222)]

''اللہ کے ہاں مومن بعض فرشتوں سے زیادہ معزز ہے۔''

گھنٹی والے گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے

(398) ﴿ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ جَرَسٌ ﴾

''جس گھر میں گھنٹی ہو فرشتے اس میں داخل نہیں ہوتے۔''

طلبِ علم کے لیے نکلنے والے کے لیے فرشتوں کی دعائیں

(399) ﴿ مَنْ غَدَا فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَ بُوْرِكَ لَهُ فِيْ مَعَاشِهِ ﴾

''جو صبح کے وقت طلبِ علم کے لیے نکلا فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں اور اس کے روزگار میں برکت ڈال دی جاتی ہے۔''

قرآن سیکھنے سکھانے والے کی قبر کی زیارت فرشتے کرتے ہیں

(400) ﴿ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ عَلِّمِ النَّاسَ الْقُرْآنَ وَ تَعَلَّمْهُ فَإِنَّكَ إِنْ مُتَّ وَ أَنْتَ كَذَالِكَ زَارَتِ الْمَلَائِكَةُ قَبْرَكَ كَمَا يُزَارُ الْبَيْتُ الْعَتِيْقُ ﴾

''اے ابوہریرہ! لوگوں کو قرآن سکھاؤ اور خود بھی اسے سیکھو، پھر اگر تم مرے اور تمہاری یہی

397- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابو مهزم راوی ہے جسے شعبہؒ نے متروک اور ابن معینؒ نے ضعیف کہا ہے اور ابن حبانؒ نے اسے ضعفاء میں نقل کیا ہے۔[تخریج الاحیاء (299/8)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (5903)]

398- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (6201)] شیخ شعیب ارناؤوط نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (26052)]

399- [موضوع : السلسلة الضعيفة (328)]

400- [موضوع : امام ابن جوزیؒ اور امام سیوطیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (264/1) اللآلي المصنوعة (203/1)] علامہ ابن عراقؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ابو ہمام قرشی راوی ضعیف ہے۔[تنزيه الشريعة (306/1)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (265)]

حالت ہوئی تو فرشتے تمہاری قبر کی زیارت کریں گے جیسے بیت العتیق کی زیارت کی جاتی ہے۔"

روزہ افطار کرانے والے کے لیے فرشتوں کی دعائیں

(401)﴿ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا فِيْ رَمَضَانَ مِنْ كَسْبِ حَلَالٍ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ لَيَالِيَ رَمَضَانَ كُلَّهَا ... ﴾ "جس نے حلال کمائی سے رمضان میں کسی روزہ دار کا روزہ کھلوایا فرشتے رمضان کی تمام راتوں میں اس کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں۔"

مسواک سے فرشتوں کی طرف سے تعریف

(402)﴿ عَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ فَنِعْمَ الشَّيْءُ السِّوَاكُ ... تَحْمِدُهُ الْمَلَائِكَةُ وَيَرْضَى الرَّبُّ وَيَسْخَطُ الشَّيْطَانُ ﴾ "مسواک کو لازم پکڑو، بہترین چیز مسواک ہے... فرشتے اس (یعنی مسواک کرنے والے) کی تعریف کرتے ہیں، (مسواک کرنے سے) پروردگار راضی اور شیطان ناراض ہو جاتا ہے۔"

نوحہ کرنے والی فرشتوں کی دعا سے محروم

(403) ﴿ لَا تُصَلِّي الْمَلَائِكَةُ عَلَى نَائِحَةٍ ﴾

"نوحہ کرنے والی کے لیے فرشتے رحمت کی دعا نہیں کرتے۔"

عید الفطر کے روز راستوں میں فرشتوں کا پھیل جانا

(404) ﴿ إِذَا كَانَ غَدَاةُ الْفِطْرِ قَامَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَى أَفْوَاهِ الطُّرُقِ ... ﴾

"عید الفطر کے روز صبح کے وقت فرشتے راستوں کے کناروں پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور پکارتے ہیں اے لوگو! اجر و ثواب کے حصول کے لیے نکل پڑو، تمہارے رب نے تمہیں روزے

401- [ضعيف : اللآلي المصنوعة (88/2) السلسلة الضعيفة (1333)]

402- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (3852)]

403- [ضعيف : ضعيف الترغيب (2066) السلسلة الضعيفة (5005) مسند احمد (362/2)

رکھنے کا حکم دیا تھا، تم نے روزے رکھ لیے، اب اس کا اجر لے لو، پھر جب لوگ نماز عید ادا کر لیتے ہیں تو آسمان میں ایک منادی اعلان کرتا ہے، ہدایت یافتہ ہو کر اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔ آسمان میں اس دن کا نام انعام کا دن رکھ دیا جاتا ہے۔“

شیاطین سے متعلقہ روایات

شیطان کی بات ماننے سے حواء علیہا السلام کو حمل ٹھہرا

(405) ﴿ لَمَّا حَمَلَتْ حَوَّاءُ طَافَ بِهَا إِبْلِيسُ وَ كَانَ لَا يَعِيشُ لَهَا وَلَدٌ فَقَالَ: سَمِّيهِ عَبْدَ الْحَارِثِ فَسَمَّتْهُ عَبْدَ الْحَارِثِ فَعَاشَ ﴾

”حضرت حواء علیہا السلام کا کوئی بچہ زندہ نہیں رہتا تھا، جب انہیں حمل ہوا تو ابلیس نے ان کا چکر لگایا اور کہا اس کا نام عبدالحارث رکھو، انہوں نے اس کا نام عبدالحارث رکھا تو وہ زندہ رہا۔“

ابلیس کے سجدہ نہ کرنے کا سبب تکبر تھا

(406) ﴿ إِيَّاكُمْ وَ الْكِبْرَ فَإِنَّ إِبْلِيسَ حَمَلَهُ الْكِبْرُ عَلَى أَنْ لَا يَسْجُدَ لِآدَمَ ... ﴾

”تکبر سے بچو کیونکہ تکبر نے ہی ابلیس کو اس بات پر اُبھارا تھا کہ وہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ نہ کرے۔“

امتِ محمد کی مغفرت پر ابلیس کی حالت

(407) ﴿ إِنَّ عَدُوَّ اللهِ إِبْلِيسَ لَمَّا عَلِمَ أَنَّ اللهَ قَدِ اسْتَجَابَ دُعَائِي وَ غَفَرَ لِأُمَّتِي أَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ يَحْثُوهُ عَلَى رَأْسِهِ ﴾ ”اللہ کے دشمن ابلیس کو جب یہ علم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول فرمالی ہے اور میری امت کو بخش دیا ہے تو وہ مٹی لے کر اپنے سر پر ڈالنا شروع ہو گیا۔“

404- ضعیف: [السلسلة الضعیفة (5470)]

405- ضعیف: شیخ البانی نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعیفة (342)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [مسند احمد محقق (20117)]

406- ضعیف: ضعیف الجامع الصغیر (2208)]

ابلیس کی کمر توڑنے والی چیز عالم دین

(408) ﴿ مَا مِنْ شَیْءٍ اَقْطَعُ لِظَهْرِ اِبْلِیْسَ مِنْ عَالِمٍ یَخْرُجُ فِیْ قَبِیْلَةٍ ﴾

''ابلیس کی سب سے زیادہ کمر توڑنے والی چیز عالم دین ہے جو قبیلے میں نکل پڑتا ہے۔''

شیطان کی خوشبو

(409) ﴿ الثُّوْمُ وَ الْبَصَلُ وَ الْكُرَّاثُ مِنْ سُكِّ اِبْلِیْسَ ﴾

''تھوم، پیاز اور گندنا (ایک بدبودار ترکاری) شیطان کی خوشبو ہیں۔''

مسجد سے نکلتے وقت ابلیس کے لشکروں سے پناہ مانگنا

(410) ﴿ اِنَّ أَحَدَكُمْ اِذَا أَرَادَ أَنْ یَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ تَدَاعَتْ جُنُوْدُ اِبْلِیْسَ ... ﴾

''جب تم میں سے کوئی مسجد سے نکلتا ہے تو ابلیس کے لشکر متوجہ ہو جاتے ہیں اور شہد کی مکھیوں کی طرح اکٹھے ہو جاتے ہیں، لہٰذا جب کوئی مسجد سے نکلنے لگے تو ابلیس اور اس کے لشکروں سے پناہ ضرور مانگ لے۔''

کلمہ لا الہ الا اللہ اور استغفار سے ابلیس کی ہلاکت

(411) ﴿ عَلَیْكُمْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ الْاِسْتِغْفَارِ فَاَكْثِرُوْا مِنْهَا، فَاِنَّ اِبْلِیْسَ قَالَ: أَهْلَكْتُ النَّاسَ بِالذُّنُوْبِ وَ أَهْلَكُوْنِیْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ الْاِسْتِغْفَارِ ﴾ ''کثرت کے ساتھ کلمہ لا الہ الا اللہ اور استغفار کیا کرو کیونکہ ابلیس کہتا ہے، میں نے لوگوں کو گناہوں کے

407- [ضعیف : حافظ بوصیریؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مصباح الزجاجة (3 3/203)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الترغیب (742)]

408- [موضوع : ضعیف الجامع الصغیر (5183)]

409- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (2621)]

410- [ضعیف جدا : السلسلة الضعیفة (2967)]

ساتھ ہلاک کر دیا اور لوگوں نے مجھے کلمہ لا الہ الا اللہ اور استغفار کے ساتھ ہلاک کر دیا۔"

مال میں صحیح تصرف کرنے والے کی طرف شیطان کی توجہ

(412)﴿ اِنَّ اِبْلِيْسَ يَبْعَثُ أَشَدَّ أَصْحَابِهِ وَ أَقْوَى أَصْحَابِهِ إِلَى مَنْ يَصْنَعُ الْمَعْرُوْفَ فِيْ مَالِهِ ﴾ "جو اپنے مال میں اچھا تصرف کرتا ہے شیطان اپنے سخت اور قوی ساتھی اس کی طرف بھیجتا ہے۔"

شعر ابلیس کا ساز

(413)﴿ الشِّعْرُ مِنْ مَزَامِيْرِ إِبْلِيْسَ ﴾ "شعر ابلیس کا ساز ہیں۔"

شکار کے لیے شیطان کا مضبوط ترین جال

(414)﴿ اتَّقُوْا الدُّنْيَا وَ اتَّقُوْا النِّسَاءَ فَإِنَّ إِبْلِيْسَ طَلَّاعٌ رَصَّادٌ وَ مَا هُوَ بِشَيْءٍ مِنْ فُخُوْخِهِ بِأَوْثَقَ لِصَيْدِهِ فِي الْأَتْقِيَاءِ مِنَ النِّسَاءِ ﴾

"دنیا سے بچو اور عورتوں سے بچو، بلاشبہ ابلیس بہت زیادہ جھانکنے والا، گھات لگانے والا ہے اور پرہیزگاروں میں اس کے شکار کے لیے عورتوں سے زیادہ مضبوط جال اور کوئی چیز نہیں۔"

ابلیس کی کتاب، قرآن، کھانا، گھر اور . . .

(415)﴿ قَالَ إِبْلِيْسُ لِرَبِّهِ عَزَّوَجَلَّ يَا رَبِّ قَدْ أُهْبِطَ آدَمُ ... ﴾ "ابلیس نے اللہ تعالیٰ سے کہا، اے میرے پروردگار! آدم کو (زمین میں) اتار دیا گیا اور مجھے علم ہے کہ عنقریب اسے

411- [موضوع : ضعيف الجامع الصغير (3795)]

412- [ضعيف جدا : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالحکیم بن منصور الواسطی متروک ہے۔ [مجمع الزوائد (428/10)] شیخ البانیؒ نے اسے سخت ضعیف کہا ہے۔ [ضعیف الجامع (1369)]

413- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (1239)]

414- [موضوع : كشف الخفاء (34/1)، السلسلة الضعيفة [illegible]]

کتابیں بھی دی جائیں گی اور پیغامبر بھی تو اس کی کتابیں اور پیغامبر کیا ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ان کے پیغامبر فرشتے اور انہی میں سے چنیدہ انبیاء ہیں اور ان کی کتابیں تورات، انجیل، زبور اور فرقان ہیں۔ اس نے کہا، اور میری کتاب کون سی ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا، تمہاری کتاب ٹہنیوں کے پتے ہیں، تمہارا قرآن شعر ہیں، تمہارے پیغامبر کاہن ہیں، تمہارا کھانا وہ ہے جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، ہر نشہ آور چیز تمہارا مشروب ہے، تمہارا سچ جھوٹ ہے، تمہارا گھر حمام ہیں، تمہاری گھات کی جگہیں عورتیں ہیں، تمہارے موذن ساز ہیں اور تمہاری مسجد بازار ہیں۔“

جہنم کا لباس سب سے پہلے ابلیس کو پہنایا جائے گا

(416) ﴿ أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى حُلَّةً مِنَ النَّارِ إِبْلِيسُ ... ﴾

”سب سے پہلے جہنم کا لباس ابلیس کا پہنایا جائے گا۔“

سب سے پہلا نوحہ کرنے والا ابلیس

(417) ﴿ كَانَ إِبْلِيسُ أَوَّلَ مَنْ نَاحَ وَ أَوَّلَ مَنْ تَغَنَّى ﴾

”ابلیس نے سب سے پہلے نوحہ کیا اور اسی نے سب سے پہلے گانا گایا۔“

شیطان کا اولادِ آدم کی پیٹھوں کے ساتھ کھیلنا

(418) ﴿ مَنْ أَتَى الْغَائِطَ فَلْيَسْتَتِرْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا أَنْ يَجْمَعَ كَثِيبًا مِنْ رَمْلٍ فَلْيَسْتَدْبِرْهُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ بَنِي آدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَ مَنْ لَا فَلَا حَرَجَ ﴾ ”جو قضائے حاجت کے لیے آئے وہ پردہ کرے، اگر کچھ نہ پائے مگر صرف یہ کہ

415- [منکر : السلسلة الضعيفة (1564)]

416- ضعیف : شیخ البانی نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (1143)] شیخ شعیب ارناؤوط نے کہا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔ [مسند احمد محقق (12536)]

417- [لا اصل له : حافظ عراقی نے فرمایا ہے کہ مجھے اس کی کوئی اصل نہیں ملی۔ [تخريج الاحياء (188/5)] شیخ البانی نے بھی فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ [السلسلة الضعيفة (444)]

شیطان کے پنکھے

(425) ﴿ إِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَلَا تَنْفُضُوا أَيْدِيَكُمْ فَإِنَّهَا مَرَاوِحُ الشَّيْطَانِ ﴾
”جب تم وضوء کرو تو اپنے ہاتھ مت جھاڑو کیونکہ یہ (چھینٹے) شیطان کے پنکھے ہیں۔“

شیطان کا پھندا

(426) ﴿ النِّسَاءُ حِبَالَةُ الشَّيْطَانِ ﴾ ”عورتیں شیطان کا پھندا ہیں۔“

شیطان سے سب سے زیادہ روکنے والی صف

(427) ﴿ أَمْنَعُ الصُّفُوفِ مِنَ الشَّيْطَانِ الصَّفُّ الْأَوَّلُ ﴾
”شیطان سے سب سے زیادہ روکنے والی صف پہلی ہے۔“

بے حیائی اور بدکلامی شیطان کی طرف سے

(428) ﴿ الْفُحْشُ وَ الْبَذَاءُ مِنَ الشَّيْطَانِ وَهُمَا يُقَرِّبَانِ مِنَ النَّارِ وَ يُبَاعِدَانِ مِنَ الْجَنَّةِ ﴾ ”بے حیائی اور بدکلامی شیطان کی طرف سے ہے، یہ دونوں کام جہنم کے قریب اور جنت سے دور کر دیتے ہیں۔“

شیطان بہت حساس اور بہت چاٹنے والا

425- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [فتح الباری (362/1)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (903)]

426- [ضعیف : أسني المطالب (ص : 168) المقاصد الحسنة (ص : 401) کشف الخفاء (345/1) ضعيف الجامع الصغير (1239)]

427- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (2941) ضعيف الجامع (1284)]

428- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن محصن راوی ضعیف ہے، قابل حجت نہیں۔ [مجمع الزوائد (271/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (6884)]

(429)﴿ إِنَّ الشَّيْطَانَ حَسَّاسٌ لَحَّاسٌ ، فَاحْذَرُوْهُ عَلَى أَنْفُسِكُمْ ، مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ رِيْحُ غَمَرٍ ، فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلا يَلُوْمَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ ﴾ "شیطان بہت حساس اور بہت چاٹنے والا ہے، اپنے نفسوں پر اس کے حملے سے بچو۔ جس نے رات گزاری اور اس کے ہاتھ میں چکنائی کی بو ہوئی پھر اسے کچھ نقصان پہنچ گیا تو وہ صرف اپنے آپ کو ہی ملامت کرے۔"

شیطان انسانوں کا بھیڑیا

(430)﴿ إِنَّ الشَّيْطَانَ ذِئْبُ الْإِنْسَانِ كَذِئْبِ الْغَنَمِ يَأْخُذُ الشَّاةَ الْقَاصِيَةَ ... ﴾ "شیطان انسانوں کا بھیڑیا ہے جیسے بکریوں کا بھیڑیا ہوتا ہے، وہ ریوڑ سے الگ ہو جانے والی بکری کو ہی پکڑتا ہے، پس تم الگ ہونے سے بچو اور جماعت، عوامی مقامات اور مسجد کو لازم پکڑو۔"

شیطان تین افراد کو غمگین نہیں کر سکتا

(431)﴿ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَهُمُّ بِالْوَاحِدِ وَيَهُمُّ بِالْاِثْنَيْنِ فَإِذَا كَانُوْا ثَلَاثَةً لَمْ يَهُمَّ بِهِمْ ﴾ "شیطان ایک اور دو آدمیوں کو رنجیدہ کرتا ہے، جب تین آدمی ہوں تو وہ انہیں رنجیدہ نہیں کر سکتا۔"

عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر شیطان کا چہرے کے بل گر پڑنا

(432)﴿ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَمْ يَلْقَ عُمَرَ مُنْذُ أَسْلَمَ إِلَّا خَرَّ لِوَجْهِهِ ﴾

"جب سے عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے، شیطان انہیں جب بھی ملا چہرے کے بل گر گیا۔"

429- [موضوع : السلسلة الضعيفة (5533) ترمذی (1860) حاکم (119/4)]

430- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (1477) تخريج الطحاوية (ص : 578) ضعيف الترغيب (206) المشكاة (184)]

431- [ضعیف : المقاصد الحسنة (ص : 283) كشف الخفاء (333/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالرحمٰن بن ابی الزناد راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (491/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (3767)]

432- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (3017) ضعيف الجامع الصغير (1478)]

شیطان کی نکیل انسان کے دل پر

(433)﴿ إِنَّ الشَّيْطَانَ وَاضِعٌ خَطْمَهُ عَلَى قَلْبِ ابْنِ آدَمَ فَإِنْ ذَكَرَ اللَّهَ خَنَسَ وَإِنْ نَسِيَ الْتَقَمَ قَلْبَهُ ﴾ ''شیطان اپنی نکیل ابن آدم کے دل پر رکھے ہوئے ہے، اگر وہ اللہ کا ذکر کرے تو وہ پیچھے ہٹ جاتا ہے اور اگر بھول جائے تو اس کا دل نگل لیتا ہے۔''

سرخ رنگ سے شیطان کی محبت

(434)﴿ إِنَّ الشَّيْطَانَ يُحِبُّ الْحُمْرَةَ فَإِيَّاكُمْ وَالْحُمْرَةَ وَكُلَّ ثَوْبٍ ذِي شُهْرَةٍ ﴾
''شیطان سرخ رنگ سے محبت کرتا ہے، پس تم سرخ رنگ اور ہر شہرت والے کپڑے سے بچو۔''

(435)﴿ إِيَّاكُمْ وَالْحُمْرَةَ فَإِنَّهَا أَحَبُّ الزِّينَةِ إِلَى الشَّيْطَانِ ﴾
''سرخ رنگ سے بچو کیونکہ یہ شیطان کی سب سے پسندیدہ زینت ہے۔''

(436)﴿ الْحُمْرَةُ مِنْ زِينَةِ الشَّيْطَانِ ﴾ ''سرخ رنگ شیطان کی زینت ہے۔''

امام سے پہل کرنے والے کی پیشانی شیطان کے ہاتھ میں

(437)﴿ إِنَّ الَّذِي يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ قَبْلَ الْإِمَامِ إِنَّمَا نَاصِيَتُهُ بِيَدِ الشَّيْطَانِ ﴾
''جو امام سے پہلے اوپر نیچے ہوتا ہے اس کی پیشانی شیطان کے ہاتھ میں ہے۔''

433- [ضعیف : المغني عن حمل الاسفار (718/2)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عدی بن ابی عمارہ راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (311/7)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (1367)]

434- [ضعیف : ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ابوبکر ہذلی راوی متروک الحدیث ہے، امام ہیثمیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ذخيرة الحفاظ (896) مجمع الزوائد (228/5)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1718)]

435- [ضعیف : مجمع الزوائد (228/5) السلسلة الضعيفة (1717)]

436- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اسے مرسل کہا ہے۔[فتح الباري (306/10)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (4331)]

ایک انگلی سے کھانا شیطانی طریقہ

(438) ﴿ اَلْاَكْلُ بِأُصْبُعٍ وَاحِدَةٍ أَكْلُ الشَّيْطَانِ وَ بِاثْنَيْنِ أَكْلُ الْجَبَابِرَةِ وَ بِالثَّلَاثِ أَكْلُ الْاَنْبِيَاءِ ﴾ ''ایک انگلی سے کھانا شیطان کے کھانے کا طریقہ ہے، دو انگلیوں سے کھانا سرکشوں کے کھانے کا طریقہ ہے اور تین انگلیوں سے کھانا انبیاء کے کھانے کا طریقہ ہے۔''

چیخ و پکار شیطان کی طرف سے

(439) ﴿ اَلْبُكَاءُ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ الصُّرَاخُ مِنَ الشَّيْطَانِ ﴾

''رونا رحمت کی وجہ سے اور چیخ و پکار شیطان کی طرف سے ہے۔''

شدید جمائی اور چھینک شیطان کی طرف سے

(440) ﴿ اَلتَّثَاؤُبُ الشَّدِيْدُ وَ الْعَطْسَةُ الشَّدِيْدَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ ﴾

''شدید جمائی اور شدید چھینک شیطان کی طرف سے ہے۔''

قہقہہ شیطان کی طرف سے

(441) ﴿ اَلْقَهْقَهَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ وَ التَّبَسُّمُ مِنَ اللّٰهِ ﴾

''قہقہہ شیطان کی طرف سے اور مسکراہٹ اللہ کی طرف سے ہے۔''

احتلام شیطان کی طرف سے

(442) ﴿ مَا احْتَلَمَ نَبِيٌّ قَطُّ إِنَّمَا الْاِحْتِلَامُ مِنَ الشَّيْطَانِ ﴾

437- [ضعيف : ضعيف الترغيب (276) ضعيف الجامع الصغير (1527)]

438- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (2289)]

439- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (3381) كنز العمال (15/608)]

440- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (3423)]

441- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (4145)]

''کسی نبی کو کبھی احتلام نہیں ہوا، بلاشبہ احتلام شیطان کی طرف سے ہے۔''

ٹال مٹول شیطان کا شعار

(443) ﴿ التَّسْوِيفُ شِعَارُ الشَّيْطَانِ يُلْقِيهِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ ﴾

''ٹال مٹول شیطان کا شعار ہے جسے وہ مومنوں کے دلوں میں ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔''

نماز سے شیطان کے چہرے پر سیاہی

(444) ﴿ الصَّلَاةُ تُسَوِّدُ وَجْهَ الشَّيْطَانِ ﴾ ''نماز شیطان کے چہرے کو سیاہ کردیتی ہے۔''

شیطان پر غلبے کا راستہ

(445) ﴿ اخْزِنْ لِسَانَكَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّكَ بِذَالِكَ تَغْلِبُ الشَّيْطَانَ ﴾

''اپنی زبان پر ہمیشہ خیر جمع رکھو، یقیناً تم اس طریقے سے شیطان پر غلبہ پالو گے۔''

شیطان کے بہکاوے سے بچنے کے لیے گفتگو کم کرنا

(446) ﴿ عَلَيْكُمْ بِقِلَّةِ الْكَلَامِ وَلَا يَسْتَهْوِيَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ﴾

''گفتگو کم کیا کرو، (ورنہ کہیں) شیطان تمہیں گمراہ نہ کردے۔''

نظر بد لگانے والا شیطان اور حسد

442- [باطل : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالکریم بن ابی ثابت راوی ہے جس کے ضعف پر اتفاق ہے۔ [مجمع الزوائد (1446)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو باطل کہا ہے۔[الضعیفة (1432)]

443- [باطل وموضوع : ابن طاہر مقدسیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل ہے۔[ذخیرة الحفاظ (2502)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعیف الجامع (2512)]

444- [ضعیف جدا : ضعیف الجامع (3560) السلسلة الضعیفة (3800)]

445- [ضعیف : مجمع الزوائد (7111) ضعیف الترغیب (1707)]

446- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (3788)]

(447) ﴿ اَلْعَيْنُ حَقٌّ يُحْضِرُهَا الشَّيْطَانُ وَ حَسَدُ ابْنِ آدَمَ ﴾

''نظر بد برحق ہے، اسے شیطان اور ابن آدم کا حسد حاضر کرتا ہے۔''

شراب پینے والے کا ولی شیطان

(448) ﴿ لَنْ يَزَالَ الْعَبْدُ فِي فُسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ مَا لَمْ يَشْرَبِ الْخَمْرَ ، فَإِذَا شَرِبَهَا خَرَقَ اللّٰهُ عَنْهُ سِتْرَهُ وَ كَانَ الشَّيْطَانُ وَلِيَّهُ وَ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ وَ رِجْلَهُ يَسُوقُهُ إِلَى كُلِّ شَرٍّ وَ يَصْرِفُهُ عَنْ كُلِّ خَيْرٍ ﴾ ''بندہ ہمیشہ دین کے معاملے میں کشادگی میں رہتا ہے جب تک شراب نہ پیئے اور جب شراب پی لے تو اللہ تعالیٰ اس سے اس کا حیا کا پردہ پھاڑ دیتے ہیں اور شیطان اس کی سماعت، بصارت اور قدموں کا ولی بن جاتا ہے، وہ اسے ہر برائی کی طرف چلاتا ہے اور ہر خیر کے کام سے پھیر دیتا ہے۔''

ایک ہی مرتبہ سارا پانی پی جانا شیطانی طریقہ

(449) ﴿ نَهَى عَنِ الْعَبِّ نَفَسًا وَاحِدًا وَقَالَ : ذَالِكَ شُرْبُ الشَّيْطَانِ ﴾

''آپ ﷺ نے جانوروں کی طرح ایک ہی سانس میں سارا پانی پی جانے سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ شیطان کے پینے کا طریقہ ہے۔''

بسم اللہ نہ پڑھنے سے شیطان ساتھ کھاتا ہے

(450) ﴿ وَ اللّٰهِ مَا زَالَ الشَّيْطَانُ يَأْكُلُ مَعَهُ حَتَّى سَمَّى ... ﴾

447- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (3902)]

448- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (5941)]

449- [ضعیف : ابن طاہر مقدسیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں خارجہ بن مصعب راوی متروک الحدیث ہے۔[ذخيرة الحفاظ (5795)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5232)]

450- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الترغيب (1283)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو مثنی بن عبدالرحمٰن کی جہالت کی وجہ سے ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (18963)]

"اللہ کی قسم! شیطان مسلسل اس کے ساتھ کھاتا رہا جب تک اس نے بسم اللہ نہ پڑھی۔"

سفید مرغ کے ذریعے شیطان سے بچاؤ

(451) ﴿ كُلُّ دَارٍ فِيهَا دِيكٌ أَبْيَضُ لَا يَقْرَبُهَا الشَّيْطَانُ وَلَا سَاحِرٌ ﴾

"ہر وہ گھر جس میں سفید مرغ ہو شیطان اور جادوگر اس کے قریب نہیں آتا۔"

گوشت اور ناخن کے درمیان شیطان کا دوڑنا

(452) ﴿ خَلِّلُوا لِحَاكُمْ وَأَظْفَارِكُمْ ، إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مَا بَيْنَ اللَّحْمِ وَالظُّفُرِ ﴾ "اپنی داڑھیوں اور ناخنوں کا خلال کیا کرو، بلاشبہ شیطان گوشت اور ناخن کے درمیان دوڑتا ہے۔"

شیطان نے جعفر رضی اللہ عنہ کو بہکانے کی کوشش کی

(453) ﴿ لَمَّا أَخَذَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الرَّايَةَ جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَمَنَّاهُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ... ﴾

"جب (جنگ موتہ میں) جعفر رضی اللہ عنہ نے جھنڈا پکڑا تو شیطان ان کے پاس آیا اور انہیں دنیوی زندگی کی خواہش دلائی، موت کو قابل نفرت بنا کر پیش کیا۔ انہوں نے فرمایا، اب تو مجھے دنیا کی خواہش دلا رہا ہے جبکہ مومنوں کے دلوں میں ایمان مستحکم ہو چکا ہے؟ یہ کہہ کر وہ لڑائی میں شریک رہے حتی کہ شہید ہو گئے۔"

شیطان کے پھندے اور جال

(454) ﴿ إِنَّ لِلشَّيْطَانِ مَصَالِيَ وَفُخُوخًا وَإِنَّ مَصَالِيَ الشَّيْطَانِ وَفُخُوخَهُ ؛ الْبَطَرُ بِأَنْعُمِ اللّٰهِ ، وَالْفَخْرُ بِإِعْطَاءِ اللّٰهِ وَالْكِبْرُ عَلَى عِبَادِ اللّٰهِ ... ﴾

"شیطان کے کچھ پھندے اور جال ہیں اور وہ یہ ہیں؛ اللہ کی نعمتوں کا انکار، اللہ کی عطا پر

451- [موضوع : السلسلة الضعيفة (1695)]

452- [موضوع : السلسلة الضعيفة (1705)]

453- [موضوع : السلسلة الضعيفة (تحت الحديث / 2362)]

فخر، اللہ کے بندوں پر تکبر اور خواہشات کی پیروی۔"

شیطان کا بدعت گھڑنا

(455)﴿ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ سَبْعِيْنَ دَرَجَةً ... وَذَلِكَ أَنَّ الشَّيْطَانَ يَضَعُ الْبِدْعَةَ لِلنَّاسِ فَيَعْرِفُهَا الْعَالِمُ فَيَنْهَى عَنْهَا ... ﴾ "عالم کی فضیلت عابد پر ستر درجے زیادہ ہے... اور اس کی وجہ یہ ہے کہ شیطان لوگوں کے لیے بدعت گھڑتا ہے تو عالم کو اس کا پتہ ہوتا ہے اور وہ (لوگوں کو) اس سے روک دیتا ہے (جبکہ عبادت گزار اس سے لاعلم ہوتا ہے)۔"

کوڑا کرکٹ شیطان کی بیٹھنے کی جگہ

(456)﴿ نَهَى أَنْ تُتْرَكَ الْقُمَامَةُ فِي الْحُجْرَةِ فَإِنَّهَا مَجْلِسُ الشَّيْطَانِ ﴾ "آپ ﷺ نے کمرے میں کوڑا چھوڑنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ یہ شیطان کے بیٹھنے کی جگہ ہے۔"

جو کھانے اور قیلولہ کے وقت شیطان سے بچنا چاہے

(457)﴿ مَنْ سَرَّهُ أَنْ لَا يَجِدَ الشَّيْطَانُ عِنْدَهُ طَعَامًا وَلَا مَقِيْلًا فَلْيُسَلِّمْ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ وَلْيُسَمِّ عَلَى طَعَامِهِ ﴾ "جسے پسند ہو کہ کھانے اور قیلولہ کے وقت شیطان اس کے پاس نہ ہو تو وہ گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کہے اور کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھے۔"

شیطان کے صحیفے سے برائیوں کا مٹایا جانا

(458)﴿ إِذَا نَامَ ابْنُ آدَمَ قَالَ الْمَلَكُ لِلشَّيْطَانِ : أَعْطِنِي صَحِيْفَتَكَ فَيُعْطِيْهِ ...﴾

454- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (2463) ديلمى (291/1)]

455- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (4007)]

456- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (4332)]

457- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابو الصباح عبد الغفور راوی متروک ہے۔ [مجمع الزوائد (77/8)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (5358)]

”جب ابن آدم سو جاتا ہے تو (انسان کے ساتھ مقرر) فرشتہ شیطان سے کہتا ہے کہ مجھے اپنا صحیفہ دکھاؤ، شیطان اسے اپنا صحیفہ دے دیتا ہے، پھر وہ اپنے صحیفے میں (اس شخص کی) جو نیکی پاتا ہے اس کے بدلے شیطان کے صحیفے سے دس برائیاں مٹا دیتا ہے اور ان کے بدلے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ لہٰذا جب تم میں سے کوئی سونے لگے تو 33 مرتبہ اللہ اکبر، 34 مرتبہ الحمد للہ اور 33 مرتبہ سبحان اللہ پڑھ لے، یہ اذکار تعداد میں سو ہو جائیں گے۔“

بد اخلاق کی لگام شیطان کے ہاتھ میں

(459) ﴿ سُوْءُ الْخُلُقِ زِمَامٌ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ فِيْ أَنْفِ صَاحِبِهِ وَ الزِّمَامُ بِيَدِ الشَّيْطَانِ وَ الشَّيْطَانُ يَجُرُّهُ إِلَى الشَّرِّ وَ الشَّرُّ يَجُرُّهُ إِلَى النَّارِ ﴾

”بد اخلاقی بد اخلاق کے ناک میں اللہ کے عذاب کی لگام ہے اور یہ لگام شیطان کے ہاتھ میں، (لہٰذا) شیطان اسے برائی کی طرف اور برائی اسے جہنم کی طرف کھینچتی ہے۔“

برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ سے شیطان پیتا ہے

(460) ﴿ لَا تَشْرَبُوْا فِي الثُّلْمَةِ الَّتِيْ تَكُوْنُ فِي الْقَدَحِ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَشْرَبُ مِنْ ذَالِكَ ﴾ ”برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ سے مت پیو کیونکہ اس سے شیطان پیتا ہے۔“

مکڑی شیطان ہے

(461) ﴿ اَلْعَنْكَبُوْتُ شَيْطَانٌ مَسَخَهُ اللّٰهُ فَاقْتُلُوْهُ ﴾

458- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن اسماعیل بن عیاش راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (167/10)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (5610)]

459- [منکر : السلسلة الضعيفة (6272) بيهقي في شعب الايمان (248/6)]

460- [منکر : السلسلة الضعيفة (6540) ابن منده في المعرفة (62/2)]

461- [موضوع : اللآلي المصنوعة (148/1) ذخيرة الحفاظ (3584) السلسلة الضعيفة (151) ضعيف الجامع الصغير (3898)]

"مکڑی شیطان ہے، اللہ نے اس کی صورت مسخ کردی ہے، اسے قتل کردو۔"

قزح شیطان کا نام

(462) ﴿ لَا تَقُوْلُوْا قَوْسُ قُزَحٍ ، فَإِنَّ قُزَحَ شَيْطَانٌ وَلَكِنْ قُوْلُوْا قَوْسُ اللّٰهِ ﴾

"قوس قزح (وہ شکل جو بادل میں مختلف رنگوں کی کمان کے مانند دکھائی دیتی ہے) نہ کہا کرو، کیونکہ قزح شیطان (کا نام) ہے، بلکہ تم اللہ کی کمان کہا کرو۔"

حباب شیطان کا نام

(463) ﴿ اَلْحُبَابُ شَيْطَانٌ ﴾ "(ایک صحابی نے اپنے بچے کا نام حباب رکھا، نبی ﷺ کو علم ہوا تو آپ نے فرمایا اس کا نام حباب نہ رکھو کیونکہ) حباب شیطان (کا نام) ہے۔"

شہاب شیطان کا نام

(464) ﴿ إِنَّ شِهَابَ اسْمُ شَيْطَانٍ ﴾ "بلاشبہ شہاب شیطان کا نام ہے۔"

آدم علیہ السلام کا شیطان کافر

(465) ﴿ فُضِّلْتُ عَلَى آدَمَ بِخَصْلَتَيْنِ: كَانَ شَيْطَانِي كَافِرًا فَأَعَانَنِي اللّٰهُ عَلَيْهِ حَتّٰى أَسْلَمَ وَ كُنَّ أَزْوَاجِي عَوْنًا لِي ، وَكَانَ شَيْطَانُ آدَمَ كَافِرًا وَ كَانَتْ زَوْجَتُهُ عَوْنًا عَلَى خَطِيْئَتِهِ ﴾

"مجھے آدم علیہ السلام پر دو خصلتوں کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے: (اور وہ یہ کہ) میرا شیطان کافر تھا مگر اللہ تعالیٰ نے اس کے خلاف میرا تعاون فرمایا حتی کہ وہ مسلمان ہو گیا اور میری بیویاں

462- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (144/1) السلسلة الضعيفة (872)]

463- [ضعيف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں سوید بن عبدالعزیز راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (306/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (3511)]

464- [منكر : السلسلة الضعيفة (7112)]

بھی میری معاون ہیں جبکہ آدم علیہ السلام کا شیطان کافر ہی تھا اور ان کی بیوی ان کی غلطی پر ان کی مددگار تھی۔"

ہر شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے ڈرتا ہے

(466)﴿ مَا فِی السَّمَاءِ مَلَكٌ إِلَّا وَهُوَ يُوَقِّرُ عُمَرَ وَلَا فِی الْأَرْضِ شَيْطَانٌ إِلَّا وَهُوَ يَفْرَقُ مِنْ عُمَرَ ﴾ "آسمان میں موجود ہر فرشتہ عمر رضی اللہ عنہ کی عزت کرتا ہے اور زمین میں موجود ہر شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے ڈرتا ہے۔"

جس پیالے پر یتیم بیٹھتا ہے شیطان بھی آ کر بیٹھ جاتا ہے

(467)﴿ مَا قَعَدَ يَتِيمٌ عَلَى قَصْعَةِ قَوْمٍ فَيَقْرَبُ قَصْعَتَهُمْ شَيْطَانٌ ﴾ "جب کوئی یتیم کسی قوم کے پیالے پر بیٹھتا ہے تو شیطان بھی ان کے پیالے کے قریب ہو جاتا ہے۔"

طاقت کے باوجود شادی نہ کرنے والا شیاطین کا بھائی

(468)﴿ ... أَنْتَ إِذًا مِنْ إِخْوَانِ الشَّيَاطِينِ ﴾ "(طاقت کے باوجود بیوی اور لونڈی نہ رکھنے والے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) تم تو شیاطین کے بھائی ہو۔"

465- [موضوع : العلل المتناهية (181/1) المغنی عن حمل الاسفار (378/1) ضعيف الجامع الصغير (3984) السلسلة الضعيفة (1100)]

466- [موضوع وباطل : امام ابن عدیؒ نے اس روایت کو باطل کہا ہے۔[ذخيرة الحفاظ (4840)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (4462)] مزید دیکھئے: كشف الخفاء (302/2)]

467- [موضوع و باطل : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اس روایت کو باطل کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 73) اللآلی المصنوعة (71/2) الموضوعات (169/2) تذكرة الموضوعات (ص : 124)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (5373)]

468- [منكر : السلسلة الضعيفة (6053)]

شیاطین بازاروں میں

(469) ﴿ إِنَّ الشَّيَاطِيْنَ تَغْدُوْ بِرَايَاتِهَا إِلَى الْأَسْوَاقِ فَيَدْخُلُوْنَ مَعَ أَوَّلِ دَاخِلٍ وَ يَخْرُجُوْنَ مَعَ آخِرِ خَارِجٍ ﴾ "شیطان اپنے جھنڈے لے کر صبح کے وقت بازاروں کی طرف نکل پڑتے ہیں، وہ (بازار میں) پہلے داخل ہونے والے کے ساتھ داخل ہوتے ہیں اور آخری نکلنے والے کے ساتھ نکلتے ہیں۔"

سرکش شیاطین کو ابلیس کا حکم

(470) ﴿ إِنَّ لِإِبْلِيْسَ مَرَدَةً مِنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقُوْلُ لَهُمْ : عَلَيْكُمْ بِالْحُجَّاجِ وَ الْمُجَاهِدِيْنَ فَأَضِلُّوْهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ ﴾ "ابلیس کے پاس کچھ سرکش شیاطین ہیں، وہ ان سے کہتا ہے کہ حجاج اور مجاہدین کو (سیدھے) راستے سے گمراہ کر دو۔"

حجروں میں داخلے کے وقت سلام سے شیاطین کا بھاگنا

(471) ﴿ فَإِذَا دَخَلْتُمْ حُجَرَكُمْ فَسَلِّمُوْا ، يَخْرُجُ سَاكِنُهَا مِنَ الشَّيَاطِيْنِ ﴾

"جب تم اپنے حجروں میں داخل ہو تو سلام کہو، (ایسا کرنے سے) ان میں رہائش پذیر شیطان باہر نکل جائیں گے۔"

قرآن پڑھنے سے شیاطین کا گھر سے بھاگنا

(472) ﴿ نَوِّرُوْا بُيُوْتَكُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ ، فَإِنَّ الْبَيْتَ الَّذِيْ يُقْرَأُ فِيْهِ الْقُرْآنُ ؛ يَتَّسِعُ عَلَى أَهْلِهِ وَ يَكْثُرُ خَيْرُهُ وَتَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ وَ تَهْجُرُهُ الشَّيَاطِيْنُ ... ﴾

"حسب استطاعت اپنے گھروں کو منور رکھو اور جس گھر میں قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے،

469- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (7073)]

470- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (680)]

471- [ضعيف جدا : الضعيفة (1841) المسند الجامع (2795) كنز العمال (415/15)]

وہ اس میں رہنے والوں کے لیے کشادہ ہو جاتا ہے، اس کی خیر بڑھ جاتی ہے، اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور شیاطین اسے چھوڑ جاتے ہیں۔"

سمندر اور خشکی کے شیطان

(473) ﴿ إِنَّ لِلّٰهِ شَيَاطِيْنَ فِي الْبَرِّ لَيْسَ لَهُمْ عَلَى مَا فِي الْبَحْرِ سُلْطَانٌ وَ شَيَاطِيْنَ فِي الْبَحْرِ لَيْسَ لَهُمْ مَا فِي الْبَرِّ سُلْطَانٌ ... ﴾

"اللہ کے کچھ شیطان خشکی میں ہیں، سمندر میں موجود اشیاء پر ان کا کوئی تسلط نہیں۔ (اسی طرح اللہ کے) کچھ شیطان سمندر میں ہیں، خشکی میں موجود اشیاء پر ان کا کوئی تسلط نہیں۔"

نمازی کے ساتھ سات شیطان

(474) ﴿ إِذَا قَامَ الْعَبْدُ إِلَى صَلَاتِهِ قَامَ مَعَهُ سَبْعَةُ شَيَاطِيْنَ ﴾ "جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے ساتھ سات شیطان بھی کھڑے ہو جاتے ہیں۔"

سواریوں کو آرام نہ کرانا شیطان بننے کے مترادف

(475) ﴿ إِذَا رَكِبْتُمْ هٰذِهِ الدَّوَابَّ فَأَعْطُوْهَا حَظَّهَا مِنَ الْمَنَازِلِ وَلَا تَكُوْنُوْا عَلَيْهَا شَيَاطِيْنَ ﴾ "جب تم ان جانوروں پر سوار ہوتے ہو تو انہیں بھی مختلف مقامات پر ٹھہراؤ، ان پر شیطانوں کی مانند سواری نہ کرو۔"

473- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (4695)]

473- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں دو کذاب راوی ہیں اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 467) الموضوعات (149/1)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔ [اللآلی المصنوعة (87/1)]

474- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل و موضوع ہے اور اسے بعض کذاب لوگوں نے گھڑا ہے۔ [تذكرة الموضوعات (ص : 110)] مزید دیکھئے: تنزیہ الشریعة (150/2)]

475- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (2529) ضعيف الجامع الصغير (524)]

دجال کے ساتھ شیطان بھی ہوں گے

(476) ﴿ ... وَيَبْعَثُ اللّٰهُ مَعَهُ شَيَاطِيْنَ تُكَلِّمُ النَّاسَ ... ﴾

"اللہ تعالیٰ اس (دجال) کے ساتھ شیطان بھی بھیجے گا جو لوگوں سے کلام کریں گے۔"

جن وانس کے شیاطین سے پناہ

(477) ﴿ يَا أَبَا ذَرٍّ! تَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ شَيَاطِيْنِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ، قُلْتُ أَوَ لِلْإِنْسِ شَيَاطِيْنُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ﴾

"اے ابوذر! جنوں اور انسانوں کے شیاطین سے اللہ کی پناہ پکڑو۔ میں نے عرض کیا (اے اللہ کے رسول!) کیا انسانوں میں بھی شیطان ہوتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، ہاں۔"

شیطان کے نبی ﷺ سے سوالات

(478) ﴿ جَاءَ إِبْلِيْسُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ جَمَاعَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَ سَأَلَهُ عَنْ أَشْيَاءِ كَثِيْرَةٍ ﴾ "نبی ﷺ کے پاس ابلیس آیا اور اس نے آپ سے بہت سی چیزوں کے متعلق سوال کیے اور اس وقت آپ مسجد میں اپنے صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ تھے۔"

عالم کی موت ابلیس کو ستر عبادت گزاروں کی موت سے زیادہ پسند

(479) ﴿ مَوْتُ عَالِمٍ أَحَبُّ إِلَى إِبْلِيْسَ مِنْ مَوْتِ سَبْعِيْنَ عَابِدًا ﴾

"ایک عالم دین کی موت ابلیس کے نزدیک ستر عبادت گزاروں کی موت سے بہتر ہے۔"

476- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (1969)]

477- [ضعيف الاسناد : ضعيف نسائی ، نسائی (5507)]

478- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے اسے جھوٹا اور من گھڑت بات کہا ہے۔ [مجموع الفتاوى (189/1)]

479- [موضوع : الاسرار المرفوعة (ص : 271) المصنوع (ص : 139) المقاصد الحسنة (ص : 96) كشف الخفاء (99/1)]

جنات کے ذبیحوں کی ممانعت

(480) ﴿ نَهَى عَنْ ذَبَائِحِ الْجِنِّ ﴾ ”آپ ﷺ نے جنات کے ذبیحوں سے منع فرمایا ہے (یہ وہ ذبیحہ ہے جو گھر کی تعمیر کے بعد آدمی اس نیت سے کرتا ہے کہ ایسا کرنے سے جنات اس کے گھر والوں کو نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ النهاية لابن الاثير)۔“

ایک سرکش جن کا نبی ﷺ کے بارے میں برا ارادہ

(481) ﴿ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَقَالَ: إِنَّ عِفْرِيتًا مِّنَ الْجِنِّ يَكِيدُكَ فَإِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ ﴾ ”جبرئیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا، ایک سرکش جن آپ کے بارے میں برا ارادہ رکھتا ہے اس لیے جب آپ بستر پر لیٹیں تو آیت الکرسی پڑھ لیا کریں۔“

نبی ﷺ کے پاس مسلمان اور مشرک جنوں کا جھگڑا

(482) ﴿ اخْتَصَمَ عِنْدِي الْجِنُّ الْمُسْلِمُونَ وَالْجِنُّ الْمُشْرِكُونَ وَسَأَلُونِي أَنْ أُسْكِنَهُمْ فَأَسْكَنْتُ الْمُسْلِمِينَ الْجَلْسَ وَأَسْكَنْتُ الْمُشْرِكِينَ الْغَوْرَ ﴾

”مسلمان اور مشرک جنوں نے میرے پاس جھگڑا کیا۔ انہوں نے مجھ سے مطالبہ کیا کہ میں انہیں رہائش دوں تو میں نے مسلمان جنوں کو جلس (پہاڑوں اور بستیوں) میں اور

480- [موضوع : تلخيص الحبير (358/4) الفوائد المجموعة (ص: 169) اللآلي المصنوعة (191/2) الموضوعات لابن الجوزي (302/2) السلسلة الضعيفة (240)]

481- [ضعيف : المغني عن حمل الاسفار (722/2) تخريج الاحياء (2629) ضعيف الجامع الصغير (72) السلسلة الضعيفة (6965)]

482- [ضعيف جدا : امام ہیثمی نے فرمایا ہے کہ اس میں کثیر بن عبداللہ راوی ہے، اس کے ضعف پر تمام اہل علم متفق ہیں۔ [مجمع الزوائد (481/1)] شیخ البانی نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (2074)] واضح رہے کہ جلس اور غور کا معنی مجمع الزوائد سے لیا گیا ہے۔]

مشرک جنوں کو غور (پہاڑوں اور سمندروں کے درمیانی مقام) میں رہائش دے دی۔"

شام کے وقت جنات کا عام پھرنا

(483) ﴿ أَمْسِكُوْا أَنْفُسَكُمْ وَ أَهْلِيكُمْ فِي الْبُيُوْتِ عِنْدَ فَوْرَةِ الْعِشَاءِ الْأُوْلَى فَإِنَّ فِيهَا تَعُمُّ الْجِنُّ ﴾ "خود کو اور اپنے گھر والوں کو شام کے ابتدائی وقت میں گھروں میں روک کر رکھو کیونکہ اس وقت جنات عام پھر رہے ہوتے ہیں۔"

جنات کی تین قسمیں

(484) ﴿ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْجِنَّ ثَلَاثَةَ أَصْنَافٍ: صِنْفٌ حَيَّاتٌ وَ عَقَارِبُ وَ خَشَاشُ الْأَرْضِ وَ صِنْفٌ كَالرِّيحِ فِي الْهَوَاءِ وَ صِنْفٌ عَلَيْهِمُ الْحِسَابُ وَ الْعِقَابُ ﴾ "اللہ تعالیٰ نے جنات کو تین قسموں میں پیدا کیا ہے: ① سانپوں، بچھوؤں اور زمین کے کیڑوں مکوڑوں کی صورت میں۔ ② ہوا میں آندھی کی مانند۔ ③ اور وہ جن سے حساب لیا جائے گا اور سزا دی جائے گی۔"

غیلان جنات کے جادوگر

(485) ﴿ الْغِيلَانُ سَحَرَةُ الْجِنِّ ﴾ "غیلان (جنات کی ایک خاص قسم) جنوں کے جادوگر ہیں۔"

کافر جن وانس کے علاوہ ہر چیز کو رسول ﷺ کی رسالت کا علم

(486) ﴿ مَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يَعْلَمُ أَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَّا كَفَرَةُ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ ﴾ "ہر چیز کو علم ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں سوائے کافر جنوں اور کافر انسانوں کے۔"

483- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (1271)]

484- [ضعيف : تخريج الاحياء (284/6) ضعيف الجامع الصغير (2839)]

485- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (1809)]

486- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (5184)]

طاعون جنات کا چوکہ

(487) ﴿ الطَّاعُونُ وَخزُ إِخوَانِكُم مِّنَ الْجِنِّ ﴾

''طاعون کی بیماری تمہارے بھائی جنات کا چوکہ ہے۔''

خباثت کا صرف ایک جز جن وانس میں

(488) ﴿ الْخَبثُ سَبْعُونَ جُزْءً فَجُزْءٌ فِي الْجِنِّ وَ الْإِنسِ وَتِسْعٌ وَ سِتُّونَ فِي الْبَـرْبَـرِ ﴾ ''خباثت کے ستر جز ہیں، اس کا صرف ایک جز جنوں اور انسانوں میں ہے اور باقی انہتر (69) جز بربر (مغربی افریقہ کی ایک) قوم میں ہیں۔''

بلا اجازت باہر جانے والی عورت پر جن وانس کے علاوہ ہر چیز کی لعنت

(489) ﴿ إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا وَ زَوجُهَا كَارِهٌ لِذَالِكَ لَعَنَهَا كُلُّ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ وَ كُلُّ شَيْءٍ مَرَّتْ عَلَيْهِ غَيرَ الْجِنِّ وَ الْإِنسِ حَتَّى تَرْجِعَ ﴾ ''عورت جب اپنے گھر سے نکلتی ہے اور شوہر اس کا نکلنا ناپسند کر رہا ہوتا ہے تو واپسی تک آسمان کا ہر فرشتہ اور ہر وہ چیز جس کے قریب سے وہ گزرتی ہے، اس پر لعنت کرتی ہے سوائے جنوں اور انسانوں کے۔''

تمام جنات وشیاطین اور فرشتے بھی اللہ کا احاطہ نہیں کر سکتے

(490) ﴿ لَوْ أَنَّ الْإِنسَ وَ الْجِنَّ وَ الشَّيَاطِينَ وَ الْمَلَائِكَةَ مُنْذُ خُلِقُوا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ صَفُّوا صَفًّا وَاحِدًا مَا أَحَاطُوا بِاللّٰهِ أَبَدًا ﴾

''اگر ابتدائے آفرینش سے لے کر قیامت تک آنے والے تمام انسان، جن، شیاطین اور

487- [لا اصل له : كشف الخفاء (2، 40) السلسلة الضعيفة (86)]

488- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (2535)]

489- [ضعيف جدا : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں سوید بن عبدالعزیز راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (7669)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (1102)]

فرشتے ایک ہی صف میں کھڑے ہو جائیں تب بھی اللہ تعالیٰ کا احاطہ نہیں کر سکتے۔“

جنات نے ایک انسان کو قید کر لیا

(491) ﴿ أَتَدْرُوْنَ مَا خُرَافَةُ ؟ إِنَّ خُرَافَةَ كَانَ رَجُلًا مِنْ بَنِي عُذْرَةَ ، أَسَرَتْهُ الْجِنُّ ، فَمَكَثَ فِيهِمْ دَهْرًا طَوِيلًا ... ﴾ ”کیا تمہیں علم ہے کہ خرافہ (جھوٹی بات) کیا ہے؟ خرافہ بنو عذرہ کا ایک آدمی تھا جسے جنوں نے قید کر لیا تھا، وہ ان میں طویل عرصہ رہا پھر انہوں نے اسے انسانوں کی طرف لوٹا دیا، وہ لوگوں کو جنوں کی عجیب باتیں سنایا کرتا تھا جو اس نے ان میں دیکھی تھیں تو لوگوں نے کہنا شروع کر دیا خرافہ کی باتیں (یعنی یہ جھوٹی باتیں بیان کر رہا ہے)۔“

گھر میں عمدہ گھوڑا ہو تو جنات سے بچاؤ

(492) ﴿ الْجِنُّ لَا تَخْبِلُ أَحَدًا فِي بَيْتِهِ عَتِيقٌ مِنَ الْخَيْلِ ﴾

”جنات کسی ایسے شخص کو نقصان نہیں پہنچاتے جس کے گھر میں عمدہ گھوڑا ہو۔“

جن وانس حوروں کے گانے کی آوازیں سنیں گے

(493) ﴿ مَا مِنْ عَبْدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا جَلَسَ عِنْدَ رَأْسِهِ وَ عِنْدَ رِجْلَيْهِ ثِنْتَانِ مِنَ

490- [ضعیف : الفوائد المجموعة (ص : 315) اللآلي المصنوعة (20/1)] ابن طاہر مقدسیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں بشر بن عمارہ راوی ضعیف ہے۔[ذخیرة الحفاظ (3669)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5376)]

491- [ضعیف : التذكرة في الاحاديث المشتهرة (ص : 206) الدرر المنتثرة (ص : 24) العلل المتناهية (63/1) المقاصد الحسنة (ص : 322) تذكرة الموضوعات (ص : 168) كشف الخفاء (227/1)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1712)] شیخ شعیب ارناؤوط نے فرمایا ہے کہ مجالد بن سعید کے ضعف کی وجہ سے اس کی سند ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (25244)]

492- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں مجہول راوی ہیں۔[مجمع الزوائد (100/7)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (2664)]

الْحُوْرِ الْعِيْنِ يُغَنِّيَانِهِ بِأَحْسَنِ صَوْتٍ سَمِعَتْهُ الْجِنُّ وَ الْإِنْسُ ﴾ ”جو بندہ بھی جنت میں داخل ہوگا، دو حورعین اس کے سر کے پاس اور دو اس کے قدموں کے پاس بیٹھی ہوں گی اور بہترین آواز میں اسے گانا سنائیں گی جسے جنات اور انسان سنیں گے۔“

انسانوں میں جنات کی اولاد

(494) ﴿ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَكْثُرَ فِيْكُمْ أَوْلَادُ الْجِنِّ مِنْ نِسَائِكُمْ ... ﴾

”قیامت قائم نہیں ہوگی حتی کہ تم میں تمہاری عورتوں سے بکثرت جنات کی اولاد پیدا ہو جائے گی (اور وہ تمہیں تمہارے دین سے برگشتہ کر دے گی)۔“

کالے کتے جنات ہیں

(495) ﴿ ... فَهٰذِهِ الْكِلَابُ السُّوْدُ هِيَ مِنَ الْجِنِّ ﴾ ”(اللہ تعالیٰ نے جنات پر لعنت کر کے انہیں چوپایوں کی صورت میں مسخ کر دیا) یہ کالے کتے جنات ہی ہیں۔“

مومن جنوں کے لیے ثواب بھی اور سزا بھی

(496) ﴿ إِنَّ مُؤْمِنِيْ الْجِنِّ لَهُمْ ثَوَابٌ وَ عَلَيْهِمْ عِقَابٌ ... ﴾

”مومن جنوں کے لیے ثواب بھی ہوگا اور انہیں سزا بھی دی جائے گی۔“

نبی ﷺ کو جن وانس کے شر سے بچا لیا گیا ہے

(497) ﴿ يَا عَمِّ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ عَصَمَنِيْ مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ ﴾ ”(نبی ﷺ کے پہرے کے لیے آپ کے چچا نے کسی کو بھیجنے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا) اے میرے چچا! مجھے اللہ تعالیٰ

493- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (5028)]

494- [منکر جدا : السلسلة الضعيفة (5776)]

495- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (6049)]

496- [موضوع : السلسلة الضعيفة (6113)]

نے جنوں اور انسانوں (کے شر) سے محفوظ کر لیا ہے۔"

جن سے نکاح کی ممانعت

(498) ﴿نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْجِنِّ﴾ "آپ ﷺ نے جن سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔"

انسانی شیاطین جناتی شیاطین پر غالب

(499) ﴿شَيَاطِيْنُ الْاِنْسِ تَغْلِبُ شَيَاطِيْنَ الْجِنِّ﴾

"انسانی شیاطین جناتی شیاطین پر غالب ہیں۔"

جنوں کی نظر بد سے بچنے کا طریقہ

(500) ﴿فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ ثَمَانِيْ آيَاتٍ لِلْعَيْنِ ، لَا يَقْرَأُهَا عَبْدٌ فِيْ دَارٍ فَيُصِيْبُهُمْ ذَالِكَ الْيَوْمَ عَيْنُ إِنْسٍ أَوْ جِنٍّ : فَاتِحَةُ الْكِتَابِ سَبْعَ آيَاتٍ وَ آيَةُ الْكُرْسِيِّ آيَةٌ﴾

"نظر بد (سے بچاؤ) کے لیے اللہ کی کتاب میں آٹھ آیات ہیں، جو بندہ بھی گھر میں انہیں پڑھتا ہے اس روز ان (گھر والوں) کو انسان یا جن کی نظر بد نہیں لگتی: سات آیتیں سورۂ فاتحہ کی ہیں اور ایک آیت، آیت الکرسی ہے۔"

497 [ضعیف جدا : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں نضر بن عبدالرحمٰن راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (81/7)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (6440)]

498- [منکر : السلسلة الضعیفة (6559)]

499- [موضوع : الاسرار المرفوعة (ص : 228) المصنوع (ص : 115) کشف الخفاء (17/2)]

500- [منکر : السلسلة الضعیفة (5911) ضعیف الجامع الصغیر (3952)]

معاشرے میں مشہور 1500 ضعیف ومن گھڑت روایات کا مجموعہ

سلسلہ احادیث ضعیفہ

ضعیف ومن گھڑت روایات سے بچنے کے متعلق ایک سنہری فرمانِ نبوی

”آخری زمانہ میں دجال اور کذاب ہوں گے، وہ تمہارے سامنے ایسی ایسی احادیث پیش کریں گے جو نہ کبھی تم نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباء واجداد نے۔ لہٰذا اپنے آپ کو ان سے بچائے رکھنا (کہیں ایسا نہ ہو کہ) وہ تمہیں گمراہ کر دیں اور فتنے میں ڈال دیں۔“

[مسلم: مقدمة: باب النهي عن الرواية عن الضعفاء، رقم الحديث: (7)]

Mobile: 0300-4206199
Website: fiqhulhadith.com

Tel : 042-7321865
Website: nomanibooks.com